FALCON

کاروانِ اُردو

Teacher's Support Materials

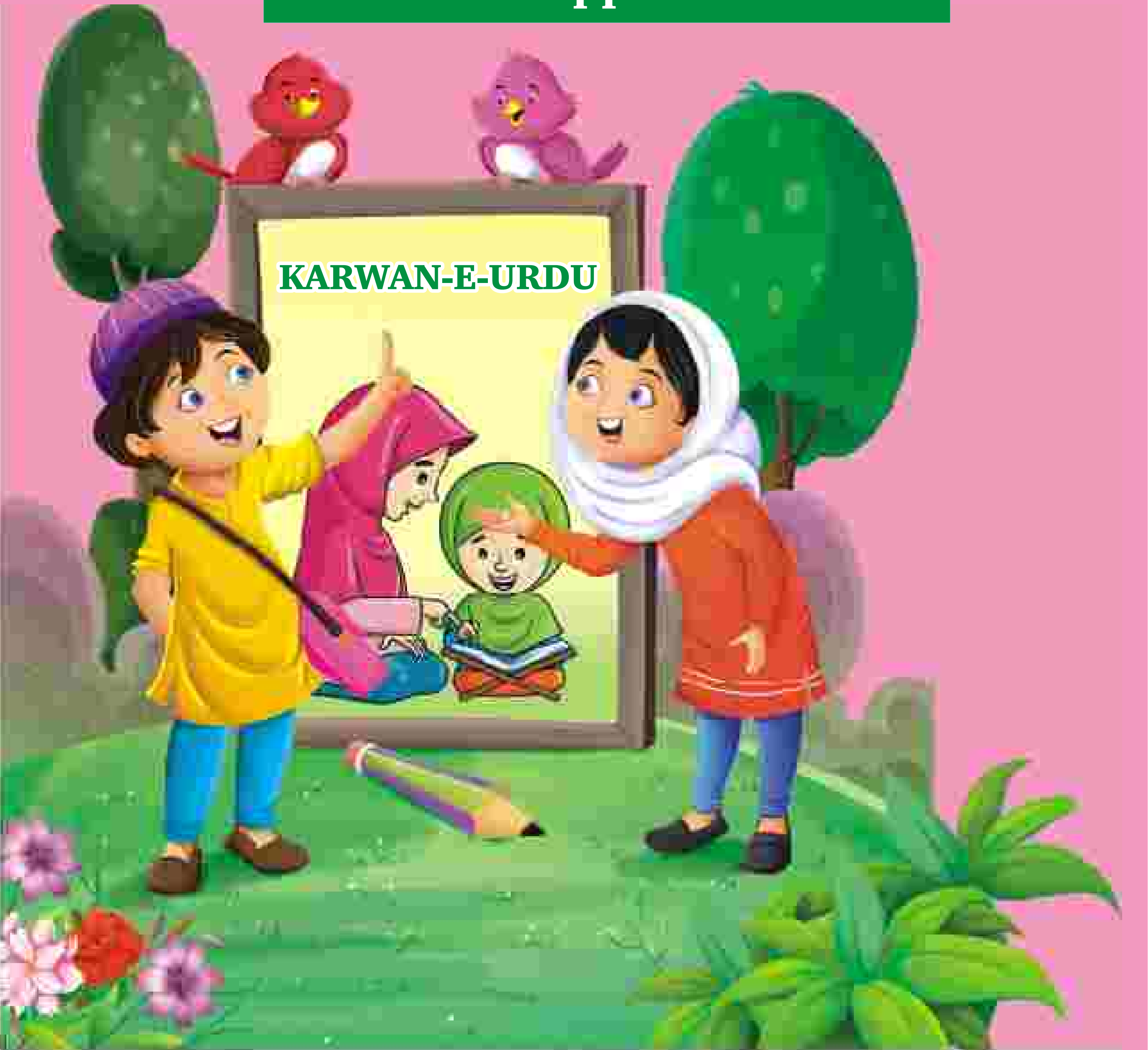

حصّہ ۔Book-1

۱۔ اَللہ اَللہ

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(iii) ۲۔(i) ۳۔(ii)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔کون، حاکم ۲۔امّاں، کھانا ۳۔چاند، اناج

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ اللہ کی تعریف کو حمد کہتے ہیں۔

۲۔ حکومت کرنے والا۔

۳۔ چاند رات میں اور سورج دن میں چمکتا ہے۔

۴۔ زمین سے اناج اللہ نے اُگایا ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

کُون مَالِک حَاکِم رَاجَا اَمَّاں سُورَج چَاند

زَمِین اَنَاج اُگَایَا

درج ذیل تصاویر کو پہچان کر اُن کے نام لکھیے۔

سورج کسان چاند پھل

۲۔ پیارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ خاندان ۲۔ عزّت دار ۳۔ آمنہ ۴۔حمد

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ سب سے زیادہ عزّت دار قریش خاندان کو مانا جاتا تھا۔

۲۔ خانہ کعبہ کی دیکھ بھال قریش خاندان کرتا تھا۔

۳۔ حضرت عبداللہ۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

قُرَیش حَضرَت وَالِد مُحتَرَم وَفَات خَانْدَان

اَحْمَد دَادَا شَخْص تَعْرِیف

۳۔ عقلمندی

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(×) ۴۔(×)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ دُشواری ۲۔ ٹوٹا پھوٹا ۳۔ راستہ ۴۔ لنگڑے

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ راستہ بہت خراب ہے۔

۲۔ سچ مچ بہت خراب ہے۔ تم میرے کاندھے پر بیٹھ جاؤ اور مجھے راستہ دکھاؤ۔

۳۔ لنگڑا اندھے کے کاندھے پر سوار ہوا۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

ٹُوٹَا اَندَھاْ دُشوَارِی خَرَابْ سَچّ

لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیے اور آگے بڑھتے جائیے!!

یاد دال لوٹا انار رات تارا ادرک کار رنگ گاجر روٹی

۴۔ چاند

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

اشعار مکمل کیجئے۔

ا۔ جب ندی میں نہائے چاند

۲۔ چھم چھم اُتر آئے چاند

۳۔ پانی میں چھپ جائے چاند

۴۔ ساتھ تمہارے جائے چاند

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ شاعر چاند کے نہانے کے بارے میں کہہ رہا ہے۔

۲۔ ندی میں ڈُبکی چاند نے لگائی۔

۳۔ چھم چھم اتر کر چاند آیا۔

۴۔ حامداللہ افسر میرٹھی

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

نَدِیْ چَاند ڈُوبْ کِرَنْ اُتَرْ رُوپْ پَانِی چھُپْ جِدھَرْ اَفْسَر

نقطوں کو ملا کر تصویر مکمل طلبہ خود کریں، ساتھ ہی رنگ بھی بھریئے۔

۵۔ گفتگو کا سلیقہ

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(iii) ۲۔(i) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

ا۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(×) ۴۔(✓) ۵۔(×)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

ا۔ خواب ۲۔ خواب ۳۔ خاندان ۴۔گفتگو

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ بادشاہ نے خواب دیکھا کہ اس کے سارے دانت ٹوٹ کر گر گئے۔

۲۔ بادشاہ نے عالموں کو اپنے خواب کی تعبیر پوچھنے کے لئے بلایا۔

۳۔ کیونکہ بعد والے درباری کو گفتگو کا سلیقہ آتا تھا۔

۴۔ بادشاہ نے آخری درباری کو انعام دیا۔

۵۔ بادشاہ نے کہا ''آخری درباری کو گفتگو کا سلیقہ ہے جو پہلے والوں میں نہیں تھا۔''

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

بَادْشَاہ تَعبِیر عَالِمْ دَرْبَارِیْ جَوَابْ سُلُوکْ عَرْضْ خُوَابْ مُبَارَکْ عُمَر

نام کے ساتھ تصویر طلبہ خود ملائیں۔

۶۔ درزی

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ بازار ۲۔ دیتا ۳۔ سلائی ۴۔ کمال چاچا

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(×) ۲۔(✓) ۳۔(×) ۴۔(×) ۵۔(✓)

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ درزی کا نام کمال ہے۔

۲۔ درزی سامان بازار سے خرید کر لاتا ہے۔

۳۔ سب لوگ کمال کی تعریف کرتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

دَرْزِی کَمَال وَقْت کُوٹ سِلَائِی اِسْکُول سَمَان

خُوش تَعْرِیف بَچّے

۷۔ برسات

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

اشعار مکمل کیجیے۔

۱۔ چلنے لگی پروائی

۲۔ ہل جاتے ہیں دل اکثر

۳۔ لو ہونے لگی بارش

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ خواہش مدّت سے تھی۔

۲۔ پہلے بوندیں پڑیں۔

۳۔ ہاں ہر چیز میں نرمی ہے۔

۴۔ باغوں میں بہار آئی۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

بَرْسَات رُت پُوْرَب بَادَل گَرَج دِل اَکْثَر

کَافُوْر نَرْمِی سَرْسَبْز

۸۔ جنگل کا راجا

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(iii) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(×) ۴۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ جانور ۲۔ تین ۳۔ خاموش ۴۔ راجا

۵۔ پانچ ۶۔ بچّے

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ تمام جانور جنگل میں جمع ہوئے۔ ۲۔ بھیڑ نے۔

۳۔ لومڑی کے۔ ۴۔ ایک۔ ۵۔ شیر کو۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

جَنْگَل تَمَام جَانْوَر جَمَع شَیْخِی تِین چِیز صِرف

شَیْرنی خَامُوش

۹۔ پڑھائی کی اہمیت

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(i) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(✓) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ ضروری ۲۔ قدم ۳۔ روز ۴۔ استاد

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ تعلیم کے بغیر۔ ۲۔ نہیں۔ ۳۔ ہاں۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

قَدْرْ تَعلِیْم دُوسْت اِنسَانْ فَرقْ

طلبہ خود رنگ بھریں۔

۱۰۔ چڑیا گھر

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(ii) ۲۔(iii) ۳۔(i)

اشعار مکمل کیجیے۔

۱۔ کالے پیلے، لال اور نیلے

۲۔ جس میں بچّو شیر ببّر ہے

۳۔ تیتر دیکھو چڑیا دیکھو

۴۔ کتنا اچّھا چڑیا گھر ہے

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ اچھّا۔ ۲۔ چڑیا گھر میں۔ ۳۔ چڑیا گھر میں۔

۴۔ شیر ببّر، بُلبل، بگلا، تیتر، چڑیا، طوطا، مینا۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

شِیرْ رَنگْ لَالْ نِیلے چِڑیَا بُلبُل تِیتَر طُوطَا مَینَا کِتنَا

نیچے دیئے گئے جانوروں کے نام لکھیے۔

ہرن کچھوا بکری گائے خرگوش بھالو

۱۱۔ نیک کام

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(✓)

خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ گھر ۲۔ بوڑھے ۳۔ ضعیف ۴۔ بے چین

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ثاقب اپنے دوستوں کے ساتھ گھر جا رہا تھا۔

۲۔ بوڑھا آدمی سڑک پار کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

۳۔ ثاقب کا دل بے چین ہو گیا۔

۴۔ بوڑھے آدمی نے ثاقب کو دُعائیں دیں۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

خُوشی اَچَانَکْ کُوشِش پَتلَا ضَعِیفْ سَڑَکْ دِلْ خُودْ مَدَدْ شُکرَ

طلبہ خود کریں۔

۱۲۔ ہماری کلاس

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ ہوادار ۲۔ اُستاد ۳۔ لڑکے ۴۔ پنکھے

۵۔ کتاب

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ایک کرسی اور ایک میز اُستاد کے لئے ہے۔

۲۔ استاد تختہ سیاہ پر لکھ کر بچوں کو سمجھاتے ہیں۔

۳۔ استاد سب بچّوں کی حاضری لیتے ہیں۔

۴۔ کلاس کے کمرے میں چار پنکھے لگے ہیں۔

۵۔ اساتذہ بچوں سے نرمی سے پیش آتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

کِلاس چَار اُستَاد کُرسِی مَیز حَاضِر چَیک بَلب

گَرمِی مَوسَم

طلبہ خود رنگ بھریں۔

۱۳۔ تتلی رانی

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

اشعار مکمل کیجیے۔

۱۔ کھیلے ان سے آنکھ مچولی

۲۔ مستی کاٹے یہ دن بھر

۳۔ جادو سا کرتی بچّوں پر

۴۔ ہاتھ نہ ان کے آنے پائے

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ تتلی رانی۔

۲۔ تتلی رانی۔

۳۔ جادو تتلی رانی کے رنگوں میں ہے۔

۴۔ تتلی رانی پھولوں پر منڈلاتی پھرتی ہے۔

۵۔ تتلی کے انگوں میں پھرتی ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

مَن مانی رَنگ تِتلی رَانی جُولی مَچولی شُوخ مَستی

جَادُو، اَنگ خُوب

طلبہ خود رنگ بھریں۔

۱۴۔ اللہ تعالیٰ

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(iii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(×) ۴۔(✓) ۵۔(✓)

خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ شریک ۲۔ پیدا ۳۔ شان ۴۔ محتاج

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ہمیں اللہ سے ڈرتے رہنا چاہئے۔

۲۔ اللہ سارے جہاں کا مالک ہے۔

۳۔ اللہ ہمیں موت دیتا ہے۔

۴۔ ہمیں اللہ کی تعریف کرنی چاہیئے۔

۵۔ سب سے بڑا اللہ ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگایئے۔

صِرف شَرِیک بَاپ اَولاد پَاک دُنیَا مُحتَاج

زَمِین چَاند سُورَج

طلبہ خود رنگ بھریں۔

۱۵۔ گائے

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(i) ۲۔(i) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگایئے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×)

خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ گائے ۲۔ بھائی ۳۔ دودھ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ گائے بھائی صاحب کی ہے۔

۲۔ بھائی صاحب کی گائے خوب دودھ دیتی ہے۔

۳۔ گائے روشنی میں بندھی ہوئی ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگایئے۔

صَاحَب خُوب کَام شَام سُورَج جَلدِی سَبَق

رَات بَلب رُوشنی

۱۶۔ لالچی بندر

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(ii) ۲۔(i) ۳۔(i)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگایئے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×)

خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ بندر ۲۔ فیصلہ ۳۔ پھل ۴۔ لالچ ۵۔ پاس

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ بندر۔

۲۔ آدمی نے بندر کو پکڑنے کا فیصلہ کیا۔

۳۔ برتن میں پھل رکھے تھے۔

۴۔ گھر کا مالک کمرے میں چھپا ہوا تھا۔

۵۔ گھر کے مالک نے بندر کو کمبل ڈال کر پکڑا۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگایئے۔

بَندَر پَرِیشَان آدمِی تَنگ بَرتَن قَرِیب نِکَل

دَیر کُوشِش مَالِک

Book-2-حصہ

۱۔ میرے مولا میرے داتا

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(ii) ۲۔(iii) ۳۔(i)

اشعار مکمل کیجیے۔

۱۔ ہر ایک کا ہے تجھ سے ناتا

۲۔ جنگل اور پہاڑ بنائے

۳۔ تو نے ہی حیوان بنائے

۴۔ عقل بڑھانے والا تو ہے

۵۔ ہم کو سیدھی راہ دکھادے

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ہمارا داتا اللہ ہے۔

۲۔ ساری دنیا اللہ نے بنائی۔

۳۔ جنگل اور پہاڑ اللہ نے بنائے۔

۴۔ باغوں میں پھل اور پھول اللہ نے لگائے۔

۵۔ عقل بڑھانے والا اللہ ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

مُولَا دَاتَا نَاتَا دُنیَا سَجَائِی جَنگَل بَاغْ اِنسَانْ
حَیوَانْ عِلمْ

۲۔ توحید

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(iii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(×) ۴۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ آسمان ۲۔ ایک ۳۔ شریک ۴۔ مالک

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ توحید لفظ واحد سے ملتا جلتا ہے۔

۲۔ واحد کا مطلب ایک ہے۔

۳۔ یہ سب اللہ نے بنائے ہیں۔

۴۔ ''اللہ کو دل سے ایک ماننا (توحید)'' اس کے بغیر انسان مسلمان نہیں ہوسکتا۔

۵۔ ایمان کی بنیاد کلمہ طیبہ یا توحید ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

وَاحِد مَطلَبْ شَرِیکْ شَانْ زَمِینْ سَمَندَر دَریَا
مَالِک خَالِق تُوحِیدْ

۳۔ ابنِ بطوطہ

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(iii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ حکومت ۲۔ حالات ۳۔ سیاحت ۴۔ سڑکیں ۵۔ چھپ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ابن بطوطہ ۲۹ سال کی عمر میں حج کرنے گئے تھے۔

۲۔ ابن بطوطہ علاء الدین خلجی کے دور میں ہندوستان آئے تھے۔

۳۔ ابن بطوطہ کو علاء الدین خلجی نے اپنا سفیر بنا کر چین بھیجا تھا۔

۴۔ ''یہاں کے لوگ بہت نیک اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں''۔

۵۔ ابن بطوطہ نے ہندوستان، چین، لنکا، ملایا، سیریا اور شمالی افریقہ کے ملکوں کی سیر کی۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

سَیَّاحْ حَجّ سَیْرْ خِلجِی قاضِی سَوَارْ شُمَالِی نَیْکْ تِجَارَتْ تَفْصِیْلْ

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ سو سال کی ایک صدی ہوتی ہے۔

۲۔ بچّوں کو ٹی وی دوری سے دیکھنا چاہئے۔

۳۔ بہار کا موسم بہت خوشگوار ہوتا ہے۔

۴۔ طوفان آنے سے شہر کے حالات بگڑ جاتے ہیں۔

۵۔ ابن بطوطہ سفیر بنکر چین گئے۔

۶۔ میرے بھائی نے کئی ملکوں کی سیاحت کی ہے۔

۷۔ لالچ کرنے سے حامد کا نقصان ہوگیا۔

۸۔ ہمارے شہر کی سڑکیں صاف ستھری ہیں۔

۴۔ خالہ جان

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

اشعار مکمل کیجئے۔

۱۔ سچائی ان کی پہچان

۲۔ آنسو اُجلے موتی ہیں

۳۔ بچّوں سے خوش ہوتی ہیں

۴۔ شب کی چاندنی، دن کی دھوپ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ قرآن۔ ۲۔ سچائی۔ ۳۔ روتی ہیں۔

۴۔ خالہ جان ۵۔ خالہ جان کی۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

پَانْ قُرآنْ سَچَّائی سَجْدَہ رَوتی مُوتی غَم خُوش رؤپ شَب

واحد کے جمع بنائیے۔

گاؤوں بچّوں سجدوں غموں آنسوؤں

۵۔ عیدالفطر

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(ii) ۲۔(iii) ۳۔(i)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ تہوار ۲۔ بچّے ۳۔ عیدگاہ ۴۔ کھلونے ۵۔ عیدی

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ عیدالفطر رمضان کے ۲۹ یا ۳۰ روزوں کے بعد آتی ہے۔

۲۔ عید کی نماز کے بعد سب ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں۔

۳۔ عیدگاہ کے راستے میں مٹھائی اور کھلونوں کی دُکانیں ہوتی ہیں۔

۴۔ عید کے نماز کے بعد گھر آ کر لوگ شیر یا سوئیاں کھاتے ہیں۔

۵۔ عید پر لوگ آپسی اختلاف اور دشمنی کو بھلا دیتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

عِیدْ رَمضَانْ چَانْدْ خُوشْ نَمَازْ دُوسْت مُبَارَک اِختِلَافْ دُشمَنِی پَیغَامْ

۶۔ اِتحاد کی طاقت

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(ii) ۲۔(i) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

ا۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

ا۔ کسان کو ۲۔ زور ۳۔ لڑکوں ۴۔ کمزور ۵۔ بھولنا

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ کسان نے اپنے بیٹوں کو پانچ پتلی پتلی لکڑیاں دیں۔

۲۔ کسان کو دُکھ اس لئے ہوا کیونکہ اس کے بیٹے زمین جائداد کے لئے لڑنے لگے تھے۔

۳۔ کسان نے پہلے بڑے بیٹے سے گٹھّر توڑنے کو کہا۔

۴۔ کسان نے رسّی اس لئے کاٹی تاکہ اس کے بیٹوں کو معلوم ہوجائے کہ الگ الگ ہوکر لکڑیاں کتنی آسانی سے ٹوٹ جائنگی۔

۵۔ باپ نے اپنے بیٹوں کو سمجھاتے ہوئے کہا کہ ''جب تک تم اتحاد کی رسّی میں بندھے رہو گے تو مضبوط رہو گے اور لڑائی کر کے الگ ہوگئے تو کمزور پڑ جاؤ گے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

کِسَانْ زَمِینْ دِنْ پَتلِی بُلَایَا ٹُوٹَا بَاپْ کَاٹ مَضبُوطْ اِتحَادْ

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

ا۔ سردی میں لکڑیوں کو جلا کر ہاتھ گرم کرتے ہیں۔

۲۔ کسان نے رسّی سے لکڑیوں کو باندھا۔

۳۔ میری خالہ کے دو لڑکے ہیں۔

۴۔ باپ کے مرتے ہی لڑکے جائیداد پر لڑنے لگے۔

۵۔ بیماری کی وجہ سے حامد کمزور ہوگیا۔

۶۔ اللہ نے رات آرام کرنے کے لئے بنائی ہے۔

۷۔ حامد نے زور لگا کر پتھّر کو راستے سے ہٹا دیا۔

۸۔ ہمیں کبھی بھی کسی سے لڑائی نہیں کرنی چاہئے۔

۷۔ سردی آئی

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

اشعار مکمل کیجئے۔

ا۔ گرمی بھاگی سردی آئی

۲۔ چھت پر بھی اچھّا لگتا ہے۔

۳۔ حال برا ہوتا ہے کہرے سے

۴۔ اور موزے پیروں میں پہنوں

۵۔ باندھ کے سر میں مفلر نکلو

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ گرمی کے بعد سردی آتی ہے۔

۲۔ جاڑا دھوپ نکلنے پر کم لگتا ہے۔

۳۔ سورج موسم سرما سے ڈرتا ہے۔

۴۔ کہرے سے لوگوں کا حال بُرا ہوتا ہے۔

۵۔ سردی میں آگ جلا کر بیٹھتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

مُوسَم گرمی سَردِی سوُرَج ڈَرتَا حَال کُوٹ

سَر مَفلَر رَاحَت

۸۔ اچھّے بچّے

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (✕) کا نشان لگائیے۔

ا۔(✓) ۲۔(✕) ۳۔(✓) ۴۔(✓) ۵۔(✕)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

ا۔ صبح ۲۔ صحیح ۳۔ دل ۴۔ مل جل

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ اچھّے بچّے صبح خدا کی حمد بیان کرنے کے بعد ناشتہ کر کے اسکول جاتے ہیں۔

۲۔ اچھّے بچّے صحیح وقت پر اسکول جاتے ہیں۔

۳۔ اچھّے بچّے اپنے بڑوں کا ادب کرتے ہیں۔

۴۔ صاف ستھرا رہنا اچھے بچّوں کی پہچان ہے۔

۵۔ مہمانوں کا استقبال اچھّے بچّے کرتے ہیں۔

۶۔ اچھّے بچّے اپنے پڑوسیوں کا احترام کرتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

صُبح دَانِش صَاف حَمد نَماز وَقت اِسکُول دِل

اَدَب کَب

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

ا۔ اچھّے بچّے سب کو سلام کرتے ہیں۔

۲۔ ہمیں بڑوں کا ادب کرنا چاہیئے۔

۳۔ ادنان نے مہمانوں کا استقبال کیا۔

۴۔ عرشی کے گھر مہمان آئے ہیں۔

۵۔ پڑوسیوں سے ہمیشہ اچھا برتاؤ کرنا چاہیے۔

۶۔ ہمیں بڑوں کا احترام کرنا چاہیئے۔

۷۔ لائبریری میں ہر طرح کی کتابیں ہوتی ہیں۔

۹۔ بے وقوف کوّا

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(ii) ۲۔(i) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (✕) کا نشان لگائیے۔

ا۔(✓) ۲۔(✕) ۳۔(✓) ۴۔(✕) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

ا۔ روٹی ۲۔ ترکیب ۳۔ سریلی ۴۔ نیچے

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ درخت پر کوّا رہتا تھا۔

۲۔ کوّے کی چونچ میں روٹی کا ٹکڑا دبا ہوا تھا۔

۳۔ ہاں! لومڑی بہت بھوکی تھی۔

۴۔ روٹی کا ٹکڑا دیکھ کر لومڑی کا دل للچایا۔

۵۔ اپنی جھوٹی تعریف سن کر کوّا خوش ہوا۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

دَرَخت لومڑِی دِنْ رُوٹی نَظَر للچَایَا حَاصِل

تَرکِیبْ سُرِیلِی تَعرِیفْ

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ کوّا کالے رنگ کا ہوتا ہے۔

۲۔ شیر جنگل کا راجا ہے۔

۳۔ لومڑی بہت بھوکی تھی۔

۴۔ طوطے کی چونچ لال ہوتی ہے۔

۵۔ لومڑی نے روٹی کا ٹکڑا لپک لیا۔

۶۔ کوّا اپنی چونچ میں روٹی کا ٹکڑا لایا۔

۷۔ کوّا درخت کی ٹہنی پر بیٹھا تھا۔

۸۔ روٹی کا ٹکڑا نیچے گر گیا۔

۱۰۔ پیاری چڑیا

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(ii) ۲۔(ii) ۳۔(i)

اشعار مکمل کیجیے۔

۱۔ دن بھر دوڑ لگاتی چڑیا

۲۔ چوں چوں راگ سناتی چڑیا

۳۔ اللہ کے گن گاتی چڑیا

۴۔ اپنے مالک کے گن گاؤ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ڈالی ڈالی کوُد کوُد کر چڑیا جاتی ہے۔

۲۔ چڑیا سب کو کھیل دکھاتی ہے۔

۳۔ چڑیا کا راگ ''چوں چوں'' ہوتا ہے۔

۴۔ صبح سویرے چہک چہک کر چڑیا اللہ کے گن گاتی ہے۔

۵۔ ہمیں اپنے مالک (اللہ) کے گن گانے چاہئے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

پیَارِی ڈَالِی کوُد کھیلْ پَانِی دِنْ رَاگ

سُناتی صُبح مَالِکْ

۱۱۔ پارک میں ایک شام

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(×) ۲۔(×) ۳۔(×) ۴۔(✓) ۵۔(×)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ روز ۲۔ پیڑوں ۳۔ چرخی ۴۔ بھاگ

۵۔ مست ۶۔ مچولی

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ہری ہری گھاس کے بچھونے پارک میں ہیں۔

۲۔ چڑیاں گیت گا رہی تھیں۔

۳۔ سلائڈ پر ریحانہ اور فوزیہ پھسل رہی ہیں۔

۴۔ بچّے کھیل کود میں مست ہیں۔

۵۔ ورزش سے تندرستی ملتی ہے، اس سے جسم کے اعضاء مضبوط ہوتے ہیں اور جسم کو بیماریوں سے لڑنے کی طاقت ملتی ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگایئے۔

پَارک شَام دَرَخت مَیدَان ذَرَا رَکیِت چَرخِی

چُولی بَدَن وَرزِش

۱۲۔ دن، ہفتہ اور مہینے

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(ii) ۲۔(iii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگایئے۔

۱۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(×) ۴۔(×) ۵۔(×)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ ۲۴ ۲۔ ہفتہ ۳۔ بارہ ۴۔ دن

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ایک ہفتہ سات دن کا ہوتا ہے۔

۲۔ ایک سال میں 365 دن ہوتے ہیں۔

۳۔ فروری کا مہینہ 28 یا 29 دنوں کا ہوتا ہے۔

۴۔ جنوری، مارچ، مئی، جولائی، اگست، اکتوبر اور دسمبر اکتیس دن کے مہینے ہوتے ہیں۔

۵۔ اپریل، جون، اور نومبر کے مہینے میں 30 دن ہوتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگایئے۔

اِتوَار پِیر مَنگل جُمعَرات جُمعَہ جَنورِی مَارچ

جُون اَگست اَکتُوبَر

۱۳۔ گلاب کا پھول

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(ii) ۲۔(i) ۳۔(i)

اشعار مکمل کیجئے۔

۱۔ سارے پھولوں میں ہے نیارا

۲۔ اُس کی رنگت دِل کو لبھائے

۳۔ سارے پھولوں کا یہ راجا

۴۔ لیتا ہے یہ جن میں بسیرا

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ گلاب کا پھول سب سے پیارا ہے۔

۲۔ گلاب کی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے جو سب کو بھاتی ہے۔

۳۔ سارے پھولوں کا راجا گلاب ہے۔

۴۔ گلاب کے پھول کو کانٹوں نے گھیر رکھا ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگایئے۔

گُلَاب پِیَارَا نِیَارَا خُوشبُو رَنگَت بَیلَا رَاجَا بَسیِرَا

مُصِیبَت شَان

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنایئے۔

۱۔ ہمیں ظلم نہیں سہنا چاہیے۔

۲۔ انسان کو اپنی پہچان اچھی بنانی چاہیے۔

۳۔ گلاب کے پھول کی خوشبوں اچھی ہوتی ہے۔

۴۔ ہمیں صبح و شام اللہ کا ذکر کرنا چاہیے۔

۱۴۔ موتی

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(ii) ۲۔(iii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(×)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ کالا ۲۔ پیار ۳۔ بھونکنے ۴۔ ڈرتی

۵۔ دُم ۶۔ موتی

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ موتی کی دُم موٹی اور لمبی ہے۔

۲۔ موتی گوشت اور بسکٹ کھاتا ہے۔

۳۔ رات کو جاگ کر موتی گھر کی رکھوالی کرتا ہے۔

۴۔ موتی بلّی کا دُشمن ہے۔

۵۔ موتی بلّی کو دیکھ کر غُرّانے لگتا ہے اس لئے بلّی موتی سے ڈرتی ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

مُوتی رَنگ لَمبی کَان پَیَار رَات جَاگ دُشمَن اَندَر دُم

۱۵۔ دو بلّیاں اور بندر

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(×) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ روٹی ۲۔ بندر ۳۔ پاس ۴۔ ترازو ۵۔ روٹی

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ بلّیوں کی لڑائی ایک بندر دیکھ رہا تھا۔

۲۔ بندر بلّیوں کے پاس آیا۔

۳۔ بندر نے بلّیوں کو جھگڑا نمٹانے کی صلاح دی۔

۴۔ بندر ترازو لے کر آیا تھا۔

۵۔ پوری روٹی بندر نے کھائی۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

رُوٹی مِلی بِلّی بَندَر پَاس صَلَاح تَرَازُو طَرَف تُوڑ تَکتی

۱۶۔ یومِ آزادی

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(i) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(×) ۴۔(✓) ۵۔(×)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ لہرایا ۲۔ راجدھانی دہلی ۳۔ قومی ترانہ ۴۔ موقع ۵۔ احترام

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ہندوستان انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہوا۔

۲۔ ہندوستانی لوگ یومِ آزادی 15 اگست کے دن مناتے ہیں۔

۳۔ آزادی کی سب سے بڑی تقریب ملک کی راجدھانی 'دہلی' میں ہوتی ہے۔

۴۔ اس قومی تہوار کو پورے جوش واحترام سے منانا چاہئے۔

۵۔ ملک کے وزیراعظم یومِ آزادی کے دن قوم کو خطاب کرتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگایئے۔

غُلَامِی آزَادْ دِنْ تَمَامْ شَکْلْ تَقْرِیبْ مُلک قُوم پَرچَم جُوش

Book-3 حصّہ۔

۱۔ دُعا

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(i) ۲۔(i) ۳۔(ii) ۴۔(ii)

اشعار مکمل کیجئے۔

۱۔ ہاتھ اٹھائیں سر کو جھکائیں

۲۔ سچّائی کی طاقت مانگیں

۳۔ ہم ہیں بھکاری تیرے در کے

۴۔ اچھا سچّا نیک بنادے

۵۔ پوری مرادیں کردے مولا

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ہم دُعا اللہ سے مانگتے ہیں۔

۲۔ اپنی زندگی اچھی بنانے کے لئے علم کی دولت مانگتے ہیں۔

۳۔ انسان سچائی کی طاقت اللہ سے مانگتا ہے۔

۴۔ دُنیا بھر کا مالک اللہ ہے۔

۵۔ انسان کی خالی جھولی اللہ بھرتا ہے۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

دُعَا سِرْ عِلْمْ عَمَلْ دَولَت طَاقَتْ مَالِکْ دُنْیَا نَیکْ خَالِی

۲۔ مدینہ منوّرہ

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔

۱۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(✗) ۴۔(✓) ۵۔(✓)

خالی جگہ پر کیجئے۔

۱۔ عرب ۲۔ محبت ۳۔ عیسوی ۴۔ پتیاں ۵۔ مسجد

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا روضۂ مبارک مسجد نبوی میں واقع ہے۔

۲۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے حکم سے مدینے کی ہجرت کی۔

۳۔ مدینہ منوّرہ کا پرانا نام یثرب ہے۔

۴۔ دُنیا کی سب سے شاندار مسجد ''مسجد نبوی'' ہے۔

۵۔ مسلمان مدینہ شہر جانے کی تمنا کرتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

عَرَبْ مَشْہُورْ حَاجِیْ حَجْ شَہَرْ مُبَارَکْ حُکْمْ سَفَر

زِیَارَتْ مَسْجِدْ

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنایئے۔

ا۔ اپنے وطن سے سب کو محبت کرنی چاہیۓ۔

۲۔ ہمارے نبیؐ ہجرت کر کے مدینہ گئے۔

۳۔ مدینہ شہر کا پرانا نام یثرب ہے۔

۴۔ ہمارے گھر مہمان تشریف لائے ہیں۔

۵۔ مسلمان روزہ کھجور کھا کر کھولتے ہیں۔

۶۔ ہمیں اپنی خوشی میں سب کو شامل کرنا چاہیۓ۔

۷۔ ہر مسلمان کی مدینہ جانے کی تمنّا ہوتی ہے۔

واحد کی جمع بنایئے۔

شہروں تعمیرات پیتاں تنے انبیاء مسلمانوں

مساجد اسفار قتال چھتیں

درج ذیل الفاظ کی ضد لکھیۓ۔

گاؤں ناپاک بدصورت نفرت کم

۳۔ سمجھدار چوہا

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

ا۔(ii) ۲۔(iii) ۳۔(i)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔

ا۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(✗) ۴۔(✓) ۵۔(✗)

خالی جگہ پر کیجیۓ۔

ا۔ چکّر ۲۔ چوہے ۳۔ بوتل ۴۔ بوتل ۵۔شہد

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ طاق پر چوہے نے ایک بوتل میں شہد رکھا دیکھا۔

۲۔ چوہا بوتل سے اُتر کر شہد حاصل کرنے کی ترکیب سوچنے لگا۔

۳۔ بوتل سے شہد کیسے نکلے گا یہ ترکیب آتے ہی چوہا اچھل پڑا۔

۴۔ چوہے نے بوتل میں اپنی دُم ڈال کر شہد نکالا۔

۵۔ 'ہاں' چوہا شہد کھانے میں کامیاب ہو گیا۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

طَاق بُوتَل پِیْلَا شَہَدْ دَانتْ حَاصِلْ تَرَکِیبْ

حَالَتْ اَچَانَکْ خُوشِی

واحد کی جمع بنایئے۔

کوششیں چوہیں خیالات خوشیاں چکّروں

۴۔ اُستاد کی عزّت

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

ا۔(ii) ۲۔(iii) ۳۔(i)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔

ا۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(✗) ۴۔(✓) ۵۔(✓)

خالی جگہ پر کیجیۓ۔

ا۔ اُستاد ۲۔ چین ۳۔ کام ۴۔ بھلے ۵۔معنوں

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ گھر کے لئے کام اُستاد دیتے ہیں۔

۲۔ ہمیں صحیح معنوں میں انسان اُستاد بناتا ہے۔

۳۔ دُنیا کی سب سے قیمتی چیز ''علم'' ہے۔

۴۔ انسان کے لئے سب سے قیمتی تحفہ علم ہے۔

۵۔ اچھی زندگی گزارنے کا سلیقہ ہمیں اُستاد سکھاتا ہے۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

اُسْتَادْ دُنْیَا قِیْمَتِی وَقَارْ عِلْم تَرْبِیَتْ شَعُوْرْ جَہَالَتْ

اِنسَانْ تَرْغِیْبْ

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

ا۔ ہمیں بڑوں کی عزت کرنی چاہیئے۔

۲۔ ہمیں دنیا میں نیکی کے کام کرنے چاہیئے۔

۳۔ بچوں کو ماں باپ کی خدمت کرنی چاہیئے۔

۴۔ ماں باپ بچّوں کی اچھی طرح پرورش کرتے ہیں۔

۵۔ ہر کام ماں باپ سے صلاح لے کر کرنا چاہیئے۔

۶۔ ہمیں نیک عمل کرنے چاہیئے۔

واحد کی جمع بنائیے۔

کتابیں بچّے اساتذہ چیزیں تحفے

۵۔ شیر اور چوہا

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(ii) ۲۔(i) ۳۔(i) ۴۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

ا۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(✓) ۴۔(✗) ۵۔(✓)

۶۔(✗)

خالی جگہ پر کیجئے۔

ا۔ جنگل ۲۔ شیر ۳۔ کود ۴۔ چھوڑ ۵۔ شیر

۶۔ شیر

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ شیر کو غصّہ اس لئے آیا کیونکہ چوہے کی اُچھل کود کرنے سے شیر کی آنکھ کھل گئی تھی۔

۲۔ چوہے نے شیر سے کہا مجھے چھوڑ دو میں کسی دن ضرور تمہارے کام آؤں گا۔

۳۔ شیر جال میں پھنس گیا۔

۴۔ چوہے نے شیر کو بچانے کے لئے جال کُتر دیا۔

۵۔ شیر چوہے سے مدد مانگ رہا تھا۔

۶۔ چوہے نے شیر کی مدد جال کُتر کر کی۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

جَنگَلْ شَیْرْ اُچھَلْ کُوْد مَدَدْ جَالْ نِینْدْ کھُلْ

غُصَّہ مَدَدْ آزَادْ

۶۔ اچھے بچّے

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

اشعار مکمل کیجیے۔

ا۔ ماں کے راج دُلارے بچّے

۲۔ آنکھ کے تارے، ناز کے پالے

۳۔ کتنی میٹھی، کیسی سچّی

۴۔ سب سے پہلے آنکھیں کھولیں

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ ماں کے راج دلارے بچّے ہیں۔

۲۔ آنکھ کے تارے، ناز کے پالے بچّوں کو کہا گیا ہے۔

۳۔ میٹھی اور سچی بات اچھے بچّوں کی ہوتی ہیں۔

۴۔ بچّوں کی باتیں اچھی، میٹھی اور سچّی ہوتی ہیں۔

۵۔ بچّے صبح اٹھنے پر آنکھیں کھولتے ہیں۔

۶۔ ہمیں سب کی الفت دل میں رکھنی چاہیے۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

مَاں رَاجْ دُلَارَے تَارَے نَازْ رُوزْ سَوَیَرے

سَچْ نیکِی عِزَّت اُلْفَت

۷۔ ابوالقاسم الظہراوی

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

ا۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پر کیجیے۔

ا۔ سرجن ۲۔ تعلیم ۳۔ سرجری ۴۔ دنیا

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ ابوالقاسم الظہراوی کی پیدائش 936ء میں ہوئی۔

۲۔ ابوالقاسم الظہراوی نے اسپین کی بہترین اسلامی یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔

۳۔ ابوالقاسم الظہراوی کی پیدائش کے دور میں ہی مسلمان سرجری کے فن میں ماہر ہو چکے تھے۔

۴۔ ابوالقاسم الظہراوی کی لکھی ہوئی کتاب تیس (30) جلدوں پر مشتمل ہے۔

۵۔ اسپین کا شہر قرطبہ سرجری کے فن میں مشہور تھا۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

وَسْطیٰ سَرْجَنْ اِسْپَین حَکُومَت قَابِل مَاہِر دَورْ

دُنیَا اِسلَامی سُلطَان

۸۔ سچّا لڑکا

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(i) ۲۔(iii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

ا۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(×) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پر کیجیے۔

ا۔ عجیب ۲۔ پودے ۳۔ سچّائی ۴۔ سچ ۵۔ عظیم

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ لڑکے کے دل کو ہریالی نے موہ لیا۔

۲۔ لڑکا طرح طرح کے پودوں اور پھولوں کو دیکھ کر اپنا دل بہلا رہا تھا۔

۳۔ پودوں کی چھٹائی درانتی سے کی جاتی ہے۔

۴۔ لڑکے کے باپ نے باغیچے میں گلاب کا پودا گرا ہوا دیکھا۔

۵۔ ''میں نے تمہارا قصور معاف کر دیا'' یہ جملہ لڑکے کے باپ نے کہا۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

دِنْ ہَرْیَالِیْ دِلْ سُرْخْ سَفَیْدْ خُوْشْ خَیَالْ حَالْ
بَاپْ نُقْصَانْ

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

ا۔ سرکس میں عجیب تماشے ہوتے ہیں۔

۲۔ کسان درانتی سے فصل کاٹتے ہیں۔

۳۔ باغیچے میں طرح طرح کے پھول ہوتے ہیں۔

۴۔ سچّائی کی ہمیشہ جیت ہوتی ہے۔

۵۔ بچّے کی غلطی پر باپ نے بیٹے کا قصور معاف کر دیا۔

۶۔ علم حاصل کرنے پر ترقی حاصل ہوتی ہے۔

واحد کی جمع بنائیے۔

لڑکے باغیچے پودے پھولوں بچّے

۹۔ ہمارا ملک

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(iii) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

ا۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(✓) ۵۔(×)

خالی جگہ پر کیجئے۔

ا۔ہندوستانی ۲۔ملکوں ۳۔عزیز ۴۔سمندر ۵۔باغوں

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ ہاں، یہاں آپس میں سب مل جل کر رہتے ہیں۔

۲۔ ہمالیہ پہاڑ ہندوستان کے شمال کی جانب واقع ہے۔

۳۔ ہمارے ملک میں گنگا، جمنا، کرشنا، نرمدا اور کاویری جیسے بڑے بڑے دریاں ہیں۔ ان سے ہمارے کھیتوں اور باغوں کو پانی ملتا ہے۔

۴۔ اناج اور سبزیوں کی پیداوار کھیتوں میں ہوتی ہے۔

۵۔ ہندوستان ایک بڑا ملک ہے اس میں ہر مذہب کے لوگ مل جل کر رہتے ہیں۔ اس کے شمال میں ہمالیہ پہاڑ ہے اور باقی تین طرف نیلا نیلا سمندر ہے۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

مُلْکْ نَامْ حُکُوْمَتْ مُغَلْ مَذْہَبْ مُشْکِلْ ذَاتْ
لِبَاسْ بَرْفْ سَمَنْدَرْ

۱۰۔ تاج محل

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(ii) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

ا۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پر کیجئے۔

ا۔ کروڑوں ۲۔ عمارت ۳۔ مینار ۴۔ قبریں
۵۔ تاج محل

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ آگرہ تاج محل کی وجہ سے مشہور ہے۔

۲۔ تاج محل کے چاروں کونوں پر چار بڑی مینار یں ہیں۔

۳۔ تاج محل شاہ جہاں نے اپنی پیاری ملکہ ممتاز محل کی یاد میں بنایا تھا۔

۴۔ شاہ جہاں اور ان کی ملکہ کی قبریں تاج محل کے اندر ہیں۔

۵۔ چاندنی رات میں تاج محل بہت خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

سَاتْ مَحَلْ جَمُنَا عِمَارَتْ تَعْمِیْرْ سَنْگْ سَالْ مِیْنَارْ شَانْ اَنْدَر

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنایئے۔

۱۔ تاج محل مغل دور کی صناعی کا ایک بہترین نمونہ ہے۔

۲۔ ہم نے کل ایک شاندار عمارت دیکھی۔

۳۔ تاج محل آگرہ شہر میں جمنا ندی کے کنارے واقع ہے۔

۴۔ تاج محل پیار محبت کی ایک شاندار نشانی ہے۔

۵۔ سڑک کے بیچ میں نہیں چلنا چاہیئے۔

۶۔ مسجد کی گنبد بہت بڑی ہے۔

۷۔ چاندنی رات میں تاج محل کا حسن دیکھنے کے قابل ہوتا ہے۔

۸۔ اچھے بچوں کی سب تعریف کرتے ہیں۔

۹۔ ہمارے ملک کا نام ہندوستان ہے۔

واحد کے جمع بنایئے۔

عمارتیں عجائب ندیاں کاریگروں راتیں

۱۱۔ کام کی باتیں

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

اشعار مکمل کیجیے۔

۱۔ دل سے ان کو اچھّا جانو

۲۔ اس کی ہنسی ہرگز نہ اُڑاوَ

۳۔ کیسی پیاری پیاری باتیں

۴۔ تم سچّے انسان بن جاوَ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ لڑنے کا انجام بُرا ہے۔

۲۔ ہمیں آپس میں مل جل کر رہنا چاہیئے۔

۳۔ ''ماں'' کے پاوَں تلے جنّت ہے۔

۴۔ ہمیں بڑوں کا کہنا ماننا چاہیئے۔

۵۔ اس نظم کے شاعر کا نام ''حافظ دھام پوری'' ہے۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

کَامْ اَنْجَامْ بَاتْ مَاںْ بَاپْ خِدْمَتْ دِلْ مُصِیْبَتْ عَمَلْ اِنْسَانْ

۱۲۔ شیخ سعدیؒ کی نصیحتیں

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(iii) ۲۔(ii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔

۱۔(✓) ۲۔(✗) ۳۔(✓) ۴۔(✗) ۵۔(✗)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

ا۔ فوت ۲۔ شوق ۳۔ سیاحت ۴۔ لوٹ ۵۔شخص

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ شیخ سعدیؒ کی لکھی ہوئی دو مشہور کتابیں 'گلستاں' اور 'بوستاں' ہیں۔

۲۔ شیخ سعدیؒ نے۔

۳۔ شیخ سعدیؒ ایران کے مشہور شہر شیراز کے رہنے والے تھے۔

۴۔ شیخ سعدیؒ کے بچپن میں ہی ان کے والد کا انتقال ہو گیا تھا۔

۵۔ 'گلستاں' اور 'بوستاں' فارسی زبان میں لکھی گئی ہیں۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

شَیْخ مَشْہُوْر زَبَاْن فَاْرْسی بَاْت شِیْرَاْز فَوْت عِلْم حَاْصِل قَیْد

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

ا۔ اچھا حاکم اپنی عوام کا خیال رکھتا ہے۔

۲۔ ایک فوجی گولی سے فوت ہو گیا۔

۳۔ سیاحت مذیدار تجربہ ہوتا ہے۔

۱۳۔ اونٹ کی کروٹ

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(ii) ۲۔(iii) ۳۔(i)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

ا۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

ا۔فروخت ۲۔برتن ۳۔شروع ۴۔رنجیدہ ۵۔پیاس

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ کمہار اپنے برتن شہر کے بازار میں بیچتا تھا۔

۲۔ کمہار اور کسان نے بازار جانے کے لئے ایک اونٹ خریدا۔

۳۔ کسان نے اپنی سبزیاں اونٹ کی دائیں طرف لادی۔

۴۔ کسان اس لئے رنجیدہ ہوا کیونکہ اونٹ اس کی ساری سبزیاں کھا گیا تھا۔

۵۔ کمہار اپنے برتنوں کو محفوظ دیکھ کر خوش ہوا۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

دُوْسْتی کِسَاْن بَاْزَاْر فَرُوخت بَرَتَن سَاْمَاْن سَفَر رُوْز غَاْفِل خُوْش

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

ا۔ ہمیں چھوٹی چھوٹی باتوں پر رنجیدہ نہیں ہونا چاہئے۔

۲۔ سڑک پر بائیں طرف چلنا محفوظ ہوتا ہے۔

۳۔ کھلاڑی کو ہارنے کے بعد افسوس ہوا۔

۴۔ ہم اپنا سامان گاڑی میں بھول گئے۔

۵۔ فاطمہ برتن دھو رہی ہے۔

۶۔ ہم نے مٹّی سے برتن بنائے۔

۷۔ بکری کھانے کے بعد جگالی کرتی ہے۔

۸۔ ہمیں سیدھی کروٹ سے سونا چاہئے۔

۱۴۔ عقل اور نقل

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(ii) ۲۔(i) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگایئے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ پیڑ ۲۔ نیند ۳۔ پیڑ ۴۔ ترکیب ۵۔ ناک

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ بندر جامن کے پیڑ پر رہتا تھا۔

۲۔ نائی کا سامان ایک صندوقچی میں رکھا ہوا تھا۔

۳۔ بندر نے صندوقچی سے اُسترہ نکالا۔

۴۔ بندر نقل اتارنے میں ماہر ہوتا ہے۔

۵۔ استرہ درخت سے نیچے بندر نے پھینکا۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

بَندَر شَرَارتی جَامَن سُستَا سَامَان نَائِی کُوشِش

نَاک چِیخَا آخِر

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنایئے۔

۱۔ بندر بہت شرارتی اور مکار ہوتے ہیں۔

۲۔ نائی استرے سے لوگوں کو گنجا کرتا ہے۔

۳۔ قینچی سے بال اور کپڑا کاٹا جاتا ہے۔

۴۔ میں نے امّی سے کھانا بنانے کی ترکیب سیکھی۔

۵۔ کسی کی نقل کرنا اچھی بات نہیں ہوتی ہے۔

۶۔ غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔

۷۔ سڑک حادثہ میں ایک بچّہ لہولہان ہو گیا۔

۸۔ قاتل کو عمر قید کی سزا ہوئی۔

واحد کے جمع بنایئے۔

بندروں پیڑوں لوگوں قینچیاں ترکیبیں

۱۵۔ زیبرا

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(ii) ۲۔(iii) ۳۔(i)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگایئے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ مضبوط ۲۔ الجھن ۳۔ سو ۴۔ پالتو

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ افریقہ کے میدانوں میں 'زیبرا' پایا جاتا ہے۔

۲۔ جھنڈ کا سردار ایک طاقت ور نر ہوتا ہے۔

۳۔ شیر کے جبڑے کو 'زیبرا' توڑ سکتا ہے۔

۴۔ ہاں زیبرا بہت تیز دوڑنے والا جانور ہے۔

۵۔ زیبرا کھڑے کھڑے سوتا ہے۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

زَیْبْرَا جَانْوَرْ نَسْلْ اَفْرِیقَہ سَرْدَارْ زَخْمِی مَضْبُوطْ

شَیْرْ جِسْمْ مَوْجُوْدْ

۱۶۔ دسترخوان

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(ii)

اشعار مکمل کیجیے۔

۱۔ تھوڑا سا سلاد بھی چکھ لیں

۲۔ سیخ کباب ہیں گرما گرم

۳۔ باجی لائی ہیں شیر مال

۴۔ کھا کر اللہ کا شکر کہو

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ دسترخوان کھانا کھانے کے وقت بچھایا جاتا ہے۔

۲۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے چاہیئے۔

۳۔ کھانے سے پہلے 'بسم اللہ' پڑھنی چاہیئے۔

۴۔ دال نانی نے بگھاری تھی۔

۵۔ شیر مال باجی لائی ہیں۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

اَچارْ سَلاَدْ رُوٹی سَالَنْ آلُو کَبَابْ نَانِی دَالْ

بَاجِی شُکَرْ

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ کباب کے ساتھ چٹنی اچھی لگتی ہے۔

۲۔ چمچ سے ہم چاول کھاتے ہیں۔

۱۷۔ بہادُر بچّہ

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(ii) ۲۔(iii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ مدرسہ ۲۔ کسان ۳۔ ریل ۴۔ روکا ۵۔ سفید

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ احمد کا کھیت دریا کے پار تھا۔

۲۔ احمد ناشتہ کر کے مدرسہ جاتا تھا۔

۳۔ احمد نے دیکھا کہ پل ایک جگہ سے ٹوٹا ہوا ہے۔

۴۔ ریل سے کئی مسافر اُتر کر آئے۔

۵۔ احمد جدھر سے ریل گاڑی آتی تھی اس جانب دوڑ رہا تھا اس کے ہاتھ میں خون لگا ہوا کُرتا تھا۔

۱۸۔ دو بے وقوف

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(ii) ۲۔(i) ۳۔(i)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(×)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ کھیت ۲۔ پکڑ ۳۔ حرکت ۴۔ گھونسلے

۵۔ سردی

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ دونوں بے وقوف رات کو کھیت میں رُکے تھے۔

۲۔ جھاڑیوں میں انھیں کچھ جگنو چمکتے نظر آئے۔

۳۔ ایک بے وقوف جگنو کو سوکھی گھاس کے نیچے رکھ کر پھونک مار رہا تھا۔

۴۔ بے وقوفوں کی یہ حرکت ایک اُلّو دیکھ رہا تھا۔

۵۔ اُلّو نے بتایا کہ یہ آگ کے شعلے نہیں بلکہ کیڑے ہیں ان سے آگ نہیں جلے گی۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

سَفَر رَاتْ رُکْ سَرْدِی دَرَخت شَاخْ جَمْعْ نَظَر حَرَکَتْ خَرَابْ

حصّہ ۔Book-4

۱۔ حمد

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

اشعار مکمل کیجیے۔

۱۔ جو تو چاہے میرے معبود کر دے

۲۔ مارے عشق کو محدود کر دے

۳۔ میرے قلب و نظر ممدود کر دے

۴۔ یہی انجم کا بس مقصود کر دے

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے ۔

۱۔ اللہ کی قدرت کے جلوے چار سو ہیں۔

۲۔ قلب کا معنیٰ 'دل' ہے۔

۳۔ اللہ جسے چاہے اسے دریا اتار سکتا ہے۔

۴۔ ''کیفِ پائے محمدؐ'' انجم کا یہی مقصود ہے۔

۵۔ شاعر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے دُعا مانگ رہا ہے۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

مَوجُودْ مَعبُودْ بَحْرْ عِشقْ مَحدُودْ قُدرَتْ قَلْبْ نَظَر مَمدُودْ مَقصُودْ

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ اللہ کے جلوے ہر چیز میں نظر آتے ہیں۔

۲۔ حامد نے دیکھا دریا پر پُل بن رہا ہے۔

۳۔ زاہد جوتے اتار کر مسجد میں داخل ہو گیا۔

۴۔ اللہ جسے چاہے نابود کر دے۔

۲۔ مدینے کی برادری

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(i)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(✗) ۴۔(✗) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ مہاجرین ۲۔ انصار ۳۔ اُخوّت ۴۔ تعلق ۵۔ کام

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے ۔

۱۔ انصار اپنے مہاجر بھائی کو لے کر اپنے گھر پہنچے تھے۔

۲۔ مدینہ منوّرہ محبت اور اُخوّت کا گہوارہ بن گیا۔

۳۔ مہاجرین اپنا مال اور جائداد مکّے میں چھوڑ کر آئے تھے۔

۴۔ کھجوروں کی تجارت حضرت عثمانؓ نے شروع کی تھے۔

۵۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کپڑے کا کاروبار شروع کیا۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

مَسجِدْ تَعمِیرْ اَنصَارْ خَاطِرْ مُہَاجِر خُوش عَمَلْ تَقسِیمْ

نِصفْ وَقفْ

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ ہمیں اپنے وطن سے بہت محبت ہے۔

۲۔ بگڑے ہوئے کام کو سنوارنے کے لئے مشقت کرنی پڑتی ہے۔

۳۔ مالی باغ کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

۴۔ حضرت عثمانؓ کھجور کی تجارت کرتے تھے۔

۵۔ بچّوں کو پڑھ لکھ کر قابل انسان بننا چاہیئے۔

۳۔ سورج

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(ii) ۲۔(iii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ شمسی ۲۔ رات ۳۔ زمین ۴۔ گرمی

۵۔ ستارہ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ شام کے وقت سورج کے چھپتے ہی رات ہوتی ہے۔

۲۔ ستارے سورج کی روشنی سے چمکتے ہیں۔

۳۔ زمین پر رہنے والے لوگوں کے لئے سورج سب سے اہم چیز ہے۔

۴۔ ستارے رات کے وقت ٹمٹماتے ہیں۔

۵۔ سورج زمین سے پندرہ کروڑ کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

سُورَجْ نِظَامِ شَمسی گَردِش شَامْ رَوشْنی قِطرْ زَمِینْ

گَرمی زِندَہ مُشکِل

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ گاڑیوں کے دھویں سے فضا آلودہ ہو جاتی ہے۔

۲۔ سورج کی سطح اُبلتے ہوئے پانی سے بھی 60 گناہ زیادہ گرم ہے۔

۳۔ سورج کی سطح سے چار ہزار کلومیٹر بلندی تک اس کو کرومو سفیر یعنی کرۂ رنگین کا نام دیا گیا ہے۔

۴۔ باغ میں طرح طرح کے رنگین پھول ہوتے ہیں۔

۵۔ عرشی بخار کی حرارت ہوتے ہی ڈاکٹر سے دوائی لائی۔

۴۔ بے وقوف کچھوا

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(iii) ۲۔(i) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ تالاب ۲۔ بارش ۳۔ چونچ ۴۔ مرغابیاں

۵۔ غصّہ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ مرغابیوں سے کچھوے کی دوستی تھی۔

۲۔ مرغابیوں نے کچھوے سے کہا ''بھائی کچھوے! ہم دونوں یہاں سے جا رہے ہیں''۔

۳۔ چھڑی کو مضبوطی سے کچھوے نے اپنے منہ سے پکڑ رکھا تھا۔

۴۔ کچھوے سے غصہ برداشت نہ ہوا۔

۵۔ بچّوں کو ڈانٹنے کے لئے کچھوے نے اپنا منہ کھولا۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

تالَاب سَال بَارِش خُشک پَرِیشَان تَرکِیب

مَضبُوطی خَیَال عَجِیب بَردَاشت

۵۔ وفادار ہاتھی

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(ii) ۲۔(i) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(✓) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ بادشاہوں ۲۔ کھیلنے ۳۔ بچّے ۴۔ کھانا ۵۔ سونڈ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ہاتھی کھیلنے کا شوقین تھا۔

۲۔ بہادُر شاہ ظَفر نے ہمایوں کے مقبرے میں پناہ لی تھی۔

۳۔ ہاتھی نے بادشاہ سے بچھڑنے کے غم میں کھانا پینا چھوڑ رکھا تھا۔

۴۔ مہاوت نے کہا۔ ''ہم دونوں نے بادشاہ کی بہت غلامی کی۔ اب تجھے ہلدی، مرچ بیچنے والے کے دروازے پر جانا پڑے گا'' یہ سن کر ہاتھی زمین پر گر پڑا۔

۵۔ مالک سے بچھڑنے کے غم نے ہاتھی کی جان لی۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

مُغَل مَالِک وَفَادَار سَوَار شُوخ شُوقِین خَاص

مَطلَب مَجبُور اُدَاس

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ ہاتھی مست رہتا تھا۔

۲۔ ہاتھی کی دیکھ بھال کرنے والے کو مہاوت کہتے ہیں۔

۳۔ ہاتھی اپنی سونڈ سے چیزیں اٹھاتا ہے۔

۴۔ رانی ایک سنجیدہ لڑکی ہے۔

۵۔ ہلدی، مرچ، مصالے پنساری کی دوکان پر ملتے ہیں۔

٦۔ ہمدردی

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

اشعار مکمل کیجئے۔

۱۔ اُڑنے چگنے میں دن گزرا

۲۔ جگنو کوئی پاس ہی سے بولا۔

۳۔ کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا

۴۔ میں راہ میں روشنی کروں گا

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ بُلبُل نے کہا رات سر پہ آئی۔

۲۔ آشیاں تک بُلبُل پہنچنا چاہ رہا تھا۔

۳۔ آہ وزاری بُلبُل کر رہا تھا۔

۴۔ بُلبُل کی مدد کرنے کے لئے جگنو اس کے پاس آیا۔

۵۔ بُلبُل رات کے اندھیرے کو دیکھ کر غم کر رہا تھا۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

شَجَرْ بُلبُل رَاتْ اُدَاسْ گُزرَا حَاضِر دِل رُوشنی
مَشعَلْ چَمکَا

۷۔ راجا اشوک

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگایئے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(✓) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ اشوک ۲۔ اشوک ۳۔ پتھّر ۴۔ رعایا
۵۔ زندگی

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ کلنگ نام کی ریاست کے راجا کے پاس بہت بڑی فوج تھی۔

۲۔ اشوک کلنگ نامی ریاست پر فتح پانا چاہتا تھا۔

۳۔ خون خرابے سے اشوک کو نفرت ہوئی اور اس نے عہد کیا کہ وہ آئندہ کبھی جنگ نہیں کرے گا۔

۴۔ اشوک نے اپنی بیٹی ''سنگھمترا'' اور بیٹے ''مہندر'' کو سری لنکا بھیجا تھا۔

۵۔ سری لنکا کے راجا نے بودھ مذہب اپنایا تھا۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

قَبلْ تَعلِیم اُستَاذ مُقَرَّر مَوتْ حُکُومَت رِیَاسَت
فَتَح نَفْرَت خَیَالَات

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنایئے۔

۱۔ سڑک حادثہ میں ایک شخص زخمی ہو گیا۔

۲۔ ہر بات اللہ کے اختیار میں ہے۔

۳۔ مدرسہ میں بچّوں کو دینی تعلیمات دی جاتی ہے۔

۴۔ ہمیں بڑوں کی عزّت کرنی چاہیئے۔

۵۔ سرکس میں لوگ اپنی طرح طرح کی قابلیت دکھاتے ہیں۔

۶۔ اشوک نے ہندوستان پر بہت بڑی سلطنت قائم کی۔

۸۔ ورزش

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(ii) ۲۔(iii) ۳۔(i)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگایئے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

ا۔ ورزش ۲۔ مسلسل ۳۔ انتخاب کرنا ۴۔ بیمار

۵۔ مضبوط

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ جو لوگ جسمانی محنت یا ورزش نہیں کرتے وہ لوگ کمزور ہوتے ہیں۔

۲۔ کسان لوگ سادہ غذا کھاتے ہیں اور خوب جسمانی محنت کرتے ہیں اس لئے وہ طاقتور ہوتے ہیں۔

۳۔ دل و دماغ کے فائدے کے لئے ہمیں ہری گھاس 'جس پر اُوس پڑی ہو' اس پر ننگے پاؤں ٹہلنا چاہیے۔

۴۔ بچّوں کو پڑھائی کے ساتھ ساتھ ورزش بھی کرنی چاہیے۔

۵۔ روزانہ صبح سویرے اُٹھ کر ہمیں تازی ہوا میں ٹہلنا چاہیے۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

کِسَانْ مَزْدُورْ جِسْمَانِی مَضْبُوطْ وَرْزِشْ کَمْزُورْ

غِذَا شَامْ دِمَاغْ صِحَتْ

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

ا۔ ورزش کرنے سے طبیعت تروتازہ رہتی ہے۔

۲۔ حامد کو اپنی غلطی کا احساس ہوگیا۔

۳۔ صبح سویرے ٹہلنے سے تازگی ملتی ہے۔

۴۔ راشد نے اپنے لئے ایک بہترین لباس کا انتخاب کیا۔

۵۔ احمد نے ورزش کر کے اپنے جسم کو مضبوط کرلیا۔

۹۔ ریڈیو کی ایجاد

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

ا۔(✓) ۲۔(✗) ۳۔(✓) ۴۔(✗) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

ا۔ عظیم ۲۔ سلسلہ ۳۔ بچپن ۴۔ اِٹلی ۵۔ محنتوں

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ مارکونی کو بچپن سے ہی وائرلیس ٹیلی فون کا شوق تھا۔

۲۔ مارکونی ''اِٹلی'' میں پیدا ہوئے۔

۳۔ ریڈیو کا موجد گگلمو مارکونی کو کہا گیا ہے۔

۴۔ مارکونی نے سمندر کے آرپار ریڈیو چلانے میں کامیابی حاصل کی۔

۵۔ مارکونی نے وائرلیس ٹیلی گراف کمپنی قائم کی۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

صَدِی عَظِیمْ جَنَمْ اِیجَادْ دَرِیَافتْ شَوقْ عُمرْ

حَیرَت مَقصَد جُنُونْ

۱۰۔ اللہ

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(i) ۲۔(iii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگایئے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(×) ۴۔(✓) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ حکم ۲۔ شمار ۳۔ انبیاء ۴۔ آخر ۵۔ مختلف

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ اللہ کا پیغام نبیوں تک حضرت جبرائیل علیہ السلام لاتے تھے۔

۲۔ قیامت کے دن حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکنے پر معمور کیے گئے ہیں۔

۳۔ سارے فرشتوں کے سردار حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں۔

۴۔ روح قبض کرنے والے فرشتے کا نام ''حضرت عزرائیل علیہ السلام'' ہے۔

۵۔ کراماً کاتبین ہر انسان کے نیک اور برے اعمال لکھنے پر معمور ہیں۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

خَالِق دُنیَا حُکمْ رِزق سَزَا اِنعَامْ شُمَارْ مَالِک حَسبْ قَبضْ

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنایئے۔

۱۔ اللہ رحیم اور کریم ہے۔

۲۔ ہمیں اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

۳۔ اللہ نے جتنے بھی نبی بھیجے ان سب نے لوگوں کو توحید کا درس دیا۔

۱۱۔ چڑیا

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

اشعار مکمل کیجئے۔

۱۔ ننّھی مُنّی جان ہے چڑیا

۲۔ کتنا پیارا اس کا گھر ہے

۳۔ چین سے سوئے وہ راتوں میں

۴۔ گیت مسّرت کے گاتی ہے

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ تنکا تنکا ڈھونڈ کر ننّھی مُنّی چڑیا لاتی ہے۔

۲۔ چین سے راتوں میں ننّھی مُنّی چڑیا سوتی ہے۔

۳۔ گیت مسرّت کے چڑیا گاتی ہے۔

۴۔ شام ڈھلتے ہی چڑیا واپس گھر آتی ہے۔

۵۔ ممتا کی رانی چڑیا ہے۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

جَانْ قُدرَت شَانْ خُوبْ گَرمی سَردِی چَینْ رَاتْ گِیتْ مُسرَّت

۱۲۔ ٹیلی فون کی کہانی

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(i) ۲۔(iii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگایئے۔

۱۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(×) ۴۔(✓) ۵۔(×)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

ا۔ نمائش ۲۔ احساس ۳۔ ٹیلیفون ۴۔ ٹیلیفون

۵۔ مقام

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ گراہم بیل 1847ء میں اِسکاٹ لینڈ میں پیدا ہوا تھا۔

۲۔ گراہم بیل گونگے بہرے بچّوں کو پڑھایا کرتا تھا۔

۳۔ 'ہاں' ٹیلی فون آج کے دور کی بہت بڑی نعمت ہے۔

۴۔ 'ہاں' موبائل فون پر ہم ایک دوسرے کی تصویر دیکھ سکتے ہیں۔

۵۔ گراہم بیل کا اِنتقال 1922ء میں ہوا۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

دَوْر نِعْمت دَرمِیَانْ مُلکْ حَل فُوْنْ پَیْغَامْ اِیجَادْ حَاضِر دُنیَا

۱۳۔ ننھے جراثیم

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

ا۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔

ا۔(✓) ۲۔(✗) ۳۔(✗) ۴۔(✓) ۵۔(✗)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

ا۔ ہموار ۲۔ لاکھوں ۳۔ دانت ۴۔ صاف ستھرے

۵۔ پانی ۶۔ جسم

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ 'ہاں' جراثیم ان ننّھے ننّھے کیڑوں کو کہتے ہیں جو ہمیں صرف خردبین (مائیکرواسکوپ) کے ذریعہ دکھائی دیتے ہیں۔

۲۔ انسان کی صحت اور تندرستی کے لئے نقصان دہ جراثیم کو اِنسان دُشمن جراثیم کہتے ہیں۔

۳۔ انسانی جسم کے لئے فائدہ مند جراثیم کو انسان دوست جراثیم کہتے ہیں۔

۴۔ دہی اور پنیر جراثیم کے ذریعہ بنائے جاتے ہیں۔

۵۔ ہمیں جراثیم سے بچنے کے لئے پانی اُبال کر پینا چاہیئے اور اپنے جسم، گھر اور باہر کی صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

مَوجُوْدْ اَعْتِبَارْ حَیَاتِینْ دُوسْت قَدَرْ جِسْمْ مُخْتَلِف سَبَب تَعدَادْ خَیَالْ

۱۴۔ سبھاش چندر بوس

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

ا۔(i) ۲۔(iii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔

ا۔(✗) ۲۔(✗) ۳۔(✓) ۴۔(✗) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

ا۔ جانکی داس بوس ۲۔ خاتون ۳۔ ہونہار ۴۔ اِٹلی

۵۔ طاقت

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ سبھاش چندر بوس ایک اچھے اور ہونہار طالب علم تھے۔

۲۔ سبھاش چندر بوس مہاتما گاندھی، پنڈت جواہر لال نہرو وغیرہ کے ساتھ میل کر آزادی کی جدوجہد میں لگے تھے۔

۳۔ سبھاش چندر بوس نے جرمنی، جاپان اور اٹلی جیسے ممالک کے سفر کیے تھے۔

۴۔ ''تم مجھے خون دو میں تمہیں آزادی دوں گا'' یہ سبھاش چندر بوس نے کہا۔

۵۔ شبھاش چندر بوس طاقت کے ذریعہ ہندوستان کو آزاد کرانا چاہتے تھے۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

قُربَانی آزَادْ وَکِیلْ مَذہَبی خَیَالَاتْ خَاتُونْ

حَاصِل طَاقَت تَعلِیمْ حُکومَت

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنایئے۔

ا۔ آزادی کی جدوجہد میں گاندھی جی کا اہم حصّہ ہے۔

۲۔ ادنان نے ڈاک کے ذریعہ خط بھیجا۔

۳۔ آصف کو فوج میں بلند مرتبہ ملا۔

۱۵۔ اِسٹارفش

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

ا۔(ii) ۲۔(i) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگایئے۔

ا۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

ا۔ تیار ۲۔ تاروں ۳۔ قدرت ۴۔ ہزار ۵۔ عجیب

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ اِسٹارفش کی سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اگر اس کے جسم کا کوئی حصّہ کٹ جائے تو پودے کی طرح دوبارہ اُگ آتا ہے۔

۲۔ اسٹارفش کٹ جانے کے ایک سال بعد پوری تیار ہو جاتی ہے۔

۳۔ ''ہاں'' اِسٹارفش کے جسم پر کانٹے ہوتے ہیں۔

۴۔ اِسٹارفش کا منہ پیٹ کے اندر ہوتا ہے۔

۵۔ اِسٹارفش اپنے شکار کو پانچوں بازوؤں سے جکڑ کر بھینچ لیتی ہے پھر اس کا معدہ جسم کے باہر آ کر شکار کو نرغے میں لے لیتا ہے اور سالم ہی نگل کر اسے ہضم کر لیتا ہے۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

فِلکَش قُدرَت شَکلْ سُورَج اَندَر سَمَندَر زَمِینْ

سُرخْ غَرِیبْ ہَضمْ

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنایئے۔

ا۔ اِسٹارفش کی جسمانی ساخت حیرت انگیز ہے۔

۲۔ مچھلی گلپھڑوں سے سانس لیتی ہے۔

۳۔ شاہد اپنی غلط حرکت کی وجہ سے ڈانٹ کھاتا ہے۔

۱۶۔ ڈاکٹر مختار احمد انصاری

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

ا۔(i) ۲۔(i) ۳۔(i)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(×) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ انسانیت ۲۔ مسرّت ۳۔ خدمت ۴۔بانیوں

۵۔ اِتّحاد

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ڈاکٹر مختار احمد انصاری 25 دسمبر 1880ء کو غازی پور (یو پی) کے یوسف پور محمد آباد قصبے میں پیدا ہوئے تھے۔

۲۔ ڈاکٹر مختار احمد انصاری دوستوں اور رشتے داروں کا خیال رکھتے تھے۔

۳۔ ڈاکٹر مختار احمد انصاری اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے اِنگلستان گئے تھے۔

۴۔ ڈاکٹر مختار احمد انصاری کی گاندھی جی سے گہری دوستی تھی۔

۵۔ ڈاکٹر مختار احمد انصاری کا انتقال 1936ء میں ہوا۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

اِختلَافَات شَامِل اِنتِقَال دُوستی قِیَام صَدَارَت

جَنرَل قَوم خِلَافَت مُلک

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ خالہ کو اچانک گھر پر دیکھ کر مجھے مسرّت ہوئی۔

۲۔ تعلیم سے انسان کو قابلیت ملتی ہے۔

۳۔ ہمیں کسی کے خلاف سازش نہیں کرنی چاہئے۔

۴۔ ہمارے وطن کا نام ہندوستان ہے۔

۵۔ سبھی قوموں کو آپس میں متحد ہو کر رہنا چاہئے۔

٦۔ میرے والد قلب کی بیماریوں کے ڈاکٹر ہے۔

۱۷۔ قطب مینار

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(iii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(×) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ شمار ۲۔ تاریخی ۳۔ برآمدے ۴۔ عمارت

۵۔ عالمی

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ قطب مینار کو غلام بادشاہ قطب الدین ایبک نے تعمیر کرایا تھا۔

۲۔ ہاں قطب مینار کی منزلوں تک پہنچنے کے لئے الگ الگ طرح کے زینے بنائے گئے ہیں۔

۳۔ قطب مینار میں کل 379 سیڑھیاں ہیں۔

۴۔ فیروز شاہ تغلق نے قطب مینار کے آس پاس سنگ مرمر کے چبوترے بنوائے تھے۔

۵۔ یونیسکو نے قطب مینار کو عالمی ورثہ قرار دیا ہے۔

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

شُمَار شَانْدَار حُکُومَت شَوکَت حِفَاظَت فَخر تَعمِیر

مِینَار سُرخ عَظمَت

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنایئے۔

۱۔ تاج محل کا شمار دنیا کی خوبصورت عمارتوں میں ہوتا ہے۔

۲۔ قطب مینار ہندوستان کی شاندار عمارتوں میں سے ایک ہے۔

۳۔ قطب مینار ایک بلند عمارت ہے۔

۴۔ مسلمان مسجد میں نماز پڑھنے جاتے ہیں۔

۵۔ ہمیں اپنی عزّت کی حفاظت کرنی چاہئے۔

۶۔ زلزلہ آنے کی وجہ سے ایک مینار گر گئی۔

۷۔ عامر نے مزدور کو بلا کر گھر کی مرمّت کرائی۔

واحد کی جمع بنایئے۔

عمارتیں میناریں مسلمانوں شہروں منزلیں زمانے

حصّہ Book-5

۱۔ بچّے کی دُعا

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

اشعار مکمل کیجئے۔

۱۔ زندگی شمع کی صورت ہو خُدایا میری

۲۔ ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

۳۔ علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یا رب

۴۔ دردمندوں سے، ضعیفوں سے محبت کرنا

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ بچّہ اپنے دم سے وطن کی زینت بننا چاہتا ہے۔

۲۔ چمن کی زینت پھولوں سے ہوتی ہے۔

۳۔ بچّہ علم کی شمع سے محبت کرتا ہے۔

۴۔ بچّہ چاہتا ہے کہ وہ غریبوں کی حمایت کرے۔

۵۔ بچّہ دردمندوں اور ضعیفوں سے محبت کرتا ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگایئے۔

زِندَگی شَمَع صوُرَت اُجَالَا وَطَن عِلم غَرِیبْ حِمَایَت ضَعِیف نَیک

واحد کی جمع بنایئے۔

لبوں دُعائیں کاموں پروانے پھولوں

۲۔ نعت رسول

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

اشعار مکمل کیجئے۔

۱۔ کعبہ تو دیکھ چکے، کعبے کا کعبہ دیکھو

۲۔ ان کے مشتاقوں میں حسرت کا تڑپنا دیکھو

۳۔ قصر محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو

۴۔ جلوہ فرما یہاں کونین کا دولھا دیکھو

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ درِ کعبہ پر حاجیوں کی دھوم دیکھی ہے۔

۲۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشتاق میں ان سے محبت کرنے والے تڑپتے ہیں۔

۳۔ حاجی کعبہ کے غلاف کو آنکھوں سے لگاتا ہے۔

۴۔ امام احمد رضا خان

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

زَم زَم خُوْد دَرِیَا مُشْتَاق خَوْب غِلَاف زِیْنَت

ظُلْمَت عِبَادَت مُجْرِم

۳۔ غذااورانسان

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(ii) ۲۔(iii) ۳۔(i)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ اناج ۲۔ سنترہ ۳۔ خون ۴۔ رفتہ رفتہ

۵۔ پانی

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ انسان کے لئے سب سے ضروری چیز غذا ہے۔

۲۔ انسان کی سب سے پہلی اور قدرتی غذا دودھ ہے۔

۳۔ غذا ہضم ہونے کے بعد جب معدہ خالی ہو جاتا ہے تب بھوک کا احساس ہوتا ہے۔

۴۔ صاف اور اچھی غذا کے ساتھ صاف پانی پینا ضروری ہے۔

۵۔ جسم کو اچھا اور تندرست رکھنے کے لئے اچھی غذا اور صاف پانی کی اہم ضرورت ہوتی ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

غِذَا اَنَاج جِسْم حَاصِل اِنسَان چَاوَل مِقدَار

تَندُرُست سَیب اَنَنَّاس

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ پانی کے بغیر غذا ہضم نہیں ہوتی۔

۲۔ غذا کے ہضم ہونے پر ہمیں بھوک محسوس ہوتی ہے۔

۳۔ معدہ خالی ہونے کی علامت یہ ہے کہ بھوک لگنے لگتی ہے۔

۴۔ ہمیں خراب کھانا نہیں کھانا چاہئیے۔

۵۔ ساجد کی امّی مزیدار کھانا بناتی ہیں۔

۶۔ دودھ قدرتی غذا ہے۔

۷۔ احمد کو بخار کی حرارت ہو رہی ہے۔

واحد کی جمع بنائیے۔

امراض وٹامنوں احکام انسانوں غذائیں

۴۔ فلکیات

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(iii) ۲۔(i) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(×) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ بجلی ۲۔ متعلق ۳۔ حرکت ۴۔ مشاہدہ

۵۔ مقامات

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ 'آسمان ایک ٹھوس چھت ہے' یہ زمانہ قدیم کے انسانوں کا تصوّر تھا۔

۲۔ دورِ حاضر میں سائنس دانوں نے وقت کا حساب قائم کیا اور موسموں کی تبدیلی کے اسباب معلوم کر لئے۔

۳۔ سورج اور چاند آسمان کے سب سے نمایاں اجسام ہیں۔

۴۔ قدیم انسان ستاروں کی پوزیشن دیکھ کر سفر کا رُخ متعین کرتے تھے۔

۵۔ فلکی اجسام مشرق سے مغرب کی جانب سفر کرتے نظر آتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

اَجسَام سوُرَج چَاندْ حَرَکت قَدِیْم اِنسَانْ محسُوْس

تَبدِیلِی اَسبَابْ حَرَکَاتْ

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ فلکیات کے عالم کو فلکیات دان کہا جاتا ہے۔

۲۔ سائنس داں نے کافی تصوّرات کے بعد تجربہ کیا۔

۳۔ ہمیں اپنے سے چھوٹوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

۴۔ ہمیں اپنے دین کے متعلق ہر بات کا علم ہونا چاہیے۔

۵۔ آؤ کھانا کھائیں

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

اشعار مکمل کیجئے۔

۱۔ مل جل کر سب کھانا کھائیں

۲۔ اس نے ساری برکت کھوئی

۳۔ بھولے بھیّا! بھول نہ جائیں

۴۔ کھانے سے وہ ہاتھ اُٹھالے

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ کھانا کھانے سے پہلے ہم 'بسم اللہ' پڑھتے ہیں۔

۲۔ کھانے سے پہلے ہمیں ہاتھ دھونے چاہیئے۔

۳۔ جس نے بسم اللہ نہیں پڑی اُس نے ساری برکت کھوئی۔

۴۔ ہمیں دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا چاہیئے۔

۵۔ کھانے سے ہاتھ انھیں اٹھانے کے لئے کہا گیا ہے جو کھانے میں عیب نکالتے ہیں۔

۶۔ ہمیں اپنے رب سے ڈرنا چاہیئے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

دَسترخُوانْ بَرَکت عَیبْ لُقمے خوْبْ چَبَانَا رَب

خُوشْ کَامْ شُکرْ

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ ہمیں اللہ سے ڈرنا چاہیئے۔

۲۔ بھوکے لوگوں کو کھانا کھلانا چاہیئے۔

۳۔ حامد کھیلنے کی وجہ سے سبق یاد کرنا بھول گیا۔

۴۔ ماں نے دسترخوان بچھا کر ہمیں کھانا کھانے کے لئے کہا۔

۶۔ پیڑ اور پودے

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(iii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(✗) ۳۔(✓) ۴۔(✗) ۵۔(✗)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

ا۔ رات ۲۔ رات ۳۔ رس ۴۔ خوش ۵۔ زیادہ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ ’ہاں‘ پیڑ پودے سوتے اور جاگتے ہیں۔

۲۔ دن نکلنے پر جب پیڑ پودے جاگ جاتے ہیں اور ان کے پتے کھل جاتے ہیں۔ اس وقت ایسا لگتا ہے کہ پیڑ پودے اب تازہ دم ہو گئے ہیں۔

۳۔ لوکی اور کنول دن میں جاگتے اور رات میں سوتے ہیں۔

۴۔ سفید پھول اکثر رات میں کھلتے ہیں۔

۵۔ رات کے پھولوں میں خوشبو زیادہ ہوتی ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

شَام رَات حَالَت تَازَہ جِسْم لَوکی مُوتِیَا رَس خُوش اَکثَر

۷۔ کمپیوٹر

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔(i) ۲۔(i) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

ا۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(×) ۴۔(✓) ۵۔(×)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

ا۔ مزید ۲۔ ماؤس ۳۔ بیشتر ۴۔ اہمیت ۵۔ انسان

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ کمپیوٹر دیکھنے میں ٹی. وی. جیسا نظر آتا ہے۔

۲۔ جب ہمیں کمپیوٹر پر دکھائی دے رہی کسی چیز کو چھونا، چننا یا کوئی اور کام کرنا ہوتا ہے تو ایسا ہم ماؤس کی مدد سے کرتے ہیں۔

۳۔ سی. پی. یو. کو کمپیوٹر کا دماغ کہا جاتا ہے۔

۴۔ کمپیوٹر انسان کے حکم کے مطابق کام کرتا ہے۔

۵۔ آج انسان کے لئے کمپیوٹر کے بارے میں جاننا بہت ضروری ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

دَفتَر بَینک مَشِین مَیدَان حَاصِل آپْرِیشَن سَہُولَت فُرصَت اَہمِیَت اِستِعمَال

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

ا۔ عرشی ہر طرح کا حساب کرنے میں ماہر ہے۔

۲۔ ہمارے دادا کی یادداشت بہت اچھی ہے۔

۳۔ تعلیم سے علم میں اضافہ ہوتا ہے۔

۴۔ ایڈیسن نے بجلی کا بلب ایجاد کیا۔

۵۔ ہمیں بڑوں کی باتوں میں مزید دخل اندازی نہیں کرنی چاہیے۔

۶۔ ہمیں ہر کام وقت کے مطابق کرنا چاہیے۔

۷۔ مانیٹر کی ٹی. وی. کی طرح اسکرین ہوتی ہے۔

۸۔ حامد کو امتحان کے وقت پڑھائی سے فرصت نہیں ملتی۔

واحد کی جمع بنائیے۔

نغمے تصاویر انسانوں اوقات بچّے

۸۔ میسور کے سلطان

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(✓) ۵۔(×)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ انگریزوں ۲۔ میسور ۳۔ ڈٹ ۴۔ انگریز

۵۔ فوج

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ٹیپو سلطان کے والد کا نام حیدر علی تھا۔

۲۔ انگریز میسور کی ریاست کو ختم کرنا چاہتے تھے۔

۳۔ دُشمن جدید ہتھیاروں سے مسلح تھے۔

۴۔ ٹیپو سلطان بہت نیک، انصاف پسند، بہادر، وطن دوست اور بڑے دین دار حکمراں تھے۔

۵۔ ٹیپو سلطان عربی، فارسی اور سنسکرت وغیرہ زبانیں جانتے تھے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

سَائنس مُلک سُلطَان اِنصَاف بَہادُر وَطَن دُوست

نَمَاز فَارسی عَالَم

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ شاہد نے فیصلہ کیا کہ وہ فوجی بنے گا۔

۲۔ ٹیپو سلطان مضبوط ارادے والے انسان تھے۔

۳۔ ٹیپو سلطان کی ریاست بہت طاقت ور تھی۔

۴۔ ذکی نے دو لوگوں کی لڑائی ختم کر کے صلح کروائی۔

۵۔ دوڑ کے مقابلے میں زاہد نے باقی بچّوں کو شکست دی۔

۶۔ ادنان غریبوں کی بہت مدد کرتا ہے۔

۹۔ جہانگیر کا اِنصاف

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(×) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ خطاوار ۲۔ سُن ۳۔ معافی ۴۔ ملکہ ۵۔ وظیفہ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ملکہ کو بڑھیا کی سچّائی پسند نہیں آئی۔

۲۔ جب بڑھیا نے کہا کہ ''جو غریبوں پر رحم نہیں کرتا اس پر اللہ بھی رحم نہیں کرتا'' یہ الفاظ سن کر ملکہ طیش میں آ گئی۔

۳۔ بڑھیا کی رسّیاں شہنشاہ نے کھلوائیں۔

۴۔ ملکہ کو گرفتار کرنے کا حکم شہنشاہ نے دیا۔

۵۔ شہنشاہ نے بڑھیا کے لئے تاعمر وظیفہ مقرر کیا۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

رَحم طَیش مُحَافِظ تَشرِیف اِنصَاف مَطلَب غَرِیب

مَعَافی گُستَاخی قَید

۱۰۔ لاؤڈ اسپیکر

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii) ۴۔(i)

اشعار مکمل کیجیے۔

۱۔ یہ آپ کا ہوگا بڑا کرم

۲۔ کل آدمی اس میں سو بھی نہیں

۳۔ تم مار نا ڈالو ہمیں کہیں

۴۔ کر و لاؤڈ اسپیکر کو مدّھم

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ شاعر لاؤڈ اسپیکر کو مدھم کرنے کو کہہ رہا ہے۔

۲۔ شاعر بچّے، بوڑھے اور بیمار پر ستم کرنے کو منع کر رہا ہے۔

۳۔ شور لاؤڈ اسپیکر کرتے ہیں۔

۴۔ لاؤڈ اسپیکر کے شور سے بچّے ڈر سے جاگ اٹھتے ہیں۔

۵۔ لاؤڈ اسپیکر کی تیز آواز سے بیمار کو دکھ پہنچتا ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

مَدّھَم کَرَم آدمی غُوغَا سِتَم شُور جَاگ ڈَر بِیمَار غَم

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ تاروں کی روشنی مدھم ہوتی ہے۔

۲۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں بچّے گھومنے جاتے ہیں۔

۳۔ جلسے میں کُل سو آدمی تھے۔

۴۔ ہمارے اسکول میں ایک بڑا کھیل کا میدان ہے۔

۵۔ شاکر نے سر پر لال ٹوپی پہن رکھی ہے۔

۶۔ استاد کے کلاس سے جانے کے بعد بچّے چلّائے۔

۷۔ ظالم مالک نوکروں پر ستم کرتے ہیں۔

واحد کی جمع بنائیے۔

اسپیکروں اجلاس بچّے آدمیوں

۱۱۔ ہاتھ دھونا

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(✓) ۵۔(×)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔صحن ۲۔پیاز ۳۔پکوڑے ۴۔بیماری ۵۔شکار

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ موہن نے امّی سے پوچھا کہ جب ہم کسی گندی چیز کو ہاتھ نہیں لگاتے تو بھلا جراثیم کس طرح ہاتھوں پر چپک سکتے ہیں۔

۲۔ دروازوں کے ہینڈل، بیت الخلا کے نل، ٹیلی فون اور کمپیوٹر کے کی بورڈ پر ہاتھوں میں موجود جراثم لگ جاتے ہیں۔ جب ہم ان چیزوں کو چھوتے ہیں تو وہ ہمارے ہاتھوں میں لگ جاتے ہیں۔

۳۔ ہم لاپرواہی سے بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔

۴۔ کھانے سے قبل، بازار سے گھر آنے کے بعد اور بیت الخلا کے استعمال کے بعد اچھی طرح صابن سے ہاتھ دھونے سے ہم جراثیم سے بچ سکتے ہیں۔

۵۔ ہمیں جراثیم سے بچنے کے لئے ہاتھوں کی صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

مُتَعدِی جِسْم دَاخِل مَعْمُولِی قَبْل اِسْتِعْمَال صَابُن خَیَال رُومَال جَرَاثِیْم

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ بیماری سے انسان کمزور ہوجاتا ہے۔

۲۔ ہمیں وقت کی قدر کرنی چاہئے۔

۳۔ انسان کو اپنی زندگی اللہ کے بتائے ہوئے طریقہ پر گزارنی چاہئے۔

۴۔ ہمیں کسی کام میں غفلت نہیں کرنی چاہئے۔

۵۔ شاکر جب بھی گھر میں داخل ہوتا ہے سلام کرتا ہے۔

۶۔ حامد کا روزانہ کا معمول ہے صبح اُٹھ کر نماز پڑھنا۔

۷۔ خالد کے دادا شکار کرتے تھے۔

۱۲۔ ہمارا جسم

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(iii) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ مشین ۲۔ زندہ ۳۔ معدہ ۴۔ خارج ۵۔ جگر

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ہمارے جسم کے خون کی صفائی گردے کرتے ہیں۔

۲۔ ہماری نسوں میں ہر وقت خون دوڑتا ہے۔

۳۔ ہماری جلد (کھال) میں باریک چھید ہوتے ہیں انھیں مسام کہتے ہیں انھیں مساموں سے پسینہ خارج ہوتا ہے۔

۴۔ انسان چیک اپ کرانے کے لئے ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے۔

۵۔ جسم کو صاف رکھنے کے لئے ہمیں غسل کرنا چاہئے اور صاف ستھرے کپڑے پہننے چاہئیں۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

صَحت غِذَا وَرزِش سُستِی جِسْم مَنْجَن مَضبُوْط غُسل نُقصَان جَرَاثِیْم

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ پوری کائنات کا مالک اللہ ہے۔

۲۔ ہمیں جسم کو صاف ستھرا رکھنا چاہئے۔

۳۔ اللہ ہمیں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرے گا۔

۴۔ دماغ سوچنے سمجھنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

۵۔ محنت کا کام کرنے سے عاقل کے بدن میں درد ہوگیا۔

۶۔ مساموں میں سے پسینہ خارج ہوتا ہے۔

۷۔ پولس نے قتل کی جگہ کا جائزہ لیا۔

۸۔ اگر جسم کی مشینری خراب ہوجائے تو ہم بیمار ہوجاتے ہیں۔

۱۳۔ محنت کا پھل

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)

اشعار مکمل کیجیے۔

۱۔ محنت کے بل پہ ساری دُنیا کو رام کرنا

۲۔ مزدور کو دکھادی دولت کی کان اس نے

۳۔ راحت اسے ملے گی، عزت اسے ملے گی

۴۔ نیّر وہ چاہتی ہے محنت سے کام کرنا

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ دُنیا کے کارخانے محنت کرنے سے چل رہے ہیں۔

۲۔ دستکاریوں میں جان محنت سے کام کرنے والوں نے ڈالی ہے۔

۳۔ مزدور کو دولت کی کان محنت نے دکھائی۔

۴۔ انسان کو راحت اور عزّت محنت کر کے دولت حاصل کرنے سے ملے گی۔

۵۔ اس نظم کے شاعر کا نام شفیع الدین نیّر ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگایئے۔

مِحْنَت دُنْیَا قُوْم مَزدُوْر دُولَت دَسْتکَارِی کَانْ

خَزَانے رَاحَت عِزَّت

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنایئے۔

۱۔ باغ میں نونہال بچّے جھولا جھول رہے تھے۔

۲۔ راحل اسکول سے آتے ہی کام کرنے لگا۔

۳۔ کیڑا لگنے سے ساری فصل خراب ہوگئی۔

۴۔ ذاکر کے کارخانے میں بہت ساری مشینیں ہیں۔

۵۔ فیکٹری میں مزدور کام کرتے وقت زخمی ہوگیا۔

۶۔ ہمیں اپنے سے بڑوں کی عزّت کرنی چاہیے۔

۷۔ چڑیا ڈالی پر بیٹھی ہے۔

۸۔ فرحت کے بھائی کا نام موسیٰ ہے۔

واحد کے جمع بنایئے۔

بچّے کارخانے دستکاریاں خزانے

۱۴۔ ہمارے گاؤں

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(i)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگایئے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(✓) ۵۔(×)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ حالت ۲۔ محنتی ۳۔ دھندوں ۴۔ پانی

۵۔ پردھان

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ ہمارے ملک کی آدھی آبادی گاؤں میں اپنی زندگی بسر کرتی ہے۔

۲۔ پہلے گاؤں میں مٹی کے کچّے مکان ہوتے تھے اور کچھ لوگ تو جھونپڑی نما چھپّر اور کھپریل کے گھر بناتے تھے۔

۳۔ سبزی، پھل، دودھ، دہی، گھی ہر چیز خالص کھانے کی وجہ سے گاؤں کے لوگ صحت منداور جسمانی طاقت ور ہوتے ہیں۔

۴۔ گاؤں والے پھل بازاروں میں فروخت کرتے ہیں۔
۵۔ گاؤں کی ترقی اور خوش حالی ملک کی ترقی کی علامت ہے۔
درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔
خُوش اَناج حَاصِل سَبزِی بَیل کَثرَت اِستِعمَال
خَالِص جِسمَانی طَاقت

۱۵۔ آئس کریم

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔
۱۔(i) ۲۔(ii) ۳۔(iii)
صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔
۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)
خالی جگہ پُر کیجئے۔
۱۔ بادشاہ ۲۔ برف ۳۔ آئس کریم ۴۔ صنعت
۵۔ مزا
درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔
۱۔ مارکو پولو کو آئس کریم بنانے کا طریقہ چین سے حاصل نہ ہو کر کچھ دوسرے جزیروں سے حاصل ہوا۔
۲۔ فرانس کا مشہور آئس کریم بنانے والا کاری گر ''گرلا دساں'' انگلینڈ چلا گیا تھا۔
۳۔ انگلینڈ کے بادشاہ چارلس اوّل نے گرلا دساں کو اپنے دربار میں ملازمت کے لئے رکھا تھا۔
۴۔ مصنوعی برف کی ایجاد سے آئس کریم بنانے کے بہت سارے مسائل حل ہوئے۔
۵۔ گرمی کے دنوں میں بچّے اور بڑے سبھی آئس کریم شوق سے کھاتے ہیں۔
درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔
قَبل مُمالِک بَرف مُقرَّر تَلَاش اِستِعمَال اِیجَاد
تجَارتی فَروخت اِستِعمَال
درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔
۱۔ تاج محل کو دیکھنے دور دور سے سیاح آتے ہیں۔
۲۔ بادشاہ کو آئس کریم بہت پسند تھی۔
۳۔ ایشیا دنیا کا سب سے بڑا جزیرہ ہے۔
۴۔ ساحل کی شادی میں اسے بہت سارے تحفے ملے۔
۵۔ ہماری خالہ نے گھر کا کام کرنے کے لئے ایک ملازم رکھا۔
۶۔ امّی کے بنائے ہوئے کھانے کا ذائقہ بہت اچھا ہوتا ہے۔
۷۔ فیکٹری کے مالک نے شاہد کی چھٹی منظور کر لی۔
۸۔ ساجد کو گھومنے پھرنے کا بہت شوق ہے۔
واحد کے جمع بنائیے۔
علاقے قافلے مسائل شکلیں موسموں

۱۶۔ شہید وطن عبدالحمید

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔
۱۔(i) ۲۔(iii) ۳۔(ii)
صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔
۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ میدان ۲۔ شعلوں ۳۔ حیران ۴۔ فوجیوں

۵۔ ثابت

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ عبدالحمید کے والد ایک غریب درزی تھے۔

۲۔ عبدالحمید فوج میں بھرتی ہو کر ملک کی خدمت کرنا چاہتے تھے۔

۳۔ عبدالحمید کی دلی تمنّا تھی کہ وہ بھی بہادری کا کوئی ایسا کام انجام دیں جس سے تاریخ میں ہمیشہ ان کا نام روشن ہو جائے۔

۴۔ دشمن حیران تھے کہ بم کہاں سے آ رہے ہیں جن سے ان کے مضبوط ترین ٹینک تباہ ہو رہے ہیں۔

۵۔ عبدالحمید نے شہید ہو کر یہ ثابت کیا کہ اپنا ملک سب سے بڑھ کر ہے۔اس کے بعد کوئی اور ملک اور مذہب آتا ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

کِسَانْ بَستِی غَرِیبْ زَمِینْ سِلَائِی دَاخِل سَہَارَا شِکَارْ رَوشَن فُوجْ

۱۷۔ گرمی کا موسم

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(i) ۲۔(iii) ۳۔(iii)

اشعار مکمل کیجیے۔

۱۔ ہو گیا مشکل اب تو جینا

۲۔ ہوئے پسینے میں سب لت پت

۳۔ کوئی کھلے میدان میں بیٹھے

۴۔ اُلٹے سیدھے ہیں سب جھلتے

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ گرمی کے موسم میں گرم گرم ہوا چلتی ہے۔

۲۔ تپتی دھوپ میں 'لو' لگتی ہے۔

۳۔ تربوز اور خربوزے گرمی کے موسم میں کھاتے ہیں۔

۴۔ گرمی کے موسم میں دن بڑا ہوتا ہے۔

۵۔ گرمی کے موسم میں رات چھوٹی ہوتی ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرُست اعراب لگائیے۔

گَرمی مُشکِل جِینَا حَالَت مَیدَانْ تَربُوزْ خَربُوزَہ سُونف دِن رَات

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ زینب کے گھر کا آنگن بہت بڑا ہے۔

۲۔ احمد میدان میں کرکٹ کھیلنے گیا۔

۳۔ گرمی میں تیز تپتی دھوپ پودوں کو نقصان دیتی ہے۔

۴۔ آم پھلوں کا راجا ہے۔

۵۔ سردی کی دھوپ اچھّی لگتی ہے۔

۶۔ دادی آم کے اچار میں سونف ڈالتی ہیں۔

۷۔ گرمی کے موسم میں دن بڑے ہوتے ہیں۔

۸۔ آسمان میں رات کو تارے چمکتے ہیں۔

واحد کے جمع بنائیے۔

پسینے پودینے پنکھیں میٹھے ہوائیں

۱۸۔ اِنڈیا گیٹ

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(ii) ۲۔(i) ۳۔(iii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ لارڈ اروِن ۲۔ تعینات ۳۔ تحسین ۴۔ لطف

۵۔ یادگار

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ انڈیا گیٹ کو پہلی جنگِ عظیم (1914-18) ء میں ہلاک ہو جانے والے ہندوستانی جوانوں کی یاد میں بنایا گیا ہے۔

۲۔ انڈیا گیٹ کا افتتاح 1931ء میں لارڈ اروِن نے کیا تھا۔

۳۔ جوان جیوتی کو 26 جنوری 1972ء کو وزیرِ اعظم محترمہ اندرا گاندھی نے روشن کیا۔

۴۔ اس جیوتی کے پاس ہمارے ملک کی تینوں فوجوں بحری، برّی اور فضائی کے جوان موجود رہتے ہیں اس لئے یہاں پر ہر ہفتے الگ الگ جوانوں کو تعینات کیا جاتا ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

تَعیِنَات مُختَلِف خِرَاج مَیدَان تَالَاب رُوشَنی رَات

مُلک عِمَارَت مَعلُومَات

۱۹۔ دِلّی

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(iii) ۲۔(i) ۳۔(ii)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ روشنی ۲۔ نزدیک ۳۔ پارلیمنٹ ۴۔ خوبصورت

۵۔ سفارت خانے

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ دہلی جمنا ندی کے کنارے واقع ہے۔

۲۔ مغل بادشاہ شاہ جہاں کو خوب صورت عمارتیں بنوانے کا شوق تھا۔

۳۔ جامع مسجد لال پتّھر سے بنائی گئی ہے۔

۴۔ اندرا گاندھی ہوائی اڈّا دہلی میں واقع ہے۔

۵۔ لال قلعہ کے سامنے چاندنی چوک بازار ہے۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگائیے۔

مُغَل زَیوَرَات مَحفُوظ بَازَار رَات رُوشنی مَحَل

مِینَار تَعمِیر دَرَخت

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

۱۔ دہلی میں بہت ساری تاریخی عمارتیں ہیں۔

۲۔ فوزیہ کے گھر کے سامنے مسجد ہے۔

۳۔ قطب مینار ایک تاریخی عمارت ہے۔

۴۔ غیر ملکی سیاح دہلی گھومنے آتے ہیں۔

۵۔ شاہ جہاں خوب صورت عمارتیں بنوانے کے شوقین تھے۔

۶۔ لال قلعہ سرخ پتّھر سے بنا ہے۔

واحد کے جمع بنائیے۔

پتھروں تلواریں دکانیں سڑکیں قطاریں

۲۰۔ مولانا ابوالکلام آزاد

صحیح متبادل کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔(iii) ۲۔(ii) ۳۔(i)

صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (×) کا نشان لگایئے۔

۱۔(✓) ۲۔(×) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(✓)

خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ بولتے ۲۔ پُرتاثیر ۳۔ برس ۴۔ الہٰ آباد

۵۔ خوبیوں

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ مولانا ابوالکلام آزاد کا اصل نام محی الدین احمد تھا۔

۲۔ ہاں مولانا کو عربی اور فارسی زبانوں میں مہارت حاصل تھی۔

۳۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر بڑی پُرتاثیر اور زوردار ہوتی تھی اس لئے انگریز ان سے ڈرتے تھے۔

۴۔ مولانا ابوالکلام آزاد کو ہندوستان کا پہلا وزیر تعلیم منتخب کیا گیا تھا۔

۵۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے میرٹھ سینٹرل جیل میں قرآن مجید کی تفسیر مکمل کی۔

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگایئے۔

فارْسی قُدرَت تَحرِیرْ عِلمِیَت پُرتاثِیرْ اَہمِیَت

تَعلِیمْ مُنتَخِب عَالِم قِیَامْ

درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنایئے۔

۱۔ سخت محنت کرنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

۲۔ عرشی کے گھر میں بہت سی اسلامی کتابیں ہیں۔

۳۔ مولانا ابوالکلام آزاد کو اسلامی علوم میں بہت دلچسپی تھی۔

۴۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے علوم میں کمال حاصل کر لیا تھا۔

۵۔ ایک قابل حکام اپنے ملک کی ترقّی کرتا ہے۔

۶۔ شاعر اپنی شاعری میں اپنا تخلص بھی بیان کرتا ہے۔

۷۔ آگرہ کا قلعہ بہت مشہور ہے۔

۸۔ مولانا ابوالکلام آزاد کئی بار جیل گئے۔

واحد کے جمع بنائیے۔

تقاریر شوقوں خوبیاں اختیارات القاب

حصّہ Book-6

۱۔ حمد

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ اس جہاں کا مالک اللہ ہے۔

۲۔ آسمان، زمین، چاند، ستارے اور سورج سب اللہ کی قدرت کے نظارے ہیں۔

۳۔ سب اپنے دُکھ اور درد اللہ کو اس لئے سناتے ہیں کیونکہ اللہ ہی دُکھ اور درد دور کرنے والا ہے۔

۴۔ حوالہ۔ یہ شعر ہماری درسی کتاب کاروانِ اردو سے لیا گیا ہے

اس شعر کے شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ہیں۔

تشریح۔ شاعر کہتے ہیں کہ اے خدا تو ہی بھولے اور بھٹکے ہوئے لوگوں کو راستہ دکھاتا ہے اور تو ہی ان کے دلوں میں امیدوں کو پیدا کرتا ہے اور تو ہی انھیں سہارا دیتا ہے۔

۵۔ لوگ اللہ کی عبادت کر کے اُس کو سجدہ کر کے دل کی مراد پاتے ہیں۔

الفاظ کے جملے بنائیے۔

ا۔ ہمیں دُنیا کی نہیں آخرت کی فکر کرنی چاہئے۔

۲۔ اپنی جان سب کو پیاری ہوتی ہے۔

۳۔ وارث نے جنگل سے باہر نکلنے کے لئے درختوں پر نقش لگائے۔

۴۔ ہمیں دوسروں کے دُکھ دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

۵۔ ندیم نے پیر کے درد کی وجہ سے اسکول کی چھٹی کی۔

۶۔ مریم ڈاکٹر سے بخار کی دوا لائی۔

حمد میں موجود ہم وزن الفظ ہیں۔

آسمان، جہاں، جان، تارے، سنوارے، نظارے، سناتے، جھکاتے، پائے

مضمون کا نام۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ اس نے زمین و آسمان کی مختلف نعمتوں کے دروازے ہمارے لئے کھول دیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سورج کو بنایا جس کی روشنی اور حرارت سے انسان کو بہت فائدے ہوتے ہیں۔ گیہوں، چاول، پھل وغیرہ اسی کی حرارت اور روشنی سے اگتے ہیں۔ اللہ نے آسمان اور زمین کے درمیان بادلوں کو بنایا جن سے بارش ہوتی ہے اور مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے۔ ہوا بنائی جس سے انسان کو سکون ملتا ہے اور وہ زندہ رہتا ہے۔ آرام کرنے کے لئے رات بنائی اور رات کی خوبصورتی بڑھانے کے لئے چاند اور تارے بنائے۔ حیوان بنائے، پرندے بنائے اور انسان کو غذا کے لئے پھل سبزیاں دیں۔ اللہ نے الگ الگ موسم بنائے اور ان موسم کے لحاظ سے ہمیں لباس عطا کیا۔ یہاں تک کہ انسان کو اچھی زندگی گزارنے کے لئے نمونے کے طور پر پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن بھیجا۔ غرض کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو ہم شمار نہیں کر سکتے۔ وہ بے شمار ہیں۔

'یں' لگا کر جمع۔ برکتیں، رحمتیں، پینسلیں، گیندیں

'ئیں' لگا کر جمع۔ گھٹائیں، سزائیں، ادائیں، خوشبوئیں

نیچے دیئے گئے الفاظ کو حرف تہجی کی ترتیب سے لکھیے۔

آسمان، تن، جہاں، دُکھ، رہنما، سنوارے، مراد

درج ذیل الفاظ کو زیر کی اضافت کے ساتھ لکھیے۔

باغِ جنت، شانِ ہند، دیوارِ برلن، دیوارِ چین، آبِ حیات

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگایئے۔

مَالِک، نَقش، سَنوَارنَا، قُدرَت، نَظَارِے، رَہنُمَا

درج ذیل الفاظ کے متضاد (ضد) لکھیے۔

آسمان، سورج، بے آسرا، سُکھ، ناامید، پاس

۲۔ نعت شریف

نیچے دیئے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

ا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکّہ (عرب) میں پیدا ہوئے۔

۲۔ اس نعت میں اللہ کا کرشمہ 'محمدؐ ' کو کہا گیا ہے۔

۳۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں زندگی گزارنے کا یہ طریقہ بتایا کہ ہمیں آپس میں مل جل کر رہنا چاہئے اِس میں ہماری بھلائی ہے اور ہمیں مظلوموں اور مجبوروں کی مدد کرنی چاہئے۔

۴۔ آپؐ نے سارے مسلمانوں کو آپس میں بھائی بھائی قرار دیا ہے۔

۵۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مظلوموں، ناداروں، معذوروں، مجبوروں اور بیماروں کی مدد کرنے کا حکم دیا۔

۶۔ اس نعت کے شاعر ''شفیع الدین نیّر ہیں۔

نعت میں دیئے گئے نئے الفاظ کی مشق کیجیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔

مژدہ۔ آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے مُژدہ سنانے کے لئے بھیجا۔

اجیارا۔ آپؐ کے قول وعمل سے دنیا میں اجیارا ہو گیا۔

ماہِ عربؐ۔ آپؐ ماہِ عرب تھے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارک پر ایک عبارت لکھیے۔

ہمارے پیارے نبی محمدﷺ دنیا کی عظیم ہستی ہیں۔ اس کائنات میں آپ کی حیثیت بے مثال ہے۔ آپ نے ہی ساری دنیا میں اسلام پھیلایا۔ آپ بہت سچّے انسان تھے اس لئے آپ کو امین و صادق کہا جاتا تھا۔ آپؐ غریبوں کی مدد کرتے تھے بھوکوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ بچّوں سے محبت کرتے تھے اور یتیموں اور مسکینوں کا خیال رکھتے تھے۔ آپؐ کبھی نہ چیخ کر بات کرتے تھے نہ قہقہہ لگاتے تھے۔ ہر لفظ واضع بولتے تھے۔ اپنا کام خود کرنے میں کوئی تکلف نہیں کرتے تھے۔ آپ کے آنے سے عرب میں اندھیرا اور جہالت ختم ہوگئی تھی اور پورے عرب میں چین وسکون ہو گیا تھا۔ ان کی سیرت طیبہ کا ہر پہلو اعلیٰ اور اُمّت کے لئے مینارِ ہدایت ہے۔

مترادف۔ آفت، سردی، آنسو، خشک، طریقہ

مونث۔ رانی، گوالن، پوتی، جادوگرنی، فقیرنی

درج ذیل الفاظ پر دُرست اعراب لگایئے۔

دُنیَا، ایَّام، دِلکَش، بَہَادُر، اُجیَارَا، دِکھلَایَا، شَفَّاف

درج زیل جملوں کو دُرست حروف کی مدد سے مکمل کیجیے۔

۱۔ میں ۲۔ نے؛ کو ۳۔ البتہ ۴۔ چانچہ

۵۔ علاوہ

درج ذیل الفاظ کے جملے بنایئے۔

۱۔ آپؐ کو اللہ نے دنیا میں رحمت بنا کر بھیجا۔

۲۔ مسلمان عید کا تہوار چاند دیکھ کر مناتے ہیں۔

۳۔ رات کو آسمان پر تارے روشن ہوتے ہیں۔

۴۔ مل جل کر رہنے میں ہی انسان کی بھلائی ہے۔

۵۔ کھانا کھانے کے بعد میٹھا کھانا سنّت ہے۔

۶۔ روہی کے دادا بیمار ہو گئے۔

۷۔ فقیر بھیک مانگ کر اپنی زندگی گزارتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ کا املا درست کر کے لکھیے۔

سارے، آپس، منظور، جہاں، مجبور

۳۔ متوازن غذا

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ کینٹین میں ٹافیاں، چاکلیٹس، رولز، برگرز اور چپس وغیرہ

کھانے کی اشیاء موجود تھیں۔

۲۔ زارا نے اس لئے روکا کیونکہ میونیز انسان کو نہ صرف موٹا کر دیتی ہے بلکہ یہ جلدی ہضم بھی نہیں ہوتی اور اس کے کھانے سے معدے پر بھاری پن بھی محسوس ہوتا ہے۔

۳۔ چاکلیٹس اور ٹافیاں کھانے سے جسم کا شوگر لیول بڑھ جاتا ہے اور دانتوں میں کیڑا لگنے کا ڈر رہتا ہے۔

۴۔ زارا اور شازیہ کینٹین میں پھل، پھلوں کا تازہ رس، انڈے کے سینڈوچ، دودھ اور خشک میوہ جات جیسی چیزیں رکھوانے کی خواہش مند تھیں۔

۵۔ متوازن غذا وہ ہے جس میں صحت کو برقرار رکھنے والے تمام اجزاء، جیسے لحمیات، حیاتین اور معدنیات موجود ہوں۔

چند غیر متوازن کھانوں کی فہرست بنایئے۔

چاکلیٹس، رولز، سافٹ ڈرنکس، ٹافی، برگرز، نوڈلس، پزّا، چپس، موموز

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

۱۔ موٹا؛ ہضم ۲۔ چاکلیٹ ۳۔ صحت؛ لحمیات اور حیاتین ۴۔ توانائی، ہزار گنا ۵۔ نوٹس بورڈ؛ کینٹین

لحمیات۔ گوشت، مٹر، مونگ، لوبیا، دودھ

حیاتین۔ مچھلی، ٹماٹر، گاجر، اناج، مونگ پھلی

معدنیات۔ دہی، گوشت، میوے، ہری سبزی، انڈا

درخواست اور جملے طلبہ استاد کی مدد سے خود کریں۔

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیے۔

خوراک، وطن، چاند، آسمان، وزنی، فریب، ارض

علاماتِ وقف طلبہ استاد کی مدد سے خود کریں۔

فعلِ ماضی کے جملے۔ ۱۔ وہ اسکول گیا تھا۔ ۲۔ اس نے کھانا کھایا تھا۔ ۳۔ احمد رو رہا تھا۔

فعلِ حال کے جملے۔ ۱۔ عرشی کھیل رہی ہے۔ ۲۔ کاشف ٹہل رہا ہے۔ ۳۔ بچہ رو رہا ہے۔

فعلِ مستقبل کے جملے۔ ۱۔ وہ اسکول جائے گا۔ ۲۔ احمد کھانا کھائے گا۔ ۳۔ عرشی کھیلے گی۔

۴۔ شترمرغ سے ملاقات

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ شترمرغ 'اونٹ' سے ملتا جلتا ہے۔

۲۔ شترمرغ افریقہ کے ریگستان میں اور جنگلوں میں رہتا ہے۔ اس کا قد چھ فٹ ہوتا ہے۔

۳۔ شترمرغ ریگستان کے کیڑے، سانپ، چھپکلیاں اور جنگلی بیریاں کھا کر زندہ رہتا ہے۔ پیٹ بھر کر کھانے کے بعد چند کنکر پتھّر کھا کر وہ اپنا کھانا ہضم کرتا ہے۔

۴۔ ریکارڈ کے مطابق شترمرغ کے سب سے بڑے انڈے کا وزن تین کلو ہے۔

۵۔ شترمرغ کے دشمن شیر، چیتے اور بھیڑیے ہیں۔

۶۔ شترمرغ نے انسانوں کو پیغام دیا کہ "انسان تفریح کی خاطر ہم جانوروں کو نہ ماریں ہم جنگلوں اور چٹیل میدانوں میں زندگی بسر کرتے ہیں کسی کو پریشان بھی نہیں کرتے، ہمیں بھی آپ کی طرح امن وسکون کی ضرورت ہے۔"

مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیے۔

۱۔ شترمرغ کا انڈا تربوز کے برابر ہوتا ہے۔

۲۔ ماحول کو صاف رکھنے کے لئے درخت بہت ضروری ہیں۔

۳۔ سپیرا سانپ کا تماشہ دکھاتا ہے۔

۴۔ ہمیں دوسروں کے راز کسی کو نہیں بتانے چاہیئے۔

۵۔ مل جل کر رہنے سے امن وسکون کی زندگی گزرتی ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں کے آگے (✓) یا (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(×) ۲۔(✓) ۳۔(✓) ۴۔(×) ۵۔(×)

تصویر میں طلبہ خود رنگ بھریں۔

انٹرویو طلبہ خود لکھیں اور تصویر بھی لگائیے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے گروہ کو لغت کے اعتبار سے ترتیب دیجیے۔

مالی، مرغی، مور	جراب، جمعدار، جھولا
قافلہ، قلفی، قیدی	گاہک، گلدستہ، گوند
سبز، سرکہ، سریا	چچا، چمن، چیونٹا

ان الفاظ کی جمع اور جمع الجمع بنائیے۔

رقوم، رقومات	اخبار، اخبارات
رسوم، رسومات	حوادث، حوادثات

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

۱۔ ناممکن باتوں کو سوچنا

اگر تم اسی طرح خیالی پلاؤ پکاتے رہو گے تو وقت آنے پر پچھتاؤ گے۔

۲۔ بات کی گہرائی میں جانا

زید تو ہمیشہ استاد سے سوال پر سوال پوچھ کر بال کی کھال اتارتا ہے۔

۳۔ بڑی مصیبت آنا

خالہ کے فوت ہونے سے ان کے گھر والوں پر آسمان ٹوٹ پڑا۔

مندرجہ ذیل جملوں میں صفت ہیں۔

۱۔نرم دل ۲۔ایرانی ٹوپی؛ اجرک ۳۔زخمی

۴۔حیدرآبادی ۵۔بھوکا

مندرجہ ذیل جملوں میں موصوف ہیں۔

۱۔طلحہٰ ۲۔دوست ۳۔آدمی ۴۔بریانی ۵۔شیر

۵۔ لائبریری میں ایک دن

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ ندا اور اسلم کو کتابیں پڑھنے کا بہت شوق تھا اس لئے وہ مختلف موضوعات پر کتابیں پڑھنے کے لئے لائبریری جانا چاہتے تھے۔

۲۔ لائبریرین نے ان تینوں کو Visitor کارڈز اس لئے دیے کیونکہ وہ لائبریری کے رکن نہیں تھے صرف مہمان تھے۔

۳۔ لائبریری کی عمارت اندر سے بہت بڑی تھی اور بیچ میں ایک بڑے گنبد نما شیشے کی چھت تھی جس میں سے سورج کی روشنی اندر آ رہی تھی اور اس میں بڑے بڑے شیلف قطار میں لگے تھے جس میں لاکھوں کتابیں رکھی تھیں۔

۴۔ اکبر ان کو ایک بہت بڑے ہال میں لے گیا۔ وہاں انھوں نے دیکھا کہ بڑے بڑے ٹی وی نصب تھے جن پر مختلف معلوماتی پروگرام چل رہے تھے۔

۵۔ لائبریری کے رکن کے پاس گہرا سبز رنگ کا کارڈ ہوتا ہے۔ جو ان کے گلے میں لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ اس سے ان کو آسانی سے پہچانا جاتا ہے۔ جس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ وہ کوئی بھی کتاب بنا فیس کے دو ہفتوں سے لے کر ایک مہینے تک گھر لے جا سکتے ہیں۔

ان الفاظ کے جملے بنائیے۔

۱۔ لائبریری کو اُردو میں کتب خانہ کہتے ہیں۔

۲۔ استاد کے آنے پر سبھی بچّے خاموشی سے بیٹھ گئے۔

۳۔ ہر ملک کے الگ الگ اصول ہوتے ہیں۔

۴۔ اکبر اپنے کمپیوٹر پر کام کر رہا تھا۔

۵۔ لائبریری کی کتاب وقت پر نہ دینے پر جرمانہ دیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

۱۔ کتب خانہ ۲۔ دھیمی ۳۔ گنبد نما ۴۔ قطار

۵۔ اصول

سبق کی مدد سے جملوں کو ملائیے۔

۱۔ وہاں بیٹھے دوسرے لوگوں کے مطالعے میں خلل پیدا نہ ہو۔

۲۔ آن لائن کتابیں پڑھنے میں مصروف تھے۔

۳۔ جن پر مختلف معلومات پروگرام چل رہے تھے۔

نیچے دی گئی جگہوں کے نام لکھیے۔

چڑیا گھر بازار لائبریری ہوائی آڈّا

مندرجہ ذیل الفاظ کے کم از کم چار ہم آواز الفاظ لکھیے۔

سیر بیر پیر غیر مان پان دان ران

مالی نالی والی خالی بات مات سات بھات

جمال نہال بہال جلال

مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

۱۔ ہمیں مشکل وقت میں ہمت نہیں ہارنی چاہئے۔

۲۔ عدالت میں لوگوں کے ساتھ انصاف ہوتا ہے۔

۳۔ ہمیں کبھی کسی چیز کا لالچ نہیں کرنا چاہئے۔

۴۔ عرشی کے والد کے پاس ایک بہت پُرانی تلوار ہے۔

۵۔ بادشاہ نے قاتل کو سزا دینے کا اعلان کیا۔

۶۔ ہمیں جانوروں کو تکلیف نہیں دینی چاہئے۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب مصدر کی مدد سے پُر کیجیے۔

۱۔ دوڑنا ۲۔ جاگنا ۳۔ کھانا ۴۔ تلنا

۶۔ کچھوا اور خرگوش

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ یہ نظم کچھوا اور خرگوش کے بارے میں ہے۔

۲۔ خرگوش نے کچھوے کی چال کو دیکھ کر کہا کہ یہ تمہاری چال ہے یا تم پر کوئی مصیبت وبال آئی ہوئی ہے۔

۳۔ کچھوے نے جواب دیا کہ آپ ناراض نہ ہوں میں تو خود اپنی غلطی کو مان رہا ہوں کہ میں سست ہوں۔

۴۔ خرگوش اپنی چستی پر خوش ہو کر سو گیا۔

۵۔ آخر میں کچھوا جیتا کیونکہ کچھوا برابر آہستہ آہستہ چلتا رہا اور محنت سے منزل تک پہنچ گیا۔

مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح شاعر کے حوالے کے ساتھ کیجیے۔

حوالہ۔ یہ شعر ہماری درسی کتاب کا روانِ اردو کی نظم کچھوا اور خرگوش سے لیا گیا ہے اس کے شاعر کا نام مولوی اسمٰعیل میرٹھی ہیں۔

تشریح۔ ا۔ شاعر کہتے ہیں کہ خرگوش مقابلے کے شروع میں تیزی سے اچھلتا کودتا ایک دو کھیتوں کو پار کرتا ہوا آگے بڑھا۔ وہ اپنی پھرتی اور چالاکی پر بہت خوش ہو رہا تھا۔

۲۔ شاعر کہتے ہیں کہ صبر اور محنت کرنے سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ کچھوا سست ہونے کے باوجود بھی صبر اور محنت سے آگے بڑھتا گیا اور آخر میں جیت حاصل کر لی۔

تصویر میں رنگ اور نظم کو نثر کی صورت میں طلبہ استاد کی مدد سے خود کریں۔

کچھوے اور خرگوش کی کہانی کا مختصر خلاصہ پیش کیجیے۔

ایک دن ایک کچھوے کے دل میں آیا کہ وہ زمین پر گھومنے پھرنے جائے۔ ابھی کچھوا سیر ہی کر رہا تھا کہ ایک خرگوش سے ملاقات ہوئی اور وہ کچھوے سے الجھنے لگا اور اس کی چال کا مزاق اڑانے لگا۔ اپنی چال کا مزاق اڑاتے دیکھکر کچھوے نے کہا کہ ایک مقابلہ ہو جائے۔ ایک مقام ٹھہرا کر دونوں نے سفر شروع کیا۔ تھوڑی دور چل کر خرگوش آرام کرنے کے لئے سو گیا۔ لیکن کچھوا مسلسل چلتا رہا اور اس نے اپنی منزل پار کر لی۔ لیکن خرگوش سوتا رہا اس کی غفلت نے اس کو ہرا دیا اور کچھوے کی محنت اور صبر نے اس کو جیتا دیا۔

اپنی پسند کی کوئی سبق آموز کہانی تحریر طلبہ استاد کی مدد سے خود کریں۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

خزاں سست باغ گھٹیا پانی سوکھا بہار

مندرجہ ذیل جملوں میں الفاظ کا املا درست کر کے جملے دوبارہ تحریر کیجیے۔

ا۔ ہوائی اڈے پر گہما گہمی تھی۔

۲۔ پھوپی جان کے پاس کچھ بادام کی گریاں رکھی ہیں۔

۳۔ ندیم نے شہر میں خطرناک حد تک بڑھتے ہوئے حادثات پر اپنا مضمون مکمل کر لیا۔

۴۔ ہادی کی رقم اُسے واپس کر دو۔

۵۔ ماسٹر صاحب نے ہمیں ورزش کے فائدے بتائے۔

اب آپ مندرجہ ذیل جملوں میں اِسم ضمیر کو خط کشیدہ کیجیے۔

ا۔انھوں نے ۲۔اپنی؛ مجھ ۳۔اس ۴۔اسے ۵۔اپنے

۷۔ توانائی کے ذرائع

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

ا۔ عالیہ اور سعدیہ دونوں پہلی بار گاؤں گئی تھیں انھوں نے وہاں پھلوں کے درخت اور کھیت دیکھے۔ کھیتوں میں پانی پہنچانے والی نہریں دیکھیں اور سب سے زیادہ حیران کر دینے والی بات انھوں نے دریا کے کنارے ٹیبل فین جیسا بڑا سا پنکھا دیکھا جسے پن چکّی کہتے ہیں۔

۲۔ ابّو نے پن چکی کے بارے میں بتایا کہ یہ پن چکّی پانی کے بہاؤ سے چلتی ہے اور اس کے ذریعہ بجلی کی بچت کی جا سکتی ہے۔

۳۔ توانائی کے ذرائع پیٹرول، گیس اور کوئلہ جس تیزی سے جلائے جا رہے ہیں اس لحاظ سے یہ آئندہ تیس چالیس سالوں میں ختم ہو جائیں گے۔

۴۔ چین، امریکہ اور کینیڈا اپنی ضروریات کے لئے دریاؤں اور بڑی بڑی جھیلوں پر ایسے ٹربائن لگا رہے ہیں جن سے ماحول کو آلودہ کیے بغیر توانائی حاصل کر رہے ہیں۔

۵۔ جاپان میں کوڑا کرکٹ جلا کر بجلی پیدا کی جا رہی ہے اس سے دو فائدے ہو رہے ہیں ایک تو کوڑا کرکٹ ٹھکانے لگ رہا ہے دوسری توانائی حاصل ہو رہی ہے۔

دُرُست جواب پر دائرہ بنائے اور ان کی مدد سے خالی جگہیں پُر کیجیے۔

۱۔ نہریں ۲۔ پن چکّی ۳۔ شمسی ہیٹر ۴۔ توانائی

۵۔ کوڑا کرکٹ

توانائی پیدا کرنے والی چیزوں پر (✓) کا نشان طلبہ خود لگائے۔

سبق کو رپورٹ کی شکل میں طلبہ استاد کی مدد سے خود کریں۔

گتے اور کاغذ کی مدد سے طلبہ خود ماڈل بنائے۔

مندرجہ ذیل اجتماعی اسماء کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

۱۔ راحل کے پاس کپڑوں کا انبار لگا ہے لیکن پھر بھی اس کے پاس کپڑوں کی کمی ہے۔

۲۔ دھوبی کپڑوں کا گٹھّر سر پر رکھ کر لے جا رہا تھا۔

۳۔ جنگل میں ہرن ایک ساتھ جھنڈ میں گھومتے ہیں۔

۴۔ جنگلی کتّو کا ایک گروہ زیبرا کے غول کے پیچھے پڑ گیا۔

۵۔ شام کے وقت ایک قافلہ پہاڑ کے پیچھے سے گزر رہا تھا۔

۶۔ جنوبی ایشیا کے ممالک اپنا جوہری ہتھیاروں کا ذخیرہ بڑھانے کے لئے مسلسل کام کر رہے ہیں۔

مرکب جملے۔ ۱۔، ۴۔

مفرد جملے۔ ۲۔، ۳۔، ۵۔

مندرجہ ذیل جملوں میں سے فعل، فاعل اور مفعول الگ کر کے لکھیے۔

۱۔ **فعل۔** تصویر کھینچی، **فاعل۔** میں نے، **مفعول۔** دریا

۲۔ **فعل۔** مانگ رہا، **فاعل۔** بھکاری، **مفعول۔** بھیک

۳۔ **فعل۔** رینگتا، **فاعل۔** سانپ، **مفعول۔** بل

۴۔ **فعل۔** جا رہے ہیں، **فاعل۔** بچّے، **مفعول۔** اسکول

۵۔ **فعل۔** پارکی، **فاعل۔** نادر، **مفعول۔** سڑک

مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیے۔

۱۔ احمد نے سفر پر جانے سے پہلے تمام ضروریات کا سامان بیگ میں رکھ لیا۔

۲۔ جھیلوں کا پانی بہت ٹھنڈا ہوتا ہے۔

۳۔ دنیا میں موجود ہر چیز میں کسی نہ کسی طرح کی توانائی موجود ہے۔

۴۔ کامران کئی ممالک کی سیر کر چکا ہے۔

۵۔ ہیرا بہت چمکدار ہوتا ہے۔

۶۔ سورج سے ہمیں توانائی حاصل ہوتی ہے۔

۸۔ حضرت عمر فاروقؓ

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ گھر میں کھانا نہ ہونے کی وجہ سے بچّے بھوکے تھے اس لئے وہ رو رہے تھے۔

۲۔ عورت نے حضرت عمرؓ کو بتایا کہ بچّوں کے باپ کا انتقال ہو چکا ہے اور اب میں ان بچّوں کے ساتھ جیسے تیسے زندگی کے دن گزار رہی ہوں اور قیامت کے دن خلیفہ سے سوال کروں گی کہ انھوں نے ہماری خبر گیری کیوں نہ کی۔

۳۔ حضرت عمرؓ نے عورت کی بات سُن کر فوراً بیت المال پہنچ کر وہاں سے آٹا، گھی اور کھانے پینے کی دوسری چیزیں عورت کے گھر پہنچا کر اس کی مدد کی۔

۴۔ جب وہ عورت خلیفہ وقت سے ملنے گئی تو حضرت عمرؓ کو وہاں بیٹھا پایا۔ وہ سمجھ گئی کہ جس شخص نے رات کے اندھیرے میں اس کی مدد کی تھی وہ دراصل خلیفہ وقت یعنی حضرت عمرؓ ہی تھے۔

۵۔ حضرت عمرؓ نے حکم جاری کیا کہ اس عورت کو ہر ہفتے بیت المال سے گھر کا سامان مفت فراہم کیا جائے۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو درست الفظ کا انتخاب کر کے پُر کیجیے۔

۱۔ دوسرے ۲۔ کھانا ۳۔ پتھر ۴۔ کمر

الفاظ کی ترتیب دُرست کر کے جملے دوبارہ تحریر کیجیے۔

۱۔ بچّے بھوکے تھے اور اپنی ماں سے رو رو کر کھانا مانگ رہے تھے۔

۲۔ قیامت کے روز خلیفہ سے سوال کروں گی کہ انھوں نے ہماری خبر گیری کیوں نہ کی۔

۳۔ تمہارا کام ہے کہ تم خلیفہ کو اس کی خبر کرو۔

۴۔ خلیفہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی رعایا کے ہر فرد کی خبر رکھے۔

۵۔ آئندہ تمہیں تمہارے بچوں کو کھانے کے لئے تڑپنا نہیں پڑے گا۔

سبق میں سے مرکب الفاظ تلاش کر کے ان کی فہرست بنائیے۔

خبر گیری، بیت المال، خلیفہ وقت، دورِ خلافت، ذمہ داری

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

پستی، نفرت، غلامی، حرام، رنج، خوش نما، جنت

مندرجہ ذیل عبارت کو فعلِ ماضی اور پھر فعلِ مستقبل میں تبدیل کیجیے۔

فعلِ ماضی۔ خاور اپنے والدین کے ساتھ گاؤں میں رہتا تھا۔ گاؤں میں اس کے والد کے کھیت تھے۔ وہ روز صبح اُٹھ کر اپنے والد کے ساتھ کھیتوں پر جاتا تھا۔ واپس آ کر وہ تیار ہوتا تھا اور اسکول جاتا تھا۔ اسکول میں اس کے بہت سے دوست تھے۔ ماسٹر صاحب انھیں بہت محنت سے پڑھاتے تھے۔ ان کا نام دین محمد تھا۔ خاور کو اپنا اسکول بہت پسند تھا۔

فعلِ مستقبل۔ خاور اپنے والدین کے ساتھ گاؤں میں رہے گا۔ گاؤں میں اس کے والد کے کھیت ہونگے۔ وہ روز صبح اُٹھ کر اپنے والد کے ساتھ کھیتوں پر جائے گا۔ واپس آ کر وہ تیار ہوگا اور اسکول جائے گا۔ اسکول میں اس کے بہت سے دوست ہونگے۔ ماسٹر صاحب انھیں بہت محنت سے پڑھائنگے۔ ان کا نام دین محمد ہوگا۔ خاور کو اپنا اسکول بہت پسند آئے گا۔

ان الفاظ کے جملے بنائیے۔

۱۔ خلیفہ کا معمول تھا کہ وہ رات کو شہر کا گشت کرتے۔

۲۔ چوکیدار رات کو گلیوں میں گشت کرتا ہے۔
۳۔ ہر کام کو تسلی سے کرنا چاہیئے۔
۴۔ کتّا گلی میں مسلسل بھونک رہا تھا۔
۵۔ راشد نے اپنے دوست کے دروازے پر دستک دی۔
۶۔ خلیفہ کو اپنی رعایا کی خبر گیری کرنی چاہیئے۔
۷۔ ہمیں مسکین کی مدد کرنی چاہیئے۔

۹۔ بیربل کی کھچڑی

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ بیربل ۱۵۲۸ء میں پیدا ہوئے۔ بیربل کا دربار میں اہم مقام تھا وہ مغل شہنشاہ اکبر کے نورتنوں میں سے تھے اور شہنشاہ اکبر کے وزیر ہونے کے ساتھ ان کے قریبی ساتھیوں میں بھی شامل تھے۔

۲۔ غریب آدمی نے بادشاہ سے فریاد کی کہ اس کو اپنی بیٹی کی شادی کرنے کے لئے ایک سو سونے کے سکے درکار ہیں۔ جن سے وہ اپنی بیٹی کے لئے سونے کے زیورات بنوا سکے۔ بادشاہ اس کی فریاد سن کر بولے، ''جب تمہارے پاس رقم نہیں ہے تو تم اپنی بیٹی کے لیے سونے کے زیورات کیوں بنوانا چاہتے ہو اور مہمانوں کی خاطر کہاں سے کرو گے۔''

۳۔ بادشاہ نے غریب کو صبح ہونے تک ٹھنڈے پانی میں کھڑے رہنے کو کہا اور اس کے بدلے انعام میں ایک سو سونے کے سکے دینے کا وعدہ کیا۔

۴۔ بادشاہ نے غریب آدمی سے کہا کہ تم نے محل کی روشنی کو دیکھ کر گرمی حاصل کی اور ہمارے ساتھ دھوکا کیا۔ اس لئے بادشاہ نے غریب آدمی کو انعام نہیں دیا۔

۵۔ بیربل نے غریب آدمی کو انعام دلانے کے لئے بادشاہ کو اپنے گھر کھچڑی کی دعوت پر بلایا اور کھچڑی کی دیگچی اتنی اوپر لٹکائی کہ بہ مشکل آگ کی گرمائی اس تک پہنچ رہی تھی۔ یہ دیکھ کر بادشاہ کو احساس ہوا کہ جب دس گز دور سے گرمی دیگچی کو نہیں پہنچ سکتی تو سو گز دور کھڑے اس غریب آدمی کو کیسے پہنچی ہوگی۔ جس کے بعد بادشاہ نے غریب آدمی کو انعام دینے کا فیصلہ کیا۔

۶۔ طلبہ استاد کی مدد سے خود کریں۔

مندرجہ ذیل جملوں کی تصحیح کر کے دوبارہ تحریر کیجیے۔

۱۔ بیربل بہت عقلمند اور نڈر انسان تھے۔
۲۔ بادشاہ نے کہا کہ ہم تمہیں ایک سو سونے کے سکے کمانے کا موقع دیتے ہیں۔
۳۔ سورج طلوع ہوتے ہی وہ آدمی ایک فاتح کی طرح جھیل کے پانی سے باہر نکل آیا۔
۴۔ بیربل بولے ''حضور! میں نے ایک مشہور باورچی سے لزیز کھچڑی پکانی سیکھی ہے۔''
۵۔ بادشاہ کی سواری پر عطر چھڑ کا گیا اور پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئی۔
۶۔ بادشاہ نے حکم جاری کیا کہ غریب آدمی کو سو کے بجائے دو سو سونے کے سکے دئے جائیں۔

درست جملوں کو آپس میں ملائیے۔

۱۔ جھیل کے کنارے ٹہل رہے تھے۔
۲۔ جھیل میں جا کر کھڑا ہو گیا۔
۳۔ کھچڑی پکا رہے تھے۔

۴۔ دوسوسونے کے سکے ملے۔

سبق کی مدد سے بیربل کی کردار نگاری کیجیے۔

بیربل ایک خوش اخلاق، حاضر جواب، بہت عقلمند اور بے خوف انسان تھے۔ اکبر کے نورتنوں میں جتنی شہرت بیربل کو حاصل ہوئی اتنی کسی کو نہیں ہوئی۔ وہ تلوار چلانے میں ماہر تھے اور ان کا علم بہت وسیع تھا۔ وہ ایک شاعر بھی تھے اور اپنی انتی قابلیتوں کی وجہ سے ہی انھوں نے نہ صرف اکبر بادشاہ کا دل جیتا بلکہ مغل سلطنت کی عوام کا بھی دل جیت لیا۔

اپنے والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جماعتوں کو سنائیے۔

طلبہ استاد کی مدد سے خود کریں۔

مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

آلات، تجربات، تفصیلات، تقریبات، خواتین، احکام، حقوق، خطوط

مندرجہ ذیل مصدر سے حاصل مصدر بنائیے۔

پکا، جایا، چیخا، بیٹھا، رویا، چلا، کھیلا، کھایا، تولا

ذیل میں دیئے گئے محاورات کی مدد سے خالی جگہیں پُر کیجیے۔

۱۔ پھولے نہ سمانا ۲۔ رفو چکر ہونا ۳۔ آپے سے باہر ہونا

۴۔ چار چاند لگنا ۵۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننا

۱۰۔ اہرامِ مصر

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ یہ مصر میں غزہ کے مقام پر واقع ہیں۔

۲۔ خوفو کا ہرم، خیفر کا ہرم، منکور کا ہرم

۳۔ یہ اہرام چار کونوں والے ہیں۔ ان میں لاکھوں بڑے بڑے پتھر استعمال ہوئے ہیں۔ ان میں کوئی جوڑ نہیں ہے اور نہ ہی کسی قسم کے سیمنٹ یا بجری کا لیپ نظر آتا ہے۔ اس کے اندر تنگ گلیاں ہیں۔ ان میں رکھی ہوئی چیزیں اس لئے خراب نہیں ہوتی کیونکہ سورج اور چاند کی روشنی ایک مخصوص زاویے سے ان کے اندر آتی ہیں جس وجہ سے ہزاروں سال سے رکھی ہوئی چیزیں ابھی تک صحیح ہیں۔

۴۔ بادشاہ کے مرنے کے بعد مصری لوگ اہرام میں تابوت کے ساتھ پھل، سرکہ، اناج اور پانی وغیرہ رکھتے تھے کیونکہ ان کا یہ عقیدہ تھا کہ ان کا بادشاہ کبھی نہ کبھی پھر زندہ ہوگا اور بھوک لگنے پر یہ کھانا کھالے گا۔

۵۔ اہرام کے پاس پتھر کا ایک بہت بڑا بت ہے جسے ''ابوالہول' کہتے ہیں۔ اس بُت کا جسم شیر نما ہے جبکہ چہرہ انسانی ہے۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

۱۔ عجائبات ۲۔ صلاح الدین ایوبی ۳۔ بادشاہوں

۴۔ چار ۵۔ ابوالہول

یہ تینوں سوالات طلبہ استاد کی مدد سے خود کریں۔

مندرجہ ذیل الفاظ کو مرکب اضافی میں تبدیل کیجیے۔

۱۔ آبِ زم زم ۲۔ بلبلِ ہند ۳۔ طالبِ علم

۴۔ ماہِ رمضان ۵۔ موسمِ بہار

مندرجہ ذیل جملوں کو مثبت، منفی اور سوالیہ جملوں میں تبدیل کیجیے۔

۱۔ چوہا الماری کے پیچھے نہیں ہے۔
کیا چوہا الماری کے پیچھے ہے؟

۲۔ میں نے سیب کا رس پیا۔
کیا میں نے سیب کا رس پیا؟

۳۔ بس آئے گی۔
بس نہیں آئے گی۔

۴۔ فیض کو کھانسی نہیں ہوئی ہے۔
کیا فیض کو کھانسی ہوگئی ہے؟

۵۔ ممانی نے دال بگھار دی ہے۔
ممانی نے دال نہیں بگھاری ہے۔

۶۔ یہ آئینہ ٹوٹا ہوا ہے۔
کیا یہ آئینہ ٹوٹا ہوا ہے؟

خطاب، لقب، تخلص اور کنیت کی دو دو مثالیں لکھیے۔

خطاب۔ رائے بہادر پدم شری

لقب۔ بلبلِ ہند ملکۂ ترنم

تخلص۔ غالبؔ حالیؔ

کنیت۔ ابنِ مریم ابوالقاسم

مندرجہ ذیل جملوں میں اسم کو نیلے اور حرف کو لال رنگ سے خط کشیدہ کیجیے۔

اسم ۱۔گھر، بازار ۲۔آپا، مونگ پھلیاں
۳۔تاج محل، آگرہ ۴۔ماریہ، دہلی
۵۔مرغی، چوزوں

حرف ۱۔سے، تک کا ۲۔نے، میں
۳۔کو، کی ۴۔کے
۵۔کے

۱۱۔ حقوق و فرائض

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ جس کام کا کرنا ہمارے لئے لازمی ہے وہ فرض کہلاتا ہے۔ ایک فرد کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے والدین کا احترام اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کریں، اپنے استاد کا احترام کریں، رشتہ داروں سے، پڑوسیوں سے، غریبوں سے یہا تک کے جانوروں سے بھی اچھا سلوک کریں۔

۲۔ ہمیں اپنے چھوٹوں سارے ساتھ پیار محبت سے پیش آنا چاہئے۔ انھیں مارنا پیٹنا نہیں چاہئے بلکہ انھیں اچھی اچھی باتیں سکھانی چاہئے۔

۳۔ ہمیں اپنے اساتذہ کا ادب و احترام کرنا چاہئے جس طرح ہم اپنے ماں باپ کا کرتے ہیں۔

۴۔ (۱) جنّت تمہاری ماں کے قدموں تلے ہے۔ (۲) والدین کا احترام کرو اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

۵۔ پڑوسی ہمارے بہترین سلوک کے مستحق ہیں کیونکہ اسلام میں پڑوسی کا حق بہت بڑا ہے ان کے ساتھ ہمارا مستقل واسطہ رہتا ہے یہ ہماری خوشی اور غم میں سب سے پہلے شریک ہوتے ہیں۔

۶۔ ہمیں غریبوں کے ساتھ ہمدردی کا سلوک روا رکھنا چاہئے۔

۷۔ اچھا شہری وہ ہے جو اپنے فرائض کو پوری ذمہ داری سے انجام دیتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیے۔

۱۔ ہمیں اپنے والدین کا احترام کرنا چاہئے۔

۲۔ اپنے سے بڑوں کی ہمیشہ عزت کرنی چاہئے۔

۳۔ استاد کا ادب واحترام ماں باپ کی طرح کرنا چاہئے۔

۴۔ ہمارا پڑوسی نیک انسان ہے۔

۵۔ حامد ہر وقت مذاق کرتا رہتا ہے۔

۶۔ اچھا شہری وہ ہے جو اپنے فرائض پوری ذمہ داری سے انجام دے۔

مندرجہ ذیل جملوں کے آگے (✓) یا (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(×) ۲۔(✓) ۳۔(×) ۴۔(✓) ۵۔(×)

مندرجہ ذیل جملوں میں مرکب الفاظ کے گرد دائرہ بنائیے۔

۱۔ قرض خواہوں، ۲۔ بات چیت، ۳۔ بے ہنگم، ۴۔ غضب ناک، ۵۔ کوڑا کرکٹ

مندرجہ ذیل عبارت میں املا کی اغلاط درست کر کے عبارت دوبارہ تحریر کیجیے۔

ایک مرتبہ شیخ سعدی سفر کرتے اپنے دوست کے گھر پہنچے۔ دوست نے بڑی خاطر مدارت کی اور مزیدار پکوان بنوائے۔ جب دسترخوان لگ گیا تو شیخ سعدی بولے ''ہائے دعوتِ شیراز'' دوست نے سوچا شیراز کی دعوت پُر تکلف ہوتی ہوگی۔ اگلی مرتبہ دوست نے زیادہ اہتمام کیا۔ لیکن سعدی نے پہلا ہی جملہ دہرایا۔ کچھ عرصہ بعد دوست سعدی سے ملنے آئے اور سوچا کہ اب دعوتِ شیراز دیکھیں گے سعدی نے گھر کی دال روٹی ان کے آگے رکھ دی اور خود بھی شوق سے کھانے لگے۔ وہ اپنے دوست کو حیران دیکھ کر بولے'' تمہارے گھر جو میں نے دعوتِ شیراز کے لئے آہ بھری تھی اس کا مطلب یہ تھا کہ دعوت پر تکلف نہ ہو اور میزبان کو بوجھ محسوس نہ ہو اس لئے بار بار اس کھانے کو یاد کرتا تھا جو میں روزانہ کھاتا ہوں۔''

سبق میں سے پانچ اسم معرفہ اور پانچ اسم نکرہ تلاش کر کے لکھیے۔

اسم معرفہ۔ ۱۔قرآن مجید، ۲۔نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم، ۳۔اللہ تعالیٰ، ۴۔جنّت، ۵۔مسلم

اسم نکرہ۔ ۱۔نوکر، ۲۔والدین، ۳۔استاد، ۴۔پڑوسی، ۵۔اسکول

۱۲۔ رنگ برنگے پھول

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ یہ نظم رنگ برنگے پھولوں کے بارے میں ہے۔

۲۔ نظم میں ارغوانی، آسمانی، نیلا، بسنتی، سبز، دھانی، بھورا اور دودھیا رنگوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

۳۔ اس نظم میں شاعر پھولوں کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ پھول بہت خوبصورت رنگوں کے ہوتے ہیں جو خوشبو سے بھرے ہوتے ہیں۔ پھول باغ کی دلکشی کو بڑھاتے ہیں اور ان کا حسن ہر وقت دیکھنے کے قابل ہوتا ہے۔

۴۔ نرے سجیلے سے شاعر کی مراد ہے کہ کچھ پھول صرف سجاوٹ کے لئے ہوتے ہیں ان میں کوئی خوشبو نہیں ہوتی۔

۵۔ شاعر کہتے ہیں کہ کچھ پھول ایسے ہوتے ہیں جو ہوا میں لہراتے رہتے ہیں اور اس کے برعکس کچھ پھول خاموشی سے کھلے رہتے ہیں۔

مندرجہ ذیل پھولوں کی اقسام کا نام لکھیے۔

رجنیگندہ، گیندا، سورج مکھی، سوسن، گلاب، گل داؤدی

طلبہ استاد کی مدد سے خود کریں۔

مندرجہ ذیل متشابہ الفاظ کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔

سونا۔ ایک دھات کا نام

جملہ۔ سونا اپنی خصوصیات کی وجہ سے انتہائی مہنگا ہے۔

سونا۔ جسمانی کیفیت، نیند

جملہ۔ ہمیں رات کو جلدی سونا چاہئے۔

تنگ۔ پریشان

جملہ۔ بچے نے رو رو کر ماں کو تنگ کر دیا۔

تنگ۔ چوڑائی یا قطر میں کم

جملہ۔ پرانی دہلی میں بہت تنگ گلیاں ہیں۔

ثابت۔ ظاہر دلیل سے واضح اور روشن

جملہ۔ سمیر کا جرم جب تک ثابت نہ ہو جائے سزا نہیں دی جا سکتی۔

ثابت۔ برقرار، مضبوط

جملہ۔ اللہ ہمیں دینِ اسلام پر ثابت قدم رکھے۔

چشمہ۔ آنکھ کا چشمہ، عینک

جملہ۔ ساحل کی آنکھیں کمزور ہیں اس لئے وہ چشمہ لگاتا ہے۔

چشمہ۔ پانی کا چشمہ

جملہ۔ عرب میں میٹھے پانی کا چشمہ ہے۔

کان۔ جسم کا حصّہ

جملہ۔ شبنم اپنے دائیں کان سے سن نہیں سکتی۔

کان۔ زیرِ زمین جگہ

جملہ۔ بلوچستان میں ہزاروں مزدور کوئلے کی کان میں کام کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں کو فاعل کی مطابقت خیال رکھتے ہوئے مناسب فعل لگا کر مکمل کیجیے۔

۱۔ بند ہو رہے ہیں۔ ۲۔ اڑ رہا ہے۔

۳۔ ہو رہی ہیں۔ ۴۔ کھاتے ہیں۔

۵۔ پی رہے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں کو درست تشبیہات کی مدد سے مکمل کیجیے۔

۱۔نازک، ۲۔سفید، ۳۔خوبصورت، ۴۔چالاک،

۵۔ٹھنڈا، ۶۔میٹھا

مندرجہ ذیل الفاظ کا املا درست کر کے لکھیے۔

شوخ، ہلکے، سرخ، آگ، گدلا،

بستی، سبز، کپاسی، خوشبو، خاموش

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

نِیلے، گُول، آسْمَانی، سَجِیلے، مُسکرَا

۱۳۔ چور کی داڑھی میں تنکا

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ زمین دار نے اپنی لڑکی کے لیے قیمتی سامان اور کپڑے خریدے۔

۲۔ سامان چوری ہو جانے کے بعد زمین دار کے دوست نے اسے یہ مشورہ دیا کہ یہاں سے تین میل کے فاصلے پر ایک گاؤں ہے۔اس گاؤں میں ایک نہایت عقلمند اور دانہ بزرگ ہیں۔ان کے پاس تمہاری پریشانی کا کوئی نہ کوئی حل ہوگا۔

۳۔ زمین دار کی بات سن کر بزرگ نے مشورہ دیا کہ تم جہیز، روپے پیسے اور سامان کی طرف سے بے فکر ہو جاؤ اور شادی کی شاندار دعوت کا علان کر دو میں بھی تمہاری دعوت میں شرکت کروں گا اور اگر اللہ کو منظور ہوگا تو تمہارا سامان ضرور ملے گا۔

۴۔ بزرگ نے زمین دار کو یہ خوش خبری دی کہ چوروں کا پتہ چل گیا ہے اور وہ اس وقت اسی دعوت میں موجود ہیں ان چوروں کو پہچاننے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر چور کی داڑھی میں تنکا ہے۔

۵۔ بزرگ کی بات سنتے ہی چور گھبرا گئے اور اپنی داڑھیوں کو ٹٹولنے لگے انھیں لگا کہ کہیں سچ مچ ان کی داڑھیوں میں تنکے تو نہیں اٹکے ہوئے ہیں۔

'چور کی داڑھی میں تنکا' کا جملے میں استعمال۔

گھر کی مالکن کے زیور چوری ہو گئے وہ سبھی نوکروں کو بلا کر پوچھنے لگی تو ان میں سے ایک نوکر پہلے ہی بول پڑا میں نے آپ کے زیور نہیں چرائے۔پھر سب بول پڑے چور کی داڑھی میں تنکا۔

درست متبادل پر (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔(iii) ۲۔(ii) ۳۔(ii)

شان الحق صاحب کی پہلیاں

۱۔ چشمہ ۲۔ لغت ۳۔ آئینہ

مندرجہ ذیل ضرب الامثال کے معانی تحریر کیجیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

۱۔ معنی۔ مصیبت کو خود بلانا

جملہ۔ شاکر نے پولس والے سے بحث کر کے آ بیل مجھے مار والا کام کر دیا۔

۲۔ معنی۔ نا قابل انسان کو کوئی حق نہیں ملنا چاہئے۔

جملہ۔ ناظم نے کہا کہ اگر میں تحصیل دار بن جاؤں تو تمہارا چبوترا کھدوا دوں گا۔اس کے پڑوسی نے کہا کہ خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔

۳۔ معنی۔ کوشش کرنے والے کی اللہ بھی مدد کرتا ہے۔

جملہ۔ انس نے کوشش کر کے کاروبار میں کامیابی حاصل کی جس سے اس کو احساس ہوا کہ حرکت میں برکت ہے۔

۴۔ معنی۔ دوہرا فائدہ ہونا۔

جملہ۔ مہینے بھر اخبار پڑھنے کے بعد ردّی اچھے دام میں بک گئی، آم کے آم گٹھلیوں کے دام۔

درج ذیل نامکمل فقرات کو درست الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے مکمل کیجیے۔

۱۔برتنوں، ۲۔بوؤ گے، ۳۔آزاد، ۴۔ہنس، ۵۔ڈھیر

مندرجہ ذیل جملوں میں صفت نسبتی کے گرد دائرہ بنائیے۔

۱۔دریائی، ۲۔سندھی، ۳۔چینی، ۴۔ملتانی، ۵۔قندھاری

ان الفاظ کے جملے بنائیے۔

۱۔ شمیم کے چچا پاس ہی کے گاؤں میں رہتے تھے۔

۲۔ حامد کے گھر ایک سفید چادر زمین پر بچھی ہوئی ہے۔

۳۔ نانی کے گھر کے قریب ایک باغ ہے۔

۴۔ باجی نے ایک ہی دُکان سے بہت سے برتنوں کی خرید کی۔

۵۔ زاہد ایک غریب گھر کا بیٹا ہے۔

۶۔ ہمارے معشرے میں جہیز ایک لعنت ہے۔

۷۔ عرشی کو اس کی نانی نے ایک قیمتی ہار دیا۔

۸۔ کسی کام میں مسلسل کوشش کرتے رہنے سے کامیابی حاصل ہو جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کا املا درست کر کے لکھیے۔

مشورہ، مصروف، سامان، شاندار، حرکت،
منظور، انتظام، اتفاق، موجود، شامل

مندرجہ ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

دَعوَت، اَعلَان، خَرچ، فِکر، قُبُول، زَمِین،
شُکر، وَاقِعی، دُولَت، خَیَال

مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

بیٹیاں، زیورات، تیاریاں، عورتیں، کوششیں،
چوروں

۱۴۔ بچپن کی یادیں

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو سرسید کا احسان منداس لئے ہونا چاہئے کیونکہ انھوں نے مسلمانوں کو علم کی اہمیت بتائی۔ انگریزی، سائنس اور حساب سیکھنے کا شوق جگایا اور علی گڑھ مدرسے کی بنیاد رکھی جو آج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی شکل میں ہمارے سامنے موجود ہے۔

۲۔ سرسید کے نانا کا نام ''نواب دبیر الدولہ'' تھا۔

۳۔ دسترخوان محل سرا میں ایک بہت بڑے نعمت خانے میں بچھتا تھا۔ کھانے کے آداب تھے کہ کوئی چیز گرنے نہیں اور زیادہ ہاتھ کھانے میں بھرنے نہ پائیں اور نوالہ چبانے کی آواز منہ سے نہ نکلے۔

۴۔ شام کو چراغ جلنے کے بعد نانا کا معمول تھا کہ ان کے پوتے اور نواسے جو مکتب میں پڑھتے تھے سبق سنانے ان کے پاس آتے تھے۔

۵۔ نانا نے سامنے حاضر ہوتے ہوئے لڑکے اپنے پاؤں انتہائی صاف رکھتے اور اس بات کا بھی خیال رکھتے کہ ان کے کپڑوں پر کسی قسم کا دھبہ یا روشنائی گری ہوئی نہ ہو۔ کیونکہ ان کے پاؤں سے چادر پر دھبہ نہ لگ جائے اور ان کے خراب کپڑوں کی وجہ سے ان کو ڈانٹ نہ پڑ جائے۔

ان الفاظ و محاورات کے جملے بنائیے۔

۱۔ مسلمان حج اور عمرہ کرنے کے لئے مکّہ مدینہ جاتے ہیں۔

۲۔ کسی کاروبار کو کرنے سے پہلے سوچ بچار کرنا چاہئے۔

۳۔ ہمارے گھر مہمانوں کے آنے پر بہت وسیع دسترخوان بچھایا گیا۔

۴۔ ہمیں سڑک پر احتیاط سے چلنا چاہئے۔

۵۔ بچّوں کی غلطیوں پر انھیں گھڑک دینا چاہئے۔

مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھ کر (✓) یا (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔(✓) ۲۔(✓) ۳۔(×) ۴۔(✓) ۵۔(×)

سرسیّد احمد خان کے عنوان سے ایک مضمون

سرسیّد احمد خان کی پیدائش ۱۷ اکتوبر ۱۸۱۷ء دلی کے سیّد گھرانے میں ہوئی۔ انکے والد کا نام سید محمد متقی تھا اور والدہ عزیز النساء تھیں جو بہت مہذب خاتون تھیں۔ برطانوی حکومت نے ۱۸۸۸ء میں سرسید کو 'سر' کا خطاب عطا کیا۔ سرسید نے ۱۸۶۴ء میں غازی پور میں سائنٹفک سوسائٹی قائم کی اور ۱۸۷۰ء میں 'تہذیب الاخلاق' جاری کیا۔ سائنٹفک سوسائٹی کا مقصد مغربی زبانوں میں لکھی گئی کتابوں کا اردو میں ترجمہ کرنا تھا اور تہذیب الاخلاق کی اشاعت کا مقصد عام مسلمانوں کی ذہن سازی تھا۔ ۱۸۷۵ء میں علی گڑھ میں مدرستہ العلوم پھر محمڈن اورینٹل کالج کے قیام کے پیچھے بھی یہی جذبہ اور مقصد کارفرما تھا۔ سرسید کو اپنے اس مقصد میں کامیابی ملی اور آج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی شکل میں سرسید کے خوابوں کا پرچم پوری دنیا میں لہرا رہا ہے۔ ان کا انتقال ۲۷ مارچ ۱۸۹۸ء میں ہوا۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

بیمار، نرم دل، طلوع، نقلی، تحریر، غلامی

جملوں میں غلطیوں کو خط کشیدہ کیجیے اور جملوں کو دوبارہ تحریر کیجیے۔

خط کشیدہ ۱۔امی، مربعہ ۲۔طاق ۳۔سیاح ۴۔بچوں، ہل ۵۔کثرت ۶۔روضہ ۷۔مکرّر، نہ ۸۔ارض

۹۔چوٹھ ۱۰۔صواب

دوبارہ تحریر۔ ۱۔امّی نے میرے لیے سیب کا مربّہ بنایا۔

۲۔ بلّی شکاری کی تاک میں بیٹھی ہے۔

۳۔ نادر نے سیاہ رنگ کی پتلون پہن رکھی ہے۔

۴۔ بچّوں نے حساب کا سوال حل کرلیا۔

۵۔ کسرت کے بےشمار فوائد ہیں۔

۶۔ میں نے آج روزہ رکھا ہے۔

۷۔ یہ رقم تمہارے مقدّر میں نہیں تھی۔

۸۔ کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے میری عرض سنیے۔

۹۔ لڑکے کی ناک پر چوٹ لگ گئی ہے۔

۱۰۔ دوسروں کی مدد کرنا ثواب کا کام ہے۔

مندرجہ ذیل ضرب الامثال کو درست معانی سے ملائیے۔

۱۔ جیسا کام کروگے ویسا نتیجہ پاؤگے

۲۔ مغرور آدمی کو سزا ملتی ہے۔

۳۔ ہر شخص کی رائے الگ الگ ہے

۴۔ ایک معاملے سے دو فائدے اٹھانا

۵۔ کسی کام کے لائق نہ ہونا

جملوں میں استعمال

۱۔ ایک پنتھ دو کاج۔ عبداللہ اپنی کمپنی کے کام سے ممبئی گیا تھا اور ساتھ ساتھ فلم سٹی بھی گھوم آیا اسے کہتے ہیں ایک پنتھ دو کاج۔

۲۔ جتنے منھ اتنی باتیں۔ ایک چھوٹی سی بات پر سیٹھ نے گاؤں کے لوگوں سے مشورہ کیا مانگ لیا سبھی لوگ الگ الگ باتیں بولنے لگے جسے سن کر سیٹھ کو پتہ چل گیا کہ جتنے منھ اتنی باتیں۔

مندرجہ ذیل الفاظ کا املا درست کر کے لکھیے۔

جنگ، بادشاہ، قبضہ، کالج، تعلیم، حالت، انداز، ملازم، کوشش، حساب، شوق، اہمیت

مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

مسلمانوں، انگریزوں، یونیورسٹیوں، گھروں، پیغاموں، نظروں، احسانات، اسباق، معمولات، نعمتیں، بیٹیاں، اوقات

مندرجہ ذیل الفاظ کے واحد لکھیے۔

چراغ، مکتب، شیشہ، فانوس، روشن، مشکل، جنگل، کپڑا، فقیر، روٹی

مندرجہ ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

عِنَایَت، اَحتْیَاطْ، شَامْ، مَسنَد، سَفِیدْ، فَرشْ، صَافْ، خُوفْ، اِتّفَاقْ، بَدلْ، نَفِیسْ، بَادَامْ

۱۵۔ آزادی (ڈرامہ)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ داداجان طوطے کو آزاد کرانا اس لئے چاہتے تھے کیونکہ ان کا کہنا تھا کہ قید میں رہ کر پرندوں کو وہ خوشی کی زندگی نہیں ملتی جو انھیں کھلے آسمان میں آزاد رہنے سے ملتی ہے۔

۲۔ ببلو اپنے طوطے کو گاجر، ٹماٹر اور لڈّو جیسی شاندار چیزیں کھلاتا تھا۔

۳۔ چنگو اور منگو دونوں ببلو کے دوست تھے۔ انھوں نے ببلو کے گھر آکر اسے پریشان کیا اور ببلو کو کمرے میں قید کر کے گھر کا دروازہ باہر سے بند کر کے چلے گئے۔

۴۔ ببلو نے اپنا طوطا اس لئے آزاد کر دیا کیونکہ کمرے میں قید ہونے پر اسے اس بات کا احساس ہو گیا تھا کہ آزادی کتنی بڑی نعمت ہے۔

۵۔ سبق۔۱۔ ہمیں برے اور شریر دوستوں کی صحبت نہیں اختیار کرنی چاہیے۔

سبق۔۲۔ ہمیں کسی پرندے کو قید میں نہیں رکھنا چاہیے کیونکہ آزادی کے سامنے دنیا کی کوئی نعمت اچھی نہیں۔

۶۔ طلبہ خود جواب دیں۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو دُرست جواب کا انتخاب کر کے پر کیجیے۔

۱۔ڈرائنگ روم، ۲۔آزاد، ۳۔بہن، ۴۔ڈاکٹر، ۵۔برے

مندرجہ ذیل بے ترتیب جملوں کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیے۔

۱۔ چائے تیار ہو چکی ہے تو لے آؤ۔

۲۔ جس خدا نے پیٹ دیا ہے وہ دانہ پانی بھی دے گا۔

۳۔ ذرا دیکھ بھال کر رہنا اور اپنے شریر دوستوں کی ٹولی کو گھر میں نہ گھسنے دینا۔

۴۔ یہ گھر تو میرے لئے قید خانہ بن گیا ہے۔

۵۔ آج میری سمجھ میں یہ بات آگئی ہے کہ آزادی کتنی نعمت ہے۔

مندرجہ ذیل تذکیر و تانیث کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

رفتار۔ گھوڑے کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے۔

زمین۔ غلّہ اگانے کے لئے راشد نے اچھی زمین خریدی۔

آسمان۔ صبح کے وقت میں نیلا نیلا آسمان بہت خوبصورت لگتا ہے۔

موتی۔ موتی سمندر کی گہرائی میں سیپ کے اندر پایا جاتا ہے۔

دُھند۔ سردیوں کی راتوں میں بہت دُھند ہوتی ہے۔

حلوہ۔ روبینہ نے چنے کی دال کا حلوہ کھایا ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں کو دُرست تشبیہات کا استعمال کر کے مکمل کیجیے۔

۱۔سمندر، ۲۔پتّھر، ۳۔دیوانے، ۴۔موتی، ۵۔شیر

مندرجہ ذیل صفات کے درجات لکھیے۔

خوب صورت	خوب تر	خوب ترین
ذہین	ذہین تر	ذہین ترین
حسین	حسین تر	حسین ترین
کامیاب	کامیاب تر	کامیاب ترین
بد	بدتر	بدترین

مندرجہ ذیل الفاظ کا املا درست کر کے لکھیے۔

کرسی، سیب، قریب، طوفان، میز، صفت،
زبان، قید، گاجر، آزاد، شاندار، ترجیح

مندرجہ ذیل الفاظ کے واحد لکھیے۔

پنجرہ، دروازہ، دیوار، سبق، خوشی، دوست،
سہیلی، تیاری، نصیحت، نعمت

مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

ٹماٹروں، لڈوؤں، چیزیں، اسکولوں، ظلموں

درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیے۔

۱۔ نانا کی طبیعت خراب ہونے پر ڈاکٹر کو بلایا گیا۔

۲۔ یوسف ہر روز صبح اخبار پڑھتا ہے۔

۳۔ شام کو گلی میں سے بچّوں کے کھیلنے کی آواز آ رہی تھی۔

۴۔ شادی میں بیٹھ کر کھانا کھانے کی سہولت تھی۔

۱۶۔ کھرا کھوجی

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ انیس احمد کو لوگ کھوجی اس لئے کہتے تھے کیونکہ وہ ایک ماہر کھوجی تھا۔ چوری پکڑنے یا ڈکیتی کا سراغ لگانے میں اسے بلا کی مہارت حاصل تھی۔

۲۔ جب کھوجی کے گھر میں چوری ہوئی تو اس کے صندوق سے سارے زیور غائب تھے۔

۳۔ اسٹور کی حفاظت کے لیے کھوجی نے ایک کتّے کو چھت پر چھوڑ رکھا تھا جو دن رات وہیں رہ کر اسٹور کی حفاظت کرتا تھا۔

۴۔ چوری کے وقت کتّے کی بری حالت تھی وہ نیم جان ہو گیا تھا اور لنگڑا کر چل رہا تھا۔ اس کے منہ سے جھاگ نکل رہے تھے اور اس کی ایک پسلی بھی ٹوٹی ہوئی تھی۔

۵۔ گاؤں والے مہمان کی خاطر تواضع دِل و جان سے کرتے ہیں کوئی بھی گاؤں میں آئے وہ اس سے چائے، لسّی، روٹی اور پانی کو ضرور پوچھتے ہیں اور ایسا کرنے پر وہ فخر محسوس کرتے ہیں۔ لیکن شہر کے لوگ اسی کے برعکس ہوتے ہیں وہ مہمانوں کی خاطر تواضع کرنے میں کنجوسی کرتے ہیں اور زیادہ کسی سے میل جول نہیں رکھتے ہیں۔

۶۔ ایک نوجوان جو راستہ چلتے چلتے رکا اور انیس احمد کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔ اسے دیکھ کر انیس احمد کا کتّا آؤں آؤں کی آواز کرتا ہوا دور بھاگ گیا۔ بیس دنوں میں کتّے نے یہ آواز کسی پہ بھی نہیں نکالی تھی سوائے اس نوجوان کے۔ یہیں سے کھوجی نے سارا اندازہ لگا لیا اور پھر اس کی اپنے ملازموں سے خوب چھترول کرائی اور اسے درخت سے باندھ دیا۔

۷۔ جب لوگ چوری کے واقعے پر تبصرہ کر رہے تھے تو کھوجی فخر سے کہہ رہا تھا کہ۔ ''کہو دوستو! مانتے ہو پھر۔۔۔ میں ہوں کھرا کھوجی؟

صحیح لفظ چن کر خالی جگہیں بھریے۔

۱۔قدرت، ۲۔پار، ۳۔سراغ، ۴۔جھاگ،

۵۔شرمندگی، ۶۔اندازہ

کس نے کہا؟

۱۔نوجوان نے ۲۔کھوجی نے ۳۔کھوجی نے

۴۔نوجوان نے ۵۔کھوجی نے ۶۔گامے (ملازم) نے

۷۔کھوجی نے ۸۔نوجوان نے

انیس احمد کے کام پر ایک اقتباس اختصار و جامعیت کے ساتھ لکھیے۔

انیس احمد کو چوری کا سراغ نکالنے میں بلا کی مہارت حاصل تھی۔ وہ کسی بھی چوری کا پتہ چند دنوں میں لگا لیتا تھا۔ جب اس کے گھر میں چوری ہوئی تو چور نے کوئی سراغ نہیں چھوڑا لیکن انیس احمد نے ہمّت نہیں ہاری اور وہ چور کی کھوج کرتا رہا اسی طرح بیس دن گزر گئے۔ بیس دن بعد جب چور انجان نوجوان بن کر اس کے پاس آیا تو اس کے کتّے نے وہی عجیب آواز نکالی جو چوری کے دن نکال رہا تھا۔ کتّے کی اس حرکت کو چور تو نہ سمجھ سکا لیکن انیس احمد فوراً سمجھ گیا کہ یہ نوجوان وہی چور ہے جس نے میرے گھر میں چوری کی تھی۔ ویسے بھی عقل مند کو اشارہ کافی ہوتا ہے۔ انیس احمد نے چور کو پکڑ لیا اور اس کی خوب پٹائی کی۔ جس سے چور نے اپنا جرم قبول کر لیا اور انیس احمد نے اس سے اپنا سامان حاصل کر لیا۔ اس طرح انیس احمد نے اپنے آپ کو ایک ماہر کھوجی ثابت کر دیا۔

جملوں میں جس لفظ کے نیچے خط کھنچا ہے، اس کا متضاد لکھیے۔

۱۔جہالت، ۲۔اپنا، ۳۔اچھّا، ۴۔کمی، ۵۔دور

۶۔شہر، ۷۔غم

ان لفظوں کی جمع بنا کر لکھیے۔

موقعے، خبریں، مصیبتیں، اعترافات، اشخاص،

ان لفظوں کا املا درست کر کے لکھیے۔

تفتیش، صندوق، اطمینان، کھیت، مضبوط،

خراب، واقعی، سراغ، غٹا غٹ، اعتراف

حال اور مستقبل کا اظہار کرتے جملے۔

۱۔ فلک نانی کے گھر جا رہی ہے اب وہ کل آئے گی۔

۲۔ میں کتاب لکھ رہا ہوں پھر اسے شائع کروں گا۔

ان لفظوں میں درست اعراب لگائیے۔

مُعَامْلَہ، اَندَازَہ، وَصُوْل، مَعَاف، مَصرُوْف،

تَعلِیْم، سُرَاغ، مِلکِیَت، آسْٹریلِیَن، مُلَازِم

ان لفظوں سے جملے بنائیے۔

ا۔ عرشی کھانا بنانے میں ماہر ہے۔

۲۔ چوکیدار رات کو گھر کی حفاظت کرتا ہے۔

۳۔ شیر کے دانت دیکھ کر بچّے حیران ہو گئے۔

۴۔ استاد کے مارنے پر حامد کو شرمندگی ہوئی۔

۵۔ فیض موقع واردات پر پولس کو لے کر پہنچ گیا۔

۶۔ ہمارے گھر کل مہمان آئے تھے۔

۷۔ غالبؔ ایک معروف شاعر تھے۔

ان مجموعۂ الفاظ/محاوروں کا مطلب لکھیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

درہم برہم ہونا

معنی۔ الٹ پلٹ یا منتشر ہونا۔

جملہ۔ جاپان میں ایٹم بم گرنے سے وہاں کا نظام درہم برہم ہو گیا۔

سانپ سونگھ جانا

معنی۔ بالکل خاموش ہو جانا۔

جملہ۔ افسوس ناک خبر سنتے ہی گاؤں والوں کو سانپ سونگھ گیا۔

ہوا کی طرح آنا

معنی۔ بہت خاموشی سے آنا۔

جملہ۔ چور گھر میں ہوا کی طرح آیا اور سب سامان لے گیا۔

جو گرجتے ہیں، وہ برستے نہیں

معنی۔ بڑی بڑی باتیں کرنا لیکن اصل میں کچھ نا کرنا۔

جملہ۔ سارا اپنی یومِ پیدائش پر ایک تقریب کرنے کی بڑی بڑی باتیں کر رہی تھی لیکن وقت آنے پر بیماری کا بہانہ کر کے گھر میں ہی بیٹھ گئی۔ صحیح کہتے ہیں جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں۔

چھترول کرنا

معنی۔ پٹائی کرنا

جملہ۔ چور کی چھترول ہوتے ہی اس نے اپنا جرم قبول کر لیا۔

حصّہ۔ Book-7

ا۔ حمد

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

ا۔ حمد میں اللہ تعالیٰ کی زمین، آسمان، بیل بوٹے، پھول، میوے، پرندے، جانور، سورج، مچھلی وغیرہ نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

۲۔ پرندوں کے بارے میں شاعر کہتے ہیں کہ یہ پیاری پیاری چڑیاں جو آسمان میں چہکتی رہتی ہیں انھیں اللہ نے اپنی حمد بیاں کرنے والا بنایا ہے اور تنکے تنکے سے اپنا خوبصورت آشیاں بناتی ہیں اور ان آشیانوں میں اپنے بچوں کو بھی رزق دیتی ہیں۔

۳۔ شاعر نے اللہ کی نعمتوں کا ذکر کر کے بتایا ہے کہ ہر چیز میں اللہ کی کاری گری دکھتی ہے۔ کوئی بھی چیز اللہ نے بے کار نہیں بنائی۔

۴۔ اس حمد کے شاعر کا نام مولوی محمد اسمٰعیل میرٹھی ہے۔

مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح حوالہ شاعر کے ساتھ کیجیے۔

ا۔ حوالہ۔ یہ شعر ہماری درسی کتاب 'کاروان اردو' کی 'حمد' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر 'مولوی محمد اسمٰعیل میرٹھی' ہیں۔

تشریح۔ اس شعر میں شاعر اللہ کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ نے اس دنیا کو کتنا خوبصورت بنایا ہے ایک طرف ہمارے چلنے پھرنے کے لئے مٹّی کا فرش بنایا مطلب زمین بنائی اور دوسری طرف خوبصورت نیلے رنگ کی چھت نما آسمان بنایا۔

۲۔ **تشریح۔** اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنی قدرت سے اس زمین سے بہت خوبصورت بیل، پتیاں اور گھاس اُگایں اور پھر انھیں سب کی آنکھوں کو اچھّا لگنے والا ہرا رنگ عطا کیا اور انھیں خوشگوار بنایا۔

درج ذیل اشعار کو مکمل کیجیے۔

۱۔ چکھنے سے جن کے مجھ کو شیریں دہن بنایا

۲۔ اونچی اڑیں ہوا میں بچوں کو پر نہ بھولیں

۳۔ ان نعمتوں کا مجھ کو ہے قدرداں بنایا

اپنی پسندیدہ حمد کو چارٹ پیپر پر خوشخط لکھیے اور جماعت میں لگائیے۔ طلبہ خود کریں۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر ایک مختصر عبارت لکھیے۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بے شمار ہیں جنھیں ہم گن نہیں سکتے اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے زمین اور آسمان بنائے۔ زمین کی مٹّی سے انسان کے لئے ہر چیز پیدا کی طرح طرح کے پھل، سبزی، میوے اور طرح طرح کے بیل بوٹے، ہریالی غرض یہ کہ زمین کو ایک مکاں بنا دیا۔ آسماں بنا کر اسے چاند، تاروں اور سورج سے روشن کر دیا جو اپنے وقت پر نکلتے اور چھپتے ہیں۔ جس سے انسان کو دن اور رات کا پتہ چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پرندے بنائے، چوپائے بنائے یہاں تک کہ دریا، سمندر بنا کر اس میں بھی انسان کے لئے آبی حیوانات بنائے غرض یہ کہ اللہ کی ہر چیز میں کاری گری دِکھتی ہے۔ کوئی بھی چیز بے کار نہیں ہے۔

حمد میں سے ہم وزن الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

۱۔ آسماں۔ سائباں، ۲۔ اُگائے۔ کھلائے، ۳۔ مکاں۔ خواں
۴۔ روزی رساں۔ خوش عناں۔ ۵۔ قدرداں۔ آبِ رواں
۶۔ بخشی۔ چھکتی

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

بے درد، پاک، امن، بے وفا، تندرست، پورا

درج ذیل خالی جگہوں کو 'کے' اور 'کہ' مناسب استعمال سے پُر کیجیے۔

۱۔ کے، ۲۔ کہ، ۳۔ کہ؛ کے، ۴۔ کہ، ۵۔ کے

کم از کم پانچ مرکب الفاظ بنائیے۔

خوش بو، خوش نما، بیل بوٹے، خوش رنگ، خوش ذائقہ

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

تعریفیں، پھولوں، میوے، اچھے، تنکے، روشنیاں

درج ذیل الفاظ کا املا درست کر کے لکھیے۔

فرش، سبز، خلعت، رائگاں، دہن، سورج، گرمی، رونق، بخشی، قدرت، روزی، رحمت

ان الفاظ کے جملے بنائیے۔

۱۔ باغ میں پھولوں کی بیل تھی۔

۲۔ باغ میں طرح طرح کے گل کھلے تھے۔

۳۔ اللہ نے انسان کو خاک سے بنایا ہے۔

۴۔ اللہ نے پرندوں کو اپنا تسبیح خواں بنایا۔

۵۔ اللہ کی نعمتیں ہمارے لئے باعثِ رحمت ہیں۔

٦۔ اللہ نے بیل بوٹے بہت خوشنما بنائے ہیں۔

۷۔ ہر پرندہ اپنا آشیاں بناتا ہے۔

۸۔ دریا میں ہر وقت آبِ رواں رہتا ہے۔

۲۔ نعت

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ شاعر رسول اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کی ثناء کرنے کو کہہ رہا ہے۔

۲۔ شاعر رسولِ خدا کے عقیدوں پر دل اور جان فدا کرنا چاہتا ہے۔

۳۔ اسلام کے پانچ بنیادی اُصول ہیں۔۱۔کلمہ توحید،۲۔نماز، ۳۔روزہ،۴۔زکوٰۃ،۵۔حج

۴۔ مساوات کا درس لینے سے شاعر کی مراد ہے کہ ہم نبی سے انصاف اور برابری کے اصولوں پر عمل کرنے کا سبق لیں گے۔

۵۔ حوالہ۔ یہ شعر ہماری درسی کتاب 'کاروانِ اُردو' کی 'نعت' سے لیا گیا ہے۔اس کے شاعر قیوم نظر ہیں۔

تشریح۔ اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کے نام سے ہی جہالت مٹ جائے گی اور اس کے مٹنے کی شروعات ہم اللہ کے نام سے شروع کریں گے۔

ان الفاظ کے جملے بنایئے۔

۱۔ خالہ جان عرشی کے لمبے بالوں کو دیکھ کر ان پر فدا ہو گئیں۔

۲۔ آج کے دور میں چاند پر جانا ممکن ہو گیا ہے۔

۳۔ ہمارا مذہب اسلام ہے۔

۴۔ ماں باپ بچوں کے رہنما ہوتے ہیں۔

۵۔ اللہ نے ہر انسان کی صورت الگ الگ بنائی ہے۔

نیچے دیئے گئے درخت کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی معلومات سے پُر کیجیے۔

آپؐ کے والد کا نام عبداللہ

آپؐ کی والدہ کا نام آمنہ

آپؐ کے دادا کا نام عبدالمطّلب

آپؐ کے چچا کا نام ابو طالب

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ۵۷۰ء مکّہ

آپؐ کے قبیلے کا نام بنی ہاشم

آپؐ کے القاب صادق وامین، خاتم النبین

آپؐ کا پیشہ تجارت

نعت کے اس شعر کو موضوع بناتے ہوئے ایک مختصر مضمون لکھیے۔

انسان کی رہنمائی کے لئے اللہ نے وقتاً فوقتاً نبی اور رسول بھیجے تا کہ انسان گمراہ نہ ہو اور اسے اللہ کی طرف سے ہدایت ملتی رہے۔نبیوں کا سلسلہ جب آخری نبی محمدؐ پر ختم ہوا تو آپؐ نے دینِ اسلام کو پھیلایا۔اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو وحی کے ذریعہ ہر طرح کے اصول سے آگاہ کیا جو آج ہمارے پاس قرآن کی شکل میں موجود ہے۔آپؐ کی زبان سے کہی ہوئی ہر بات سچّی ہے۔ اللہ کی عبادت کے ساتھ ساتھ آپؐ نے دنیا میں اپنے قول وعمل سے ہماری رہنمائی کی ہے ہمیں چاہئے کہ ہم بھی ان اصولوں کو اپنا کر انھیں اپنا رہنما بنائیں۔

درج ذیل حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنایئے۔

عقیدے، مساوات، تذکرہ، جہالت، ابتداء

درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔

فرشتے، خاتون، افراد، وقت، حکایات، مخلوق

مندرجہ ذیل الفاظ کے سامنے اسم معرفہ کی اقسام لکھیے۔

لقب، اسم علم، تخلّص، لقب، عرفیت، کنیت، خطاب، عرفیت، کنیت، تخلّص

درج ذیل الفاظ کا املا درست کر کے لکھیے۔

عقیدہ، عطا، فدا، اصولوں، رہنما، درس، تذکرہ، یقین، آشنا، جہاں

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

رَسُول، دَرُود، عقِیدَہ، اُصُول، دَرس، جَاہِل

۳۔ سلام

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ جب صبح سویرے کسی سے بات چیت ہو تو سب سے پہلے اسے سلام کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ہمارے نبیؐ نے فرمایا ہے کہ سلام کرنے سے نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

۲۔ اُستانی نے آپس میں بچوں کی بات چیت اس لئے کرائی تا کہ بچوں کو سبق با آسانی یاد ہو جائے۔

۳۔ چھوٹی خالہ کی بیٹی نمرہ تھی اور اس نے اپنے نانا جی کو دونوں ہاتھ جوڑ کر کہا ''نمستے'' (ہندوؤں کے سلام کے طریقہ کی طرح)۔

۴۔ نانا جان کو اپنی طبیعت پر بوجھ محسوس ہوا جب شمیم نے انھیں سلام نہیں کیا، بلکہ Good Evening کہا اور نمرہ نے نمستے کہا۔ کیونکہ یہ غیر مسلموں کا مذہبی شِعار ہے۔

۵۔ سلام کے ساتھ مصافحہ کرنے سے سلام کامل ہوتا ہے اور مصافحہ کرنے سے گناہ بھی جھڑتے ہیں۔

۶۔ لینگویج کے اساتذہ کو چاہیئے کہ وہ بچوں کو بتائیں کہ اسلام نے انہیں سلام کرنے کی تعلیم دی ہے اور مسلمان بچوں کو اس پر عمل کرنا چاہیئے۔

ان جملوں کے سامنے (✓) اور (×) کے نشان لگایئے۔

۱۔ (×)، ۲۔ (✓)، ۳۔ (×)، ۴۔ (✓)، ۵۔ (×)، ۶۔ (✓)، ۷۔ (✓)

یہ کس نے کہا؟ سامنے دی گئی جگہ میں لکھیے۔

۱۔ شمیم نے، ۲۔ نسیمہ خالہ نے، ۳۔ نانا جان نے، ۴۔ نسیمہ خالہ نے، ۵۔ نسیمہ خالہ نے، ۶۔ نسیمہ خالہ نے، ۷۔ شمیم نے

اس سبق کا ماحصل یا خلاصہ مختصراً اپنے لفظوں میں لکھیے۔

شمیم اور نمرہ دونوں طالب علم ہیں دونوں اسکول جاتے ہیں۔ اسکول میں ان کی استانی انھیں انگلش میں سلام کرنے کا طریقہ بتاتی ہیں اور انھیں یاد کراتی ہیں۔ جب اسکول سے بچے گھر آتے ہیں تو نانا، نانی کو گھر پر دیکھ کر انھیں Good Evening اور ''نمستے'' کہتے ہیں یہ سن کر نانا کو بہت دکھ ہوتا ہے اور وہ اپنی بیٹی نسیمہ سے بچوں کی اسلامی طریقہ سے پرورش کرنے کے بارے میں بات کرتے ہیں وہ بچوں کو سمجھاتے ہیں کہ اسلام نے ہمیں سلام کرنے میں کتنی رحمتیں اور برکتیں عطا کی ہیں اور ہم سلام

چھوڑ کر کتنی نیکیوں اور برکتوں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اس لئے ہمیں غیر مسلم کی تہذیب کو ترک کر کے اسلام کے طریقے کو اپنانا چاہئے۔

ان لفظوں میں درست املا والے لفظ پر (✓) کا نشان لگائیے اور غلط املا والے لفظ پر (×) کا نشان لگائیے۔

(✓)	(×)	(×)	(✓)
(×)	(✓)	(✓)	(×)
(×)	(×)	(×)	(✓)
(✓)	(✓)	(✓)	(×)

حرف کے ان مجموعوں کو غور سے پڑھیے، سمجھیے اور انھیں جوڑ کر لفظ بنائیے۔

ٹیوشن، غلطی، سلام، نسیمہ، تہذیب، رحمت، نیکیاں، اخلاص

ان لفظوں کے واحد بنا کر لکھیے۔

نیکی، تعلیم، رحمت، استاد، فرشتہ، برکت، نشان، غلطی

ان لفظوں سے جملے بنا کر لکھیے۔

۱۔ بچّوں کو نانا اور نانی کے گھر جانے کی خوشی ہوتی ہے۔

۲۔ محنت کرنے سے ہر کام ممکن ہو جاتا ہے۔

۳۔ ذاکر اپنا علاج کرانے دواخانے گیا۔

۴۔ ہمیں اپنے والدین کا احترام کرنا چاہئے۔

۵۔ ہمیں غیر مذہب کے لوگوں کا طریقہ نہیں اپنانا چاہئے۔

ان لفظوں پر درست اعراب لگائیے۔

ثَقَافَت، تَہذِیب، بُوجھ، اَولَاد، تَعلِیم، حَدِیث، شَرِیف، مَفہُوم، حَیرَت، طَبِیعَت، عِلَاج، مُسلمَان، ذَہنی، خَیر، تَعدَاد

ان لفظوں کے سامنے مذکر اور مونث لکھیے۔

مذکر، مذکر، مذکر، مذکر، مذکر، مونث، مونث، مونث، مونث، مونث، مونث، مذکر

۴۔ بچوں کا انسائیکلوپیڈیا

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ کرکل افریقہ اور مغربی ایشیا میں پایا جاتا ہے۔ اسے عربی میں عناق الارض، فارسی میں سیاہ گوش اور انگریزی میں کرکل کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۲۔ کرکل کی لمبائی 60 سے 95 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ دُم کی لمبائی اس کے علاوہ ہے۔ یہ بلّی افریقہ اور مغربی ایشیا میں پائی جاتی ہے اور ترکی، ترکمانستان، مصر، قازقستان اور ہندوستان کے چند علاقوں میں بھی پائی جاتی ہے۔

۳۔ بلبوفیلم ایک ایسا پودا ہے جو دوسرے پودوں یا چٹانوں پر اُگتا ہے۔ اس کا سائنسی نام Bulbophyllum ہے۔ جس کی 2800 سے زائد انواع Species ہیں۔ ان پودوں سے گلے سڑے گوشت کی بدبو آتی ہے۔

۴۔ بلبوفیلم پودا افریقہ، جنوبی ایشیاء، لاطینی امریکہ، ویسٹ انڈیز، نیوپاپائے گنی، برازیل اور آسٹریلیا میں پایا جاتا ہے۔

۵۔ نائٹروگلیسرین ایک کیمیائی مادہ ہے۔ اس کو NG یا TNG

بھی کہا جاتا ہے۔ یہ گاڑھا، بے رنگ، چکنا، دھماکہ خیز مائع ہے۔ چٹانوں، پرانی عمارتوں کو اُڑانے کے لئے ڈائنامیٹ میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ دل اور سانس کے امراض کی دوائیوں میں بھی ڈالا جاتا ہے۔

۶۔ نائٹروگلیسرین کو 1847ء میں Twin یونیورسٹی اِٹلی کے ماہر Ascanio Sobrero نے متعارف کرایا۔

۷۔ جولیس سیزر روم کی سلطنت کا حکمران تھا۔ جس کے دور میں رومی سلطنت کا رقبہ افریقہ سے یورپ تک پھیل گیا تھا۔ یہ فوجی جرنیل بھی تھا جو یکم جولائی 100 قبل مسیح کو روم (Rome) میں پیدا ہوا۔

ان جملوں میں دی گئی خالی جگہ صحیح لفظ سے پُر کیجیے۔

۱۔ چٹانوں، ۲۔وقت، ۳۔درختوں، ۴۔بدبو،

۵۔تین، ۶۔لکھنے پڑھنے

ان جملوں کے سامنے (✓) اور (×) کے نشان لگائیے۔

۱۔ (✓)، ۲۔ (×)، ۳۔ (✓)، ۴۔(✓)،

۵۔(×)، ۶۔(✓)

جولیس سیزر پر ایک مختصر وجامع پیراگراف۔

جولیس سیزر رومن بادشاہ تھے ان کا ولادتی نام ''گائیوس جولیس سیزر'' تھا۔ انھوں نے روم کی معیشتی اور سیاسی ترقی میں اہم کردار ادا کیا تھا اور اسی وجہ سے انھوں نے روم میں انقلاب آغاز کیا اور بعد میں امپائر بنے۔ سیزر کو ''روم کا فرعون'' بھی کہا جاتا تھا۔ ان کی قیادت میں روم نے بہت سارے خصوصی اور عسکری فتحیات حاصل کی۔

نائٹروگلیسرین یا کرکل پر جماعت میں اپنے دوستوں کے ساتھ ایک مکالمہ طلبہ خود کیجیے۔

ان حروفوں کو درست ترتیب سے رکھ کر لفظ بنائیے۔

گلیسرین، خاندان، ترکی، خرگوش، سلطنت، عجائب

ان لفظوں سے جملے بنا کر لکھیے۔

۱۔ کرکل بلّی کو عربی میں ''عناق الارض'' کہتے ہیں۔

۲۔ شیر اپنے نوکیلے دانتوں سے شکار کرتا ہے۔

۳۔ صادق کا خاندان بہت بڑا ہے۔

۴۔ ناک سے ہمیں خوشبو اور بدبو کا احساس ہوتا ہے۔

۵۔ نائٹروگلیسرین ایک کیمیائی مادہ ہے۔

۶۔ ہاشم کے دادا کئی امراض میں مبتلا ہیں۔

۷۔ روم کے رہنے والوں کو رومی کہتے ہیں۔

۸۔ عارف کے دوست کو مرگی کا مرض تھا۔

۹۔ برلن اور روم میں جولیس سیزر کے مجسمے بھی نصب ہیں۔

۱۰۔ حارث نے اسکول میں ایک ڈرامے میں حصّہ لیا۔

ان الفاظ کا املا درست کر کے لکھیے۔

شکار، سائنسی، گزشتہ، سکندر، رقبہ، مائع، خوشبو، فوجی، سطح، مرض

شخص، جگہ یا کسی خاص چیز کا نام۔

پودہ، جگہ، جگہ، جانور، چیز، ملک، شخص، جگہ، ملک

درج ذیل الفاظ کے واحد بنا کر لکھیے۔

فائدہ، گلہری، بلّی، مکھی، قسم، مرض، دوا، شادی، مجسم، ورق

آپ بھی ان لفظوں کے ساتھ کوئی اور لفظ جوڑ کر مرکب لفظ بنایئے۔

معنی خیز، حیرت انگیز، خوش مزاج، تعجب زدہ

ان لفظوں پر درست اعراب لگایئے۔

بَدبُو، پُودَا، اَنوَاعْ، اَفرِیقَہ، شُوق، سَلطَنَت، گُذِشتَہ، مَرہَم، مُتَعارِف، فَتَح، مَرَض، رَقبَہ

۵۔ اِسکول کے ساتھی

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

ا۔ جماعت کے کمرے میں داخل ہو کر مٹھّو اس لئے شرما رہا تھا کیونکہ کمرے میں اجنبی لڑکے تھے اور وہ سب صاف ستھرے لباس میں تھے۔ جبکہ مٹھّو کی قمیص کی دونوں آستینوں پر پیوند لگے تھے۔

۲۔ مٹھّو نے اپنی ماں کو تسلّی دیتے ہوئے کہا کہ ''آپ فکر نہ کریں امّی۔ میری قمیص بالکل ٹھیک ہے۔ بوڑھے لوگ کہتے ہیں کہ یہ دنیا مرمت ہی کی وجہ سے زندہ ہے۔''

۳۔ فصل کٹنے کے بعد نمبردار نے مٹھّو کی ماں کو بلا کر اسے تھوڑا سا اناج دے دیا۔

۴۔ جماعت میں مِٹھّو سے مجّو نے اپنے پاس بیٹھنے کو کہا کیونکہ مجّو بہت اچھا لڑکا تھا اور مِٹھّو کی طرح وہ بھی غریب ماں کا بیٹا تھا۔

۵۔ بوڑھا چوکی دار اپنے ساتھ خوبصورت تصویروں والی کتابوں کا ایک پورا گٹھا لایا تھا۔

٦۔ استاد نے مِٹھّو کو تصویروں والی کتاب نہیں دی کیونکہ اس نے استاد کو کتاب کے پیسے نہیں دیئے تھے۔

۷۔ استاد نے مجّو سے پیسے اس لئے نہیں لئے کیونکہ اس نے وہ پیسے محنت کر کے ستار خریدنے کے لئے جمع کیے تھے۔ استاد نے اس کی رحم دِلی دیکھ کر اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا اور اسے شہد بھی دیا۔

ان جملوں کے سامنے (✓) اور (×) کے نشان لگایئے۔

ا۔ (✓)، ۲۔ (×)، ۳۔ (×)، ۴۔ (✓)، ۵۔ (×)، ٦۔ (✓)، ۷۔ (×)

کس نے کہا؟ سامنے دی گئی جگہ میں لکھیے۔

ا۔ مٹھّو نے، ۲۔ جُمّن چچا نے، ۳۔ مٹھّو کی ماں نے، ۴۔ مٹھّو کی ماں نے، ۵۔ جُمّن چچا نے، ٦۔ مجّو نے، ۷۔ استاد نے، ۸۔ استاد نے

اس سبق سے تمھیں کیا نصیحت ملتی ہے؟ مختصراً تحریر کیجیے۔

ہمیں کسی غریب کا حق نہیں مارنا چاہئے اور ہمیشہ دوسروں کی مدد کرنی چاہئے۔ یہ ایک اخلاقی اصول ہے جو ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔ ہمیں انسانیت کی بنیادوں پر قائم رہ کر دوسروں کی مدد کرتے رہنا اور اپنے فرض ادا کرتے رہنے چاہئے۔

حروف کو ملا کر یا جوڑ کر لفظ بنایئے۔

سال، اسکول، قمیص، عورت، اناج، کھیلنا، گندم، استاد

ان لفظوں کو ان کی ضد سے ملایئے۔

زندگی — موت، کمزور — طاقت ور، استاد — شاگرد، زندہ — مردہ، غریب — امیر، عورت — مرد، خزاں — بہار

ان لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

۱۔ عرشی نے لال رنگ کی قمیص پہنی ہے۔

۲۔ راقب کو اشرفی کی تھیلی ملی۔

۳۔ ہمیں صاف ستھری اور اچھی غذا کھانی چاہیئے۔

۴۔ آہل نے اپنی رقم سے اپنی بہن کی شادی کی۔

۵۔ ہمیں زمین پر آہستہ آہستہ قدر کھنے چاہیئے۔

۶۔ ساہل نے اپنی محنت سے دنیا میں شہرت حاصل کی۔

۷۔ شہد ہمارے لئے بہت مفید ہے۔

۸۔ ہم اپنے ماما کو اسٹیشن پر چھوڑنے گئے۔

ان الفاظ کی جمع بنا کر لکھیے۔

اطراف، فصلیں، غرباء، تھیلیاں، رقوم، خیالات،

نوالے، آلوچے، ناشپاتیاں، مکھیاں

اب ان لفظوں کے بعد 'بخت' یا 'دار' کے لاحقے لگا کر انھیں مرکب بنایئے۔

مالدار، کم بخت، ایماندار، بدبخت

اب ان لفظوں کے ساتھ 'کم' بہ طور سابقہ جوڑیے اور انھیں مرکب لفظ بنایئے۔

کم گو، کم خور، کم نصیب

ان لفظوں کا املا درست کر کے لکھیے۔

ٹھیک، اجنبی، منزل، کھلیان، کوشش، محنت،

گیہوں، خفا، دوست، رقم

اج لفظوں کے سامنے مذکر اور مونث لکھیے۔

مذکر، مذکر، مونث، مذکر

مذکر، مذکر، مذکر، مونث، مذکر

مذکر، مونث، مونث، مونث، مذکر

۶۔ جاگا جاگا ہندوستان

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ اس نظم میں ہندوستان کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی مٹّی بے مثال ہے اور یہاں کا بہتا پانی شہد کی طرح اور کھیت جنت کی طرح ہیں۔

۲۔ شاعر نے اس نظم میں کھیت کو جنت سے، پانی کو شہد سے، طوفان کو کنارے سے اور ہمّت کو چٹّان سے تشبیہات دیں ہیں۔

۳۔ ہندوستان کے مزدور اور کسان کے لئے ان کے کھیت جنت کی طرح ہیں۔ یہاں کی مٹی بے مثال ہے اور پانی شہد کی طرح۔ ہم اپنی مٹّی پر قربان ہونے کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ جب ہندوستان کا ترنگا چمکا تو گھر گھر سے اندھیرا ختم ہو گیا اور ہمارا ارادہ ایک مضبوط چٹّان کی طرح ہے۔ ہمیں طوفان بھی کنارہ لگتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنایئے۔

۱۔ ہمارے ملک کا نام ہندوستان ہے۔

۲۔ کمہار مٹّی سے برتن بناتا ہے۔

۳۔ وضو سے چہرے پر نور آتا ہے۔

۴۔ احمد کو اپنے نیک عزم کی وجہ سے آج کامیابی ملی گئی۔

۵۔ ایک کامیاب انسان کے ارادے چٹّان کی طرح مضبوط ہوتے ہیں۔

۶۔ سمندر کا کنارہ چاند کی روشنی سے جگمگا رہا تھا۔

ہندوستان کے کچھ صوبوں کے دارالخلافہ کے نام لکھیے۔

امراوتی، گاندھی نگر، سری نگر، لکھنو، پٹنہ، بھوپال

'ہمارا وطن ہندوستان' کے عنوان پر ایک مضمون تحریر کیجیے۔

ہندوستان ایک آزاد ملک ہے۔ یہاں ہر مذہب کے لوگ آپس میں مل جل کر رہتے ہیں۔ ہندوستان 15 اگست 1947 کو آزاد ہوا یہ ہزاروں میل تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کے شمال میں ہمالیہ پہاڑ ہے۔ اس کے تین طرف سمندر ہے۔ گنگا، جمنا، نرمدا، کرشنا، کاویری اس کے بڑے بڑے دریاں ہیں۔ یہاں کی مٹی بے مثال ہے۔ ہمیں ہمارا ملک ہر چیز سے زیادہ عزیز ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

پرایا، اقرار، عالم، انتہا، نظم، زندہ

درج ذیل عبارت میں دُرست علاماتِ وقف کا ستعمال طلبہ استاد کی مدد سے خود کرے۔

اپنی کاپی میں دس صفت اور موصوف لکھیے۔

۱۔گرم چائے، ۲۔ٹھنڈی ہوا، ۳۔خوبصورت لڑکا،

۴۔شاندار محل، ۵۔ پرانی کتاب، ۶۔میٹھا شربت،

۷۔شریف لڑکی، ۸۔معصوم بچہ، ۹۔ نیلا آسمان،

۱۰۔سرخ گلاب

درج ذیل جملوں میں انگریزی کو اُردو ہندسوں میں تبدیل کر کے جملے دوبارہ تحریر کیجیے۔

۱۔ ہندوستان ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو آزاد ہوا۔

۲۔ کیا یہ سوٹ ۲،۰۰۰ سے کچھ کم کا مل سکتا ہے۔

۳۔ چاول ۷۰ روپے کلو ہیں۔

۷۔ موسموں کا پیغام

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ موسموں کے درمیان بحث ہو رہی تھی۔ ایک طرف موسم گرما تھا تو دوسری طرف سردی، خزاں، بہار اور برسات تھے۔

۲۔ سارے موسم موسمِ گرما کو قصوروار ٹھہرا رہے تھے۔

۳۔ سبھی موسم اپنے مسئلے کو حل کرانے کے لیے سورج بابا کے پاس پہنچے۔

۴۔ سارے موسموں کو موسمِ گرما سے کئی شکایتیں تھیں۔

۵۔ (۱) موسم بہار کے آنے سے فصلوں کی زندگی دوبارہ شروع ہو جاتی ہے۔ (۲) بہار کے آنے سے باغ میں رنگ برنگ کے پھول کھلنے لگتے ہیں۔ (۳) اس موسم میں ہوائیں خوش گوار ہو جاتی ہیں اور چڑیاں خوشی سے چہکتی ہیں۔ (۴) موسم بہار میں ہر شاخ سے نئی پتیاں نکلتی ہیں۔ (۵) بہار کی خوبصورتی دیکھ کر دل خوشی سے بھر جاتا ہے۔

۶۔ (۱) ہمیں کچھ پھل اور سبزیاں موسم سرما میں ہی ملتے ہیں۔ (۲) ہم موسم سرما میں مونگ پھلیاں اور دوسرے میوہ جات کھانے کا لطف اٹھاتے ہیں۔ (۳) سرما کے دوران لوگ گرم چائے اور دوسری گرم چیزیں پینے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔

۷۔ اس مکالماتی کہانی سے ہم کو یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں اپنی فضا کو صاف ستھرا رکھنا چاہئے۔ جو کام ماحول کے لئے نقصان دہ ہے اس سے بچنا چاہئے۔ فیکٹریوں، گاڑیوں، کارخانوں کے دھوئیں کو کم کرنا چاہئے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم شجر کاری کریں اور گاڑیوں کا استعمال کم کریں۔

صحیح لفظ چن کر خالی جگہ بھریئے۔

ا۔ادب، ۲۔کئی، ۳۔سردی، ۴۔کھلے، ۵۔نام ونشان،

۶۔موسموں

درج ذیل جملے کس نے کہے؟ ان کے سامنے لکھیے۔

ا۔سورج بابا نے، ۲۔موسمِ گرما نے، ۳۔موسمِ بہار نے،

۴۔موسمِ سرما نے، ۵۔سورج بابا نے

موسمِ برسات۔ سخت ترین گرمی کے بعد برسات کا موسم شروع ہوتا ہے۔ برسات سے کسان بہت فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ برسات سے زمین نم ہوتی ہے۔ ہر طرف ہریالی ہی ہریالی نظر آتی ہے۔ قدرت کی نعمتوں میں سے ایک نعمت برسات ہے۔ جس کی وجہ سے ہم بہت کچھ حاصل کرتے ہیں۔ بارش نہ صرف انسان کو بلکہ ہر جاندار اور پیڑ پودوں کی زندگی کہی جاسکتی ہے۔ برسات ہمارے لیے بہت ضروری ہے۔ اسی کی وجہ سے غلّہ پیدا ہوتا ہے اور بڑے بڑے دریاوں سے نہریں نکلتی ہیں۔ جن کی وجہ سے ہر وقت پانی حاصل ہوتا ہے۔

ان حروف کو ترتیب سے لکھ کر لفظ بنایئے۔

بہار، سورج، موسم، سردی، دورانیہ، شاعر، تصویر،

صاف

ان لفظوں سے جملے بنایئے۔

ا۔ ہمیں کسی کے ساتھ حق تلفی نہیں کرنی چاہئے۔

۲۔ شام کو سب نے بیٹھ کر چائے اور پکوڑوں کا لطف لیا۔

۳۔ خزاں کے موسم میں پتّوں کا رنگ بھورا اور پیلا ہو جاتا ہے۔

۴۔ برگد کا درخت بہت بڑا ہوتا ہے۔

۵۔ آصف کے گرنے پر حامد کا قصور نہیں تھا۔

۶۔ پہلے زمانے میں کبوتر کے ذریعہ پیغام بھیجے جاتے تھے۔

۷۔ آصف کی شادی پر گھر کا ماحول بہت خوشگوار ہے۔

جمع لفظوں کے نیچے ان کے واحد اور واحد کے نیچے ان کی جمع لکھیے۔

قدم، فصل، حقوق، میوہ، شعراء،

اشعار، تبدیل، مناظر، پیغامات، مہینہ

متکلم، حاضر یا غائب میں سے کوئی ایک لفظ لکھنا ہے۔

ا۔متکلم، ۲۔حاضر، ۳۔متکلم، ۴۔غائب، ۵۔غائب،

۶۔حاضر

ان لفظوں کا املا درست کر کے لکھیے۔

برسات، قصور، حیوان، حیثیت، وسیع، درخت،

یقین، معذرت، موقع، اتفاق

دوسرا لفظ لکھ کر اس مرکب لفظ کو مکمل کیجیے۔

خوب: خوبصورتی، وار: قصوروار، تلفی: حق تلفی،

کشی: تصویرکشی، سبزہ: شبزہ زار، کاری: شجرکاری

ان لفظوں پر دُرست اعراب لگایئے۔

مَوسَمِ سَرمَا، تَقسِیم، خِزَاں، مُصَوِّر، دُکھڑَا، سوُرَج،

قُصُور، خُصُوصی، رُخصَت، آلوُدَہ

۸۔ خوابوں کی دُنیا

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

ا۔ نوجوان لکڑہارا کام کرنے کے بعد ہمیشہ گھر سے باہر ایک کٹے ہوئے تنے پر بیٹھ جاتا تھا اور خیالوں میں کھو جاتا تھا اور وہ

گاؤں کے لوگوں سے بھی کم بات چیت کرتا تھا اسی وجہ سے گاؤں والے اس کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

۲۔ نوجوان لکڑہارے کا نام موسیٰ تھا۔ نوجواج لکڑہارا خوابوں کی وادی میں چلا گیا تھا۔

۳۔ لکڑہارے نے خواب میں آسمان سے ایک جھولا اُترتا دیکھا اور اس جھولے میں ایک انتہائی خوبصورت شہزادی بیٹھی تھی۔

۴۔ نیند سے بیدار ہونے کے بعد موسیٰ حیران رہ گیا کیونکہ کٹے ہوئے تنے کے اردگرد گلاب کے پھول ہی پھول بکھرے ہوئے تھے۔

۵۔ بوڑھا شخص خوابوں کی سرزمین کا شہنشاہ تھا۔ وہ انجانے میں سیر کرتا ہوا حقیقی دنیا میں آ گیا تھا۔

۶۔ موسیٰ کے منہ سے حیرت بھری چیخ اس لئے نکل گئی تھی کیونکہ اسے شہزادی نظر آ گئی تھی جو دو دفعہ اس کے خوابوں میں آ گئی تھی۔

۷۔ موسیٰ نے شہنشاہ سے درخواست کی کہ اگر آپ مجھے شہزادی دے رہے ہیں تو پھر اس کے رہنے کے لئے ہمیں ایک سلطنت بھی عطا کریں۔

صحیح لفظ چن کر خالی جگہ بھریے۔

۱۔خوابوں، ۲۔شہزادی، ۳۔مرا، ۴۔درندے،
۵۔خوشی، ۶۔کام کر رہے

درج ذیل باتیں کس نے کہی ہیں؟ سامنے لکھیے۔

۱۔موسیٰ نے، ۲۔شہنشاہ نے، ۳۔شہنشاہ نے،
۴۔ شہنشاہ نے، ۵۔موسیٰ نے، ۶۔موسیٰ نے

ان جملوں کے سامنے (✓) اور (×) کے نشان لگائیے۔

۱۔ (×)، ۲۔ (×)، ۳۔ (✓)، ۴۔(✓)،
۵۔(×)، ۶۔(✓)

ان لفظوں کے حروف الگ الگ کر کے لکھیے۔

س ل ط ن ت، ک ش ت ی اں، م س اف ت،
ف ی ص ل ہ، د ر خ ت، ح ی ر ت

ان لفظوں سے جملے بنا کر لکھیے۔

۱۔ میلے میں ہم نے جھُولا جھولا۔
۲۔ گلاب پھولوں کا راجا ہے۔
۳۔ حامد نے آج ایک ڈراونہ خواب دیکھا۔
۴۔ باغ میں ایک خوبصورت شہزادی ٹہل رہی تھی۔
۵۔ ہمیں اپنی اچھی بری تقدیر پر یقین رکھنا چاہئے۔
۶۔ امتحان میں اوّل نمبر آنے پر فرحت کو بہت خوشی ہوئی۔

ان لفظوں میں صحیح جگہ پر درست اعراب لگائیے۔

اِنْعام، لَکْڑِی، رُوپ، اِجَازَت، پَسِینہ، جھُوْلَا،
شَوْخ، خَرچ، حِیرَان، نَظَارَہ

ان جملوں میں دیے گئے خط کشیدہ لفظ کی جمع سامنے لکھیے۔

۱۔عادتیں، ۲۔وادیاں، ۳۔شہزادیاں، ۴۔درخواستیں،
۵۔فیصلے، ۶۔چیخیں

ان لفظوں کے متضاد لکھیے۔

خواب، حقیقی، آسمان، غافل، باہر، جلدی، غم،
آسان، خاص، دور

ان لفظوں میں دار کا لاحقہ لگا کر مرکب لفظ بنائیے۔

دار؛ ہوادار، دار؛ طرفدار، دار؛ تھانے دار

دار؛ تحصیلدار، دار؛ سایہ دار، دار؛ تیماردار

اب ان فقروں (محاوروں) کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

ا۔ شیر کو دیکھ کر لومڑی رفو چکّر ہوگئی۔

۲۔ حامد اپنی اور اپنے کام کی شیخی بگھارتا ہے۔

۳۔ عرشی تو ہر وقت اپنے منہ میاں مٹھو بنتی رہتی ہے۔

۴۔ راشد کے کیچڑ میں گر جانے پر آصف اور اس کے دوستوں نے بغلیں بجائیں۔

۵۔ نانا کے گھر جا کر بچے باغ باغ ہوگئے۔

۶۔ بچوں نے استاد کے جاتے ہی آسمان سر پر اُٹھالیا۔

۷۔ مالک کے کہنے پر سارے نوکروں نے کام کے لئے کمر باندھ لی۔

ان لفظوں کا املا دُرست کر کے لکھیے۔

مذاق، عادت، باغات، خواب، خوشی، قریب، حریر، شکریہ، فرش، حقیقی

ان لفظوں کے واحد لکھیے۔

باغ، انعام، عمل، شہزادی، پردہ، شہزادہ، جھولا، خیال

۹۔ شَریف چُور

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

ا۔ نازش کو نیند اس لئے نہیں آرہی تھی کیونکہ اسکول سے واپس آکر وہ سو گیا تھا اور رات کا کھانا کھانے کے بعد بھائی جان کے ساتھ کافی پینے کی وجہ سے وہ دیر رات تک سو نہ پایا۔

۲۔ نازش نے باغ کی دیوار پر ایک شخص کو دیکھا جو دیوار پھاند کر اندر کودا اور بہت احتیاط سے دبے پاؤں گھر کی طرف بڑھ رہا تھا۔

۳۔ بھائی جان نے نعمان اور جمیلہ کو جگایا جو کہ اوپر اپنے کمرے میں سو رہے تھے۔

۴۔ چور کو بھائی جان نے قابو میں کیا۔ انھوں نے جال لے کر چور پر ڈال دیا جس سے وہ جال میں الجھ گیا اس کے بعد اس کے ہاتھ پیر رسّی سے باندھ دیئے۔

۵۔ چور بار بار بھائی جان سے کہہ رہا تھا کہ ''پولیس کو نہ بلاؤ جو تم کہو گے میں کرنے کو تیار ہوں۔''

۶۔ چوری کرنے کے لیے گھر میں داخل ہونے والا شخص ایک کوٹھی میں خانساماں تھا۔

۷۔ اُس شخص کو چوری کرنے پر مجبور ہونا پڑا کیونکہ اس کے گھر میں تین دن سے فاقہ تھا اور اُس کے بچے بھوک سے بلک رہے تھے۔

ان جملوں کے سامنے (✓) اور (×) کے نشان لگائیے۔

ا۔ (✓)، ۲۔ (×)، ۳۔ (×)، ۴۔ (✓)، ۵۔ (×)، ۶۔ (✓)

ان باتوں کے سامنے لکھیے کہ وہ کس نے کہی ہیں؟

ا۔ بھائی جان نے، ۲۔ نازش نے، ۳۔ بھائی جان نے،

۴۔ جمیلہ نے، ۵۔ چور نے، ۶۔ چور نے،

۷۔ بھائی جان نے

ان حروف کو ترتیب سے رکھ کر بامعنی لفظ بنائیے۔

اسکول، نگاہ، مذاق، یقین، فضول، حیرت

ان لفظوں سے جملے بنائیے۔

ا۔ آصف جوکر کو دیکھ کر اپنی ہنسی نہ روک پایا۔

۲۔ استاد کو غصّہ آنے پر انھوں نے ببلو کو تھپڑ مار دیا۔

۳۔ وہ بات سن کر سب کو حیرت ہوئی کہ کتنا زیادہ حسّاس آدمی ہے۔

۴۔ چور نے منت کی کہ مجھے پولیس کے حوالے مت کرو۔

۵۔ گاؤں والوں نے چور کو سزا دی۔

۶۔ پیسے نہ ہونے کی وجہ سے رشید کے گھر میں فاقہ پڑ گیا۔

۷۔ نازش اپنے خاندان کا ایک کامیاب لڑکا ہے۔

۸۔ رات میں مسلسل بارش ہوتی رہی۔

ان لفظوں کی جمع لکھیے۔

الماریاں، داستانیں، خواہشات، رسّیاں، مشورے، نقصانات، کمزوروں، الزامات، مجبوریاں، سختیاں

'نیم' کا سابقہ لگا کر تین الفاظ (اسم صفت) بنائیے۔

نیم سرخ، نیم گرم، نیم وحشی

اب 'زدہ' کا لاحقہ لگا کر دو یا تین مرکب الفاظ بنائیے۔

حیرت زدہ، مصیبت زدہ، غمزدہ

جملے میں جس لفظ کے نیچے خط کھینچا ہے، اس کا متضاد لکھیے۔

ا۔ بوڑھا، ۲۔ رات، ۳۔ سردی، ۴۔ بدماش،

۵۔ آسمان، ۶۔ ہنسنا

ان لفظوں کا املا درست کر کے لکھیے۔

تنخواہ، نقصان، متاثر، گوشت، الزام

ان لفظوں کے ہم معنی لکھیے۔

رات، ڈر، پاس، تعجب، لوگ، اشک، تسلّی، کمزور، مشقت، بے سلیقہ

اب خانہ کا لاحقہ استعمال کر کے چار پانچ مرکب الفاظ بنائیے۔

کارخانہ، راحت خانہ، مہمان خانہ، جیل خانہ، پاگل خانہ

ان لفظوں میں مناسب حروف پر درست اعراب لگائیے۔

مِحْنَت، جُرْم، دِیوَار، اَحتِیَاط، مَذَاق، کِچَن، دَروَازَہ، فِضُول، مَجْبُورِی، مُصِیبَت

۱۰۔ بَرسات کی بَہاریں

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

ا۔ ٹھنڈی ہوا کے جھوکے بارش کا پیغام لا رہے ہیں۔

۲۔ بادلوں کے ٹکڑے کچھ گن گنا رہے ہیں۔

۳۔ برسات کی بہاریں دل کو لبھا رہی ہے۔

۴۔ سب لڑکے بالے مل کر خوش ہو کر یہ پکار رہے ہیں کہ برسات کی باریں کتنا اچھا گیت گا رہی ہیں۔

۵۔ خلاصہ: برسات کا موسم خدا کی ایک نعمت ہے برسات کے پانی سے ہی دنیا میں ہر کام ہوتا ہے۔ اسی سے ہی قدرت کا چھپا خزانہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ برسات میں ہی پھل، پھول اور سبزہ آتے ہیں۔ اس طرح دنیا میں برسات کی بہاریں چھا جاتی ہیں۔

۶۔ اس نظم میں تین بند ہیں اور ہر ایک بند میں پانچ مصرعے ہیں۔

جملوں کی ترتیب۔

۱۔ اور بادلوں کے ٹکڑے کچھ گن گنا رہے ہیں

۲۔ اور مینڈکوں نے مل کر کیسا مچایا اُدھم

۳۔ دل کو لبھا رہی ہیں برسات کی بہاریں

۴۔ پانی سے چل رہا ہے قدرت کا کارخانہ

۵۔ دُنیا پہ چھا رہی ہیں برسات کی بہاریں

طلبہ Book page 62 سے نعمت ہے ۔۔۔ بہاریں تک لکھ دیں۔

لفظوں کی واحد شکلیں۔

بادل، بوند، چھت، اولہ، مینڈک

اب ان لفظوں کی جمع بنا کر لکھیے۔

پیغامات، لڑکے، خزانے، زمانے، نعمتیں

ان لفظوں سے جملے بنایئے۔

۱۔ چاند ستارے اللہ کی قدرت کے نمونے ہیں۔

۲۔ پانی سے سوکھی زمین سبزہ ہو گئی۔

۳۔ ہم نے دوستوں کے ساتھ کچھ یادگار تصویریں لیں۔

۴۔ بچوں نے مل کر ایک گیت گایا۔

۵۔ برسات سے سوکھی زمین سبزہ زار ہوتی ہے۔

۶۔ شادی کے گھر میں ہر طرف خوشیوں کی بہاریں ہیں۔

اب ان لفظوں کے متضاد لکھیے۔

گرم، دور، غمگین، آگ، کانٹا، سردی، چھوٹا، لڑکی، نیچا، صبح

ان لفظوں پر درست اعراب لگایئے۔

بَارِش، پیغَام، پھُوارِیں، اُدھَم، خُوش، نِعمَت، فِطرَت، زَمَانَہ، قُدرَت، پھُول

صحیح ترتیب سے لکھ کر با معنی لفظ بنایئے۔

برسات، نعمت، سبزہ، قدرت، خزانہ، بہاریں

ان لفظوں کا املا درست کر کے لکھیے۔

جھونکا، فطرت، سبزہ، مینہ، نعمت، مینڈک، پھواریں، قدرت، گیت

۱۱۔ یروشلم

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ یروشلم مسلمانوں کا محبوب اور مذہبی شہر ہے لیکن عیسائی اور یہودی بھی اس شہر کو اپنا مذہبی شہر کہتے ہیں۔

۲۔ یروشلم شہر کو حضرت سلیمانؑ نے بسایا تھا۔

۳۔ بیت المقدس یروشلم میں ہے اور اب یہ یہودیوں کے قبضے میں ہے۔

۴۔ یروشلم میں مسلمانوں کی آبادی اقلیت میں تبدیل ہونے اور یہودیوں کی آبادی بڑھنے کی وجہ یہ ہے کہ یورپی ممالک اور امریکہ میں جو یہودی آباد تھے وہ نقل مکانی کر گئے اور اسرائیل میں آ بسے۔ جس سے مسلمانوں کی آبادی اقلیت میں تبدیل ہو گئی۔

۵۔ یروشلم کے بارے میں وہاں کے آزاد خیال عیسائیوں کا یہ کہنا ہے کہ وہ یروشلم کو اپنے مذہبی عقائد کی آزادی کا احترام

کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ وہ اسے اپنے مذہبی تعلقات اور مقدس مقامات کی زیارت کرنے کے لئے مخصوص کرنا چاہتے ہیں۔

۶۔ خالیدہ لائبریری یروشلم میں ہے اس کی اہمیت یہ ہے کہ یہ لائبریری حضرت خالد بن ولیدؓ کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے اس لائبریری میں عربوں کی لکھی شاندار معلوماتی کتابیں ہیں جو مسلمانوں کا عظیم ورثہ ہیں۔

۷۔ مسلمانوں کے لئے لمحۂ فکر یہ ہے کہ جب تک وہ تمام متحد قوت بن کر اسرائیل پر حملہ نہیں کرتے تب تک وہ اپنے مقبوضہ مقدس مقام کو اسرائیل سے خالی نہیں کرا سکتے۔

ان جملوں کے سامنے (✓) اور (×) کے نشان لگایئے۔

۱۔ (✓)، ۲۔ (×)، ۳۔ (✓)، ۴۔ (✓)،

۵۔ (×)، ۶۔ (✓)، ۷۔ (✓)، ۸۔ (×)

صحیح لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ عیسائیوں، ۲۔ معراج، ۳۔ یہودیوں؛ یہودیوں،

۴۔ بڑی، ۵۔ 1864، ۶۔ ذخائر

یروشلم سے متعلق دس جملے۔

۱۔ یروشلم شہر مسلمانوں، یہودیوں اور عیسائیوں تینوں کے نزدیک اہمیت کا حامل ہے۔

۲۔ پیغمبر حضرت ابراہیمؑ سے اپنا سلسلہ جوڑنے والے تینوں مذہب یروشلم کو مقدس شہر کہتے ہیں۔

۳۔ اس شہر پر کئی بار قبضہ کیا گیا۔ مسمار کیا گیا اور پھر سے آباد کیا گیا ہے۔

۴۔ یہی سبب ہے کہ اس سرزمین کی تہوں میں ایک تاریخ موجود ہے۔

۵۔ یروشلم کی خوبصورت تاریخ اور مذہبی وراثت دنیا بھر کے لوگوں کو متاثر کرتی ہے۔

۶۔ یروشلم کو آسمانی خط کہا جاتا ہے جو اسے دور سے بھی نمایاں بناتا ہے۔

۷۔ اس شہر میں مذہبی اہمیت کے علاوہ سائنس، فنون اور فلسفہ کی بھی میراث موجود ہے۔

۸۔ اس شہر کے میلے اور تہوارات دنیا بھر سے لوگوں کو جمع کرتے ہیں۔

۹۔ یہاں کی دیوار شہر جو قدیم شہر کو گھیرتی ہے۔

۱۰۔ یروشلم ان مختلف پہلوؤں کی وجہ سے ایک دلچسپ شہر ہے۔

ان لفظوں کے حرف الگ الگ کر کے لکھیے۔

ی روش ل م، ی ہ و د ی، س ل ی م ا ن، ع ظ ی م،

خ ص و ص ی، ع ی س ا ء ی، خ ل ی ج، د م ش ق،

ع ظ م ت، م ق د س

حروف کے ان مجموعوں کو غور سے دیکھیے اور حروف کو درست ترتیب سے لکھ کر لفظ بنایئے۔

مذہبی، سنگین، نظارہ، صلیبی، حملہ، علاقہ

ان لفظوں سے جملے بنایئے۔

۱۔ کامل اپنی مزاحمت کے بعد بھی ہمیشہ آگے بڑھتا رہتا ہے۔

۲۔ بادشاہ نے اپنی کامیاب ترین فوج کے ساتھ دشمنوں کو شکست دی۔

۳۔ حارث نے تصور بھی نہیں کیا تھا کہ اس کا بھائی اسے چھوڑ کر چلا جائے گا۔

۴۔ لائبریری میں ہر طرح کی معلوماتی کتابیں ہوتی ہے۔

۵۔ اقتدار کے صحیح استعمال سے عوام کی ترقی اور فلاح ممکن ہوتی ہے۔

۶۔ ہمیں اپنی قوم کی ترقی کے لئے محنت کرنی چاہے۔

۷۔ محنت کرنے سے انسان عروج تک پہنچ جاتا ہے۔

۸۔ ہمیں آپس میں اخوت اختیار کرنی چاہئے۔

درج ذیل الفاظ جمع ہیں۔آپ ان کے واحد لکھیے۔

ذخیرہ، ملک، ماہر، خالق، تحریک، عدالت، آبادی، قوم، تنازع، فوج

ان لفظوں میں ’ناک‘ بہ طور لاحقہ لگایئے اور مرکب لفظ بنایئے۔

ہیبت+ ناک= ہیبت ناک عبرت+ ناک= عبرت ناک

اذیت+ ناک= اذیت ناک درد+ ناک= دردناک

کرب+ ناک= کرب ناک

ان لفظوں کا املا درست کر کے لکھیے۔

فائدہ، مزاحمت، اخوت، امریکہ، برطانیہ، سعادت، آثار، خونی، مقام، لمحہ

ان لفظوں کے متضاد لکھیے۔

جدید، جیت، زوال، دوست، خاص

اس سبق میں سے آٹھ یا دس اسمائے معرفہ یا اسمائے خاص لکھیے۔

حضرت سلیمان، عیسیٰ علیہ اسلام، یروشلم، عیسائی، یہودی، حضرت محمدؐ، جنت، عرب، امریکہ، یورپ

۱۲۔ ایشیا کا سب سے بڑا باغ

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ ایشیا کا سب سے بڑا باغ کشمیر میں ہے اور اس کا نام ’گلِ لالہ‘ یا ’ٹیولیپ گارڈن‘ ہے۔

۲۔ یہ باغ ’’اندرا گاندھی میموریل ٹیولیپ گارڈن‘‘ کے نام سے موسوم ہے۔

۳۔ اس باغ میں سالانہ 50 اقسام کی 12 لاکھ 25 ہزار ٹیولیپ کی پنیریاں لگائی جاتی ہیں۔

۴۔ باغ کے نظارے میں سرخ، پیلے، سنتری، جامنی، سفید، گلابی، سبز، دورنگی اور سہ رنگی پھول اچھا اثر ڈالتے ہیں۔

۵۔ گلِ لالہ کے پھولوں کی زندگی 15 سے 17 دنوں کی ہوتی ہے۔

۶۔ باغ کی دلکشی بڑھانے کے لیے باغ کے بیچوں بیچ ایک نہر گزاری گئی ہے۔ جس میں خوبصورت فوارے لگائے گئے ہیں۔

ان جملوں کے سامنے (✓) اور (×) کے نشان لگایئے۔

۱۔ (✓)، ۲۔ (✓)، ۳۔ (×)، ۴۔ (×)، ۵۔ (×)، ۶۔ (×)

کشمیر کے کسی اور مشہور باغ پر ایک مختصر و جامع پیراگراف لکھیے۔

شالیمار باغ۔ شالیمار باغ کو خوبصورتی کا عجوبہ کہا جاتا ہے۔ اس کے باغات مخصوص طرح کے پودوں اور پھولوں کی خصوصیات سے بھرپور ہیں۔ باغ کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ پانچ منظر نامہ خوبصورت باغات سے ملکر بنایا گیا ہے۔ شالیمار باغ کا مظر زیبا ہر موسم میں مختلف ہوتا ہے۔ اس باغ کی

خوبصورتی، انتہائی شاعرانہ اور رومانوی ہے۔ یہاں کا دلفریب منظر ہر آنکھ کو محسوس کرنے کے قابل ہے اور لوگ اسے دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ شالیمار باغ کو ایک مشہور مغلیہ بادشاہ شاہ جہاں نے تعمیر کروایا تھا۔ اس باغ میں چینی، افغانی اور مغلیہ فنون کی بہترین مثالیں دیکھی جاسکتی ہیں۔

ان لفظوں میں جمع کے نیچے اس کا واحد اور واحد کے نیچے اس کی جمع لکھیے۔

باغات، طرف، اعزازات، ممالک، تصاویر، لمحہ، قسم، حاکم، جلوے، نہریں

ان میں جن لفظوں کے نیچے خط کھنچا ہے، ان کی ضد سامنے دی ہوئی جگہ میں لکھیے۔

۱۔سخت، ۲۔موت، ۳۔لمبی، ۴۔پرانی، ۵۔کانٹے،

۶۔بدصورت

ان لفظوں پر درست اعراب لگائیے۔

وَاقِع، نَظَّارَہ، اَعزَاز، سَفِیْد، گُٹھلِیَاں، حِفَاظَت، اِنحِصَار، مُختَصر، مَصرُوف، رُونَق، مُمَالِک، حَسِین

ان لفظوں کے حروف الگ الگ کیجیے۔

خ وب ص ورت، م ش رق، رون ق، ٹ ی ول پ، م خ ت ص ر، م ص روف

۱۳۔ چار شرارتی لڑکے

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ خوبصورت چڑیا شاہ بلوت کے ایک بڑے درخت کی سب سے نچلی شاخ پر آ کر بیٹھ گئی۔

۲۔ کچھوے نے چڑیا کو اپنے گھر سے جانے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ کچھ بدبخت لڑکے باغ میں کھیلنے آتے ہیں۔ کھیلنے کے بعد وہ درخت کے نیچے بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں اور باغ کو گندہ کرتے ہیں۔

۳۔ باغ کو بدبخت لڑکے گندا کر دیتے تھے وہ کھانے سے فارغ ہو کر پھلوں کے چھلکے، کاغذ کے ٹکڑے اور پلاسٹک کے لفافے باغ میں ہی پھینک جاتے تھے۔

۴۔ چڑیا نے کاغذوں پر لکھا کہ باغ کی صفائی کا خیال رکھیں، ماحول کی صفائی حسن اخلاق کی دلیل ہے، صفائی ایمان کا حصّہ ہے یہ سب اس نے سرخ، زرد اور سبز رنگ سے لکھا۔

۵۔ کچھوا بوجھل قدموں سے سرو کے باغ کی طرف چل پڑا جہاں اس کی بہن کا گھر تھا۔

۶۔ لڑکے کی یہ بات کہ ''ہمارا فرض ہے ہم اپنی غلطی کی ذمہ داری قبول کریں اور کبھی ایسے اختیارات کا غلط استعمال نہ کریں آؤ باغ کی صفائی کریں۔'' یہ بات دوستوں نے تسلیم کر لی اور باغ کی صفائی کرنے لگے۔

۷۔ آخر میں کچھوے نے لڑکوں کے بارے میں کہا کہ بے شک شرارتی لڑکے اب اچھّے لڑکے بن چکے ہیں۔ یہ کہہ کر کچھوے نے عہد کیا کہ آج کے بعد میں اپنا گھر ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔

ان جملوں کے سامنے (✓) اور (✗) کے نشان لگائیے۔

۱۔(✗)، ۲۔(✓)، ۳۔(✓)، ۴۔(✗)، ۵۔(✓)، ۶۔(✓)

بتائیے کس نے کہا؟ سامنے دی گئی بریکٹ میں لکھیے۔

۱۔کچھوے نے، ۲۔چڑیا نے، ۳۔چڑیا نے،

۴۔دوسرے لڑکے نے، ۵۔ایک لڑکے نے،

۶۔کچھوے نے، ۷۔لڑکوں نے

کچھوے پر مختصر وجامع پیرا گراف۔

ایک باغ میں ایک کچھوا رہتا تھا وہ بہت صفائی پسند تھا وہ اپنے باغ کو صاف ستھرا رکھتا تھا اس کا کہنا تھا کہ ماحول کی صفائی اچھے اخلاق کی دلیل ہے اور صفائی ایمان کا حصّہ ہے۔لیکن کچھ شرارتی لڑکے باغ میں کوڑا کرکٹ کر جاتے تھے جس کی وجہ سے کچھوا باغ چھوڑ کر اپنی بہن کے گھر چلا گیا۔لیکن جب اسے اپنے گھر کی یاد آئی تو وہ واپس آیا اور باغ کو صاف ستھرا دیکھ کر حیران رہ گیا۔

لفظوں کے بعد ''بخش'' یا ''دہ'' کا لاحقہ لگا کر اسم صفت بنائیے۔

حیات بخش، آرام دہ

ان لفظوں کا املا درست کر کے لکھیے۔

خیال، صاف، لفافا، مبالغہ، پختہ، ماحول، کاغذ، ہفتہ، صفائی، منظر

ان لفظوں کے ہم معنی لکھیے۔

تعجب، فائدہ، بُرا، ثابت، تسلّی، وجہ

اب آپ بھی ان لفظوں کو 'بد' کا سابقہ لگا کر اسم صفت بنائیے۔

بدعمل، بدظن، بدنصیب، بدصورت، بداطوار

حروف کو صحیح طور پر رکھ کر لفظ بنائیے۔

درخت، حیرت، طریقہ، دوست، اخلاق، شرارتی

ان لفظوں پر دُرُست اعراب لگائیے۔

اِشتِیَاق، سُتھرَائِی، نُقصَان، مَنظَر، اِختَتَام، بُرش، سُرخ، بدبَخت، حِیرَان، پُختہ

ان لفظوں سے جملے بنا کر لکھیے۔

۱۔ درخت کی شاخ پر ایک بلبل بیٹھی ہے۔

۲۔ باغ میں مختلف قسم کے پھول پائے جاتے ہیں۔

۳۔ ہمیں اپنے گھر کو ہمیشہ صاف رکھنا چاہیئے۔

۴۔ ہمیں بچوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آنا چاہیئے۔

۵۔ صفائی ایمان کا حصّہ ہے۔

۶۔ الیکشن میں اپنی اپنی پارٹی کا نعرہ لگاتے ہیں۔

۷۔ انس اپنے دوست کو چوری کرتے دیکھ کر حیران رہ گیا۔

۸۔ محنت کا اختتام کامیابی کا راستہ بناتا ہے۔

۹۔ بچے کاغذ کی کشتی بنا کر کھیل رہے تھے۔

۱۰۔ باغ میں ہم نے آم کا درخت دیکھا۔

۱۱۔ معلّم نے اس کی محنت کو تسلیم کرتے ہوئے اسے اعلیٰ علم کا لقب عطا کیا۔

حصّہ۔Book-8

۱۔ مُناجات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ شاعر نے پہلے شعر میں کہا ہے کہ اے اللہ تو ہمیں قرآن کو سمجھنے والا اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والا بنا دے۔جس سے ہر گمراہ مسلمان گمراہی کو چھوڑ کر سچائی کے راستے پر چلنے لگے۔

۲۔ ہمیں قرآن کی تعلیم نے شہنشاہی بخشی تھے۔

۳۔ اس مناجات میں مسلم بیمار کے لئے یہ دعا کی گئی ہے کہ ''اے اللہ مسلمان کو نیک اعمال کرنے کا شوق دے اور اسے قرآن کی سمجھ دے''۔ یہی مسلمِ بیمار کے ہر درد کا علاج ہے۔

۴۔ جو قرآن کی آیات کا مطلب نہ سمجھے ایسے نادان کے لیے عالم قرآن ہونے کی دعا کی گئی ہے۔

۵۔ سرتاجِ رسل ''حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم'' کو کہا گیا ہے۔

نیچے دیے گئے شعر کی تشریح مع حوالہ شاعر کیجیے۔

حوالہ۔ یہ شعر ہماری درسی کتاب 'کاروان اردو' کی مناجات سے لیا گیا ہے اس کے شاعر 'مسرور کیفی' ہیں۔

تشریح۔ مسرور کیفی اس شعر میں کہتے ہیں کہ مسلمانوں میں علم حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے کا جذبہ اور شوق ہو جس سے مسلمان قرآن کی تعلیم اور تربیت کے ذریعے نیک اعمال اور فکریات کی روشنی اختیار کریں اور دوسروں کو بھی اس کا پیغام پہنچائیں۔

اس مناجات کے شاعر کا نام لکھیے۔

اس مناجات کے شاعر کا نام ہے ''مسرور کیفی''۔

مناجات کے بارے میں اپنے استاد سے پوچھ کر کچھ جملے لکھیے۔

مناجات ایک معنی عمل ہے جو عبادت کا اہم جزو ہے۔ اس سے انسان خدا سے محبت اور تعلق کو مضبوط کرتا ہے۔ مناجات کی طرف رجوع کرنا ایک فرد کو انسانیت کی طرف لے جاتا ہے۔ مناجات مومن کی روحانی تربیت اور روحانیت کے بیشتر پہلوؤں کو بہتر بناتی ہے۔

مصرعوں کا ملان کر کے شعر مکمل کیجیے۔

۱۔ اس کی برکت سے ہمیں دہر کا سلطاں کر دے

۲۔ فہمِ قرآن سے ہر درد کا درماں کر دے

۳۔ ایسے نادان کو بھی عِلمِ قرآں کر دے

۴۔ ایسے انساں کو حقیقت میں تو انساں کر دے

اللہ کی قدرت پر ایک اقتباس لکھیے۔

سب کا مالک اللہ ہے ہم سب اسی کے بندے ہیں۔ اسی نے یہ کائنات بنائی ہے اس نے اپنے بندوں کے لئے دنیا میں ہر چیز قائم کی ہے۔ اس نے زمین و آسمان بنائے۔ آسمان میں چاند تارے، سورج بنائے۔ آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کو اس پانی سے ہرا بھرا کیا اور زمین سے ہر طرح کے پھل، پھول، سبزیاں، میوے نکالے۔ اللہ نے ہر طرح کے جانور، پرندے، کیڑے مکوڑے بنائے ان کی زندگی کے لئے ہر چیز مہیا کری غرض یہ کہ انسان سے لے کر کیڑے مکوڑے تک کی زندگی کو فائدہ پہچانے والی ہر چیز میں اللہ کی قدرت ہے۔

درج ذیل الفاظ کے ہم معنی لکھیے۔

ملکیت، دنیا، کام، سمجھ، ناسمجھ

درج ذیل الفاظ سے جملے بنائیے۔

۱۔ ہر مسلمان کو چاہئے کے وہ قرآن کی ہر آیات کا مطلب جانے۔

۲۔ ساحل کے ابّا جان بیمار ہیں۔

۳۔ ہمارے نبیؐ کی رسالت نے انسانیت کو محبت اور امن کی راہ دکھائی۔

۴۔ اللہ نے انسان کی رہنمائی اور ہدایت کے لئے پیمبر بھیجے۔

۵۔ ہمیں دینِ اسلام کی تبلیغ کرنی چاہئے۔

۶۔ آزادی کی تحریک میں مسلمانوں کا بڑا کردار تھا۔

۷۔ ہمیں قرآن کو سمجھ کر پڑھنا چاہئے۔

ان لفظوں میں واحد لفظ کے نیچے اس کی جمع اور جمع لفظ کے نیچے اس کے واحد لکھیے۔

رسول، تعلیمات، برکتیں، حکم، جذبات، مطالب، آیت، علوم، اعمال، حقائق

درج ذیل الفاظ کا املا درست کر کے لکھیے۔

فہم، تعلیم، برکت، ذوق، تحریک

آپ بھی چند موضوع کلموں کے ساتھ مہمل لکھیے۔

دال ـــ وال   پڑھنا ـــ وڑھنا   سوئی ـــ ووئی

ہنسنا ـــ وسنا   ڈوڑنا ـــ ووڑنا   سونا ـــ وونا

چلنا ـــ ولنا   پھرنا ـــ ورنا

ان الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

جَذبَہ، دُولَتْ، دَرزْ، مَطلَبْ، رِسَالَتْ، حَقِیقَتْ، غَرَضْ، تَبلِیغْ، رَسَنْ، اَحکَامْ، مُسلِمْ، تَابِع

۲۔ نعت

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ وہ نظم جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی گئی ہو اسے نعت کہا جاتا ہے۔

۲۔ اس نظم (نعت) کے شاعر ''مولانا الطاف حسین حالیؔ ہیں۔

۳۔ جس نظم میں چھ مصرعوں کا بند ہو ایسی نظم کی ہیئت کو مسدّس کہتے ہیں۔

۴۔ اس نظم میں کل چار بند ہیں۔

دو مصرعوں سے مل کر ایک شعر بنتا ہے اور کئی مصرعوں سے مل کر ایک بند بنتا ہے۔ جیسے اس نظم میں چھ مصرعوں کا ایک بند ہے۔

ان مصرعوں کی تشریح شاعر کے حوالے کے ساتھ کیجیے۔

حوالہ۔ یہ بند ہماری درسی کتاب 'کاروانِ اردو' کی 'نعت' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر 'مولانا الطاف حسین حالیؔ' ہیں۔

تشریح۔ اس بند میں شاعر حضور اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ان کے آنے سے عرب کی سر زمین پر پوری طرح سے اسلام پھیل گیا تھا۔ انھوں نے بجلی کے کڑکے کی طرح ہدایت کا پیغام پھیلایا اور گمراہ لوگوں کو ہدایت کے راستے پر چلنے کو کہا۔ ان کے آنے سے پوری دنیا میں حق کے پیغام کا شور مچا تھا اور اس حق کے پیغام سے جنگل اور پہاڑ بھی گونج اٹھے تھے۔

دی گئی خالی جگہ میں موزوں یا صحیح مصرع لکھیے۔

۱۔ بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا

۲۔ مَفاسد کا زیر و ابر کرنے والا

۳۔ اُتر کر حرا سے سوئے قوم آیا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت یا صفات پر کچھ جملے یا ایک اقتباس لکھیے۔

حضرت محمدؐ کی عظمت کو بیان کرنا ممکن نہیں ہے۔ ان کی عظمت کا بیان صرف کچھ خاص الفاظ میں ممکن ہوتا ہے۔ ان کی شخصیت

سے انصاف، رحمت، حکمت اخلاقی اور انسانیت کو بیان کیا جاتا ہے انھوں نے اپنی زندگی کے مختلف حصّوں میں انسانیت کو انقلابی طریقے سے نوازہ ہے۔ ان کی عظمت میں شامل ہیں ان کی عدلیہ، صبر، محبت اور علمی فہم۔ ان کے خطبات اور سنتوں سے ہمیں ایک معمولی زندگی کو معنی خیز بنانے کے لیے ہدایت ملتی ہے۔

ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

۱۔ ہمیں مصیبت میں ہمّت نہیں ہارنی چاہئے۔

۲۔ دانش کو اپنی ماں کے مرنے کا بہت غم ہے۔

۳۔ ہمارا والی اللہ ہے۔

۴۔ اللہ نے زمین سے کئی طرح کی خام نکالی ہیں۔

۵۔ آدمی کو کندن پہننا حرام ہے۔

۶۔ بادلوں کے گرجنے سے کڑکا ہوتا ہے۔

۷۔ جنگلی جانوروں سے دشت بھرا پڑا ہے۔

درج ذیل الفاظ میں واحد کی جمع اور جمع لفظ کا واحد لکھیے۔

القاب، رحمتیں، مراد، غریب، قبیلا، فساد، بستیاں، موج، ہوائیں، قوم، آوازیں، پیغامات

حروف کی ترتیب درست کیجیے اور الفاظ بنائیے۔

غریب، مصیبت، بستی، کندن، نسخہ، پیغام

درج ذیل الفاظ کا املا درست کر کے لکھیے۔

ہادی، خام، حرا، ضعیف، رحمت، خطاکار، فقیر، قوم، غلام آواز

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

ضَعِیف، یَتِیم، صَوت، عَرَب، دَشت، کُندَن

نظم میں تلاش کر کے ان لفظوں کے ہم وزن الفاظ لکھیے۔

ہوا، لایا، ہلادی، نام

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

امیر، پرایا، آزاد، زبر، بےخطا

آپ بھی ''پر، سے، نے، کو، تک'' کا استعمال اپنے جملوں میں کیجیے۔

۱۔ ساحل نے کھانا کھایا۔

۲۔ میز پر کتاب رکھی ہے۔

۳۔ گھر سے باہر جاؤ۔

۴۔ ریل گاڑی دلّی سے کلکتہ تک جائے گی۔

۵۔ بوڑھے کو سڑک پار کرادو۔

۶۔ کھیت پر جاؤ۔

۷۔ جہاں تک ہو سکے نیک عمل کرو۔

۳۔ تکبُّر

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ تکبر کا مطلب ہے اپنے آپ کو بڑا اور دوسروں کو اپنے مقابلے میں چھوٹا اور حقیر سمجھنا اور حق بات کو ٹھکرانا۔

۲۔ تکبر سے غصّہ، ظلم، کینہ، حسد اور بغض جیسی فاسد چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔

۳۔ تمام تر بڑائی اور کبریائی صرف اللہ تعالیٰ کی ہے اور اسی کو حاصل ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی اور وہی ہے جس کا اقتدار بھی کامل ہے، جس کی حکمت بھی کامل ہے۔

۴۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی تکبر ہوگا''۔

۵۔ اگر تکبر کرنے والا ایسا ہے کہ وہ مال و دولت یا حسن و جمال یا جاہ و مرتبہ یا علم و فضل یا حسب و نسب کی وجہ سے اپنے کو برتر اور دوسرے کو حقیر سمجھتا ہے تو اللہ کو وہی تکبر ناپسند ہے۔

۶۔ تکبر کرنے والے کی سزا جہنم ہے چاہے اس میں ذرہ برابر بھی تکبر ہو وہ ابتداً جنت میں نہیں جائے گا بلکہ سزا بھگتنے کے بعد ہی جنت میں جائے گا۔

۷۔ بارگاہ الٰہی سے شیطان کے مردود ہونے کی یہی وجہ تھی کہ اس نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار کیا، اس نے تکبر کیا، رب تعالیٰ کی حکم عدولی کی اور اکڑ دکھائی۔

ان جملوں کے سامنے (✓) اور (×) کے نشان لگایئے۔

۱۔ (✓)، ۲۔ (✓)، ۳۔ (×)، ۴۔ (✓)،

۵۔ (✓)، ۶۔ (✓)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات۔

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ''اور تمام تر بڑائی اسی کو حاصل ہے، آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی، اور وہی ہے جس کا اقتدار کامل ہے، جس کی حکمت بھی کامل ہے۔'' (سورۃ الجاثیۃ آیت: 37)

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، ''عزّت میرا پہناوا ہے اور بڑائی میری چادر ہے، پس جو بھی ان میں سے کوئی ایک چیز بھی مجھ سے کھینچے گا میں اسے عذاب دوں گا۔'' (صحیح مسلم، کتاب البر، باب تحریم الکبر: 2620)

۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ''وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا، جس کے دل میں ایک ذرّے کے برابر بھی تکبر ہوگا۔'' ایک آدمی نے سوال کیا، ''آدمی کو یہ پسند ہے کہ اس کا لباس اچھا ہو اور اس کے جوتے اچھے ہوں (کیا یہ بھی تکبر میں شامل ہے)؟'' آپؐ نے جواب ارشاد فرمایا، ''یقیناً اللہ جمیل ہے اور وہ جمال کو پسند فرماتا ہے۔ تکبر کا مطلب ہے حق بات کو ٹھکرانا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا۔''

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر و بیانہ 91)

ان حروف کو ترتیب سے لکھ کر بامعنی لفظ بنایئے۔

حسد، غضب، کینہ، حقیر، عذاب، بصارت

ان لفظوں سے جملے بنایئے۔

۱۔ تمام تر بڑائی و کبریائی اللہ ہی کے لئے ہے۔

۲۔ تکبر کرنے والا جہنم میں جائے گا۔

۳۔ اللہ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔

۴۔ جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں وہ جنت کے مستحق ہیں۔

۵۔ تکبر انسان کو اللہ کی عبادت اور آپؐ کی اطاعت سے محروم کر دیتا ہے۔

۶۔ تکبر گمراہی کی طرف لے جاتا ہے۔

۷۔ ہمیں کسی کو اپنے سے کم تر نہیں سمجھنا چاہئے۔

آپ بھی ایسے کچھ الفاظ لکھیے جو آپس میں ہم معنی یا مترادف ہوں۔

تکبر وغرور، حسن و جمال، عظمت و بڑائی، حسد وجلن، دکھ ودرد، خوشی ومسرّت، غم وفکر، رحم وکرم

'و' یا 'اور' لکھ کر اس کے ساتھ اس کا ہم معنی (مترادف) لکھیے۔

علم وادب، فکراورغم، حسن و جمال، حسین وجمیل، نظم اورنسق، ہوش وہواس، گردوغبار، عجیب وغریب

درج ذیل الفاظ کا املا درست کیجیے۔

غضب، دُکھ، اطاعت، بصیرت، عظمت

ان الفاظ پر درست اعراب لگائیے۔

مُستَحِق، غُرُور، نُقصَانَات، مَردُودْ، عَاجزَانَہ، حَقِیر

۴۔ سوُرج

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

ا۔ نظامِ شمسی کا مرکز سورج ہے۔

۲۔ سورج کی روشنی اتنی تیز ہوتی ہے کہ رات کو اس کی چمک سے ہی چاند دکھائی دیتا ہے۔

۳۔ سورج کی طرف ہم نہیں دیکھ سکتے کیونکہ اس کی چمک بہت تیز ہوتی ہے۔

۴۔ سورج سرخ رنگ کا ہے اور اس کا درجہ حرارت دس ہزار درجہ سینٹی گریڈ تک ہے۔

۵۔ سورج بھی اپنے محور کے گرد گھومتا ہے اور اس کی گردش تقریباً ۲۷ دن میں پوری ہوتی ہے۔

ان جملوں میں دی گئی خالی جگہ کو صحیح لفظ چن کر مکمل کیجیے۔

ا۔حصّہ، ۲۔چاند، ۳۔ٹمٹماتے، ۴۔کروڑ، ۵۔زمین

ان جملوں کے سامنے (✓) اور (×) کے نشان لگائیے۔

ا۔(✓)، ۲۔(×)، ۳۔(×)، ۴۔(✓)، ۵۔(×)

سوج پر ایک مختصر وجامع نوٹ لکھیے۔

سورج انسانوں کی زندگی کا ایک اہم حصّہ ہے۔ یہ ہماری زمین کو روشنی فراہم کرتا ہے اور گرمی اور توانائی کا ماخذ ہے۔ سورج ہماری دنیا کو گرم رکھتا ہے۔ یہ پودوں اور جانوروں کی روزی کا بھی ذریعہ ہے۔ اس کے بغیر زندگی ناممکن ہے۔ اس کی روشنی اور گرمی نہایت اہم ہوتی ہے جو ہمیں زندہ رکھتی ہے اور زمین پر زندگی کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔

درج ذیل الفاظ میں واحد کے نیچے اس کی جمع اور جمع کے نیچے اس کا واحد لکھیے۔

شعلہ، ستارہ، شعاعیں، مشکلات، ذرہ، حرکات

ان لفظوں کا املا درست کر کے لکھیے۔

شمسی، فاصلہ، حصّہ، حرارت، محور، قطر، مرکز، خارج، مقدار، کائنات

ان حروف کو صحیح ترتیب سے لکھ کر لفظ بنائیے۔

جانب، مرکز، نظام، گرمی، توانائی، سورج، مینار، محور

ان الفاظ سے جملے بنائیے۔

ا۔ سورج نظامِ شمسی کا مرکز ہے۔

۲۔ سائرہ اور فاطمہ نے اسکول سے گھر تک کا فاصلہ بنا سواری کے ہی طے کرلیا۔

۳۔ ہمیں سورج سے روشنی حاصل ہوتی ہے۔

۴۔ زمین اپنے محور پر گردش کرتی ہے۔

۵۔ پہاڑ کی سطح پر برف جمی ہوئی ہے۔

۶۔ تکبر ہمیں گناہوں کے قریب لے جاتا ہے۔

اب مندرجہ ذیل الفاظ غور سے پڑھے اور ان کے سامنے اسم نکرہ کی قسم لکھیے۔

شہر۔اسم ذات، لڑکا۔اسم ذات، پگڑ۔ اسم مکبر، پگڑی۔اسم مصغر، کھٹولا۔اسم مصغر، کھاٹ۔اسم مکبر، گھنٹا۔اسم مکبر، گھڑی۔اسم مصغر، چھم چھم۔اسم صوت، کلہاڑی۔اسم آلہ، ہسپتال۔اسم ظرف، صبح۔اسم ظرف، گھروندا۔اسم مصغر، کتابچہ۔اسم مکبر

۵۔ کوشش کیے جاؤ

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ انسان جب کوشش نہیں کرتا تو وہ اپنے مقصد تک پہنچنے کے لئے راستہ نہیں تلاش کرتا اور ترقی کی سمت میں توجہ نہیں دیتا۔جس کی وجہ سے اسے ہار کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

۲۔ مسلسل کوشش کرنے سے عموماً انسان کامیابی حاصل کرتا ہے۔کوشش سے وہ اپنے مقصد تک پہنچنے کا قریبی راستہ دریافت کرتا ہے اور اپنی قابلیتوں کو بہتر طریقے سے استعمال کرتا ہے۔

۳۔ مولوی اسمٰعیل میرٹھی کی نظم 'کوشش کیے جاؤ' کا مرکزی خیال عموماً محنت ، استقامت اور مقصد تک پہنچنے کی راہ میں کوشش کرنے کی اہمیت ہے۔ یہ نظم انسان کو محنت کی اہمیت، حوصلہ اور عزم کی موجودگی کی ضرورت کو سمجھاتی ہے۔

۴۔ ہم شاعر کے پیغام کو اپنی زندگی میں عمل میں لاکر ان کے نظریات کو عملی شکل دے سکتے ہیں۔اس طرح ہم ان کی نظم کو اپنی زندگی کا حصّہ بنا کر اپنی اور دوسروں کی ترقّی اور کامیابی کی سمت میں اضافہ کر سکتے ہیں۔اسی طرح شاعر کا پیغام اگلی سطح تک پہنچ سکتا ہے۔

نظم کے چوتھے بند کی تشریح شاعر کے حوالے کے ساتھ کیجیے۔

حوالہ۔ یہ بند ہماری درسی کتاب 'کاروانِ اردو' کی نظم 'کوشش کیے جاؤ' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر 'مولوی اسمٰعیل میرٹھی' ہیں۔

تشریح۔ اس بند میں شاعر بچو کو مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ پڑھنا، لکھنا بہت ضروری ہے۔ اگر ہمیں کل ایک کامیاب انسان بننا ہے تو اس کے لئے آج ہمیں پڑھنا ہوگا اور امتحان میں کامیابی تب ہی مل سکتی ہے جب ہم روزانہ پڑھیں گے۔اس لئے ہمیں مسلسل کوشش کرتے رہنا چاہئے۔

مندجہ ذیل اشعار کی تصحیح کر کے دوبارہ تحریر کیجیے۔

۱۔ جو پتھر پر پانی پڑے متصل
تو بے شبہ گھس جائے پتھر کی سِل

۲۔ دوبارہ پڑھو پھر پڑھو ہر ورق
پڑھے جاؤ جب تک ہے باقی رمق

۳۔ نہ ٹھنکو، نہ جھجکو، نہ پچھتاؤ تم

ذرا صبر کو کام فرماؤ تم

۴۔ نہ بھاگو کبھی چھوڑ کر کام کو

توقع تو ہے خیر جو ہو سو ہو

مندرجہ ذیل الفاظ کے آخر میں اء لگا کر ان کی جمع بنایئے۔

طلباء، علماء، غرباء، ورثاء، وزراء، جہلاء، وکلاء

مندرجہ ذیل جملوں کو کے اور کہ کے مناسب استعمال سے پُر کیجیے۔

ا۔کہ، ۲۔کہ؛ کے، ۳۔کے؛ کہ، ۴۔کے

درج ذیل گوشوارے کو زمانہ ماضی، زمانہ حال اور زمانہ مستقبل کی پانچ پانچ مثالوں سے پُر کیجیے۔

زمانہ ماضی۔ ا۔میں رامپور گیا تھا۔ ۲۔باورچی نے کھانا بنایا تھا۔ ۳۔درزی کپڑے سیتا تھا۔ ۴۔استاد بچوں کو پڑھاتے تھے۔ ۵۔بچے کھیل رہے تھے۔

زمانہ حال۔ ا۔میں رامپور جا رہا ہوں۔ ۲۔باورچی کھانا بنا رہا ہے۔ ۳۔درزی کپڑے سی رہا ہے۔ ۴۔استاد بچّوں کو پڑھا رہے ہیں۔ ۵۔بچے کھیل رہے ہیں۔

زمانہ مستقبل۔ ا۔ میں رامپور جاؤں گا۔ ۲۔ باورچی کھانا بنائے گا۔ ۳۔ درزی کپڑے سئے گا۔ ۴۔ استاد بچّوں کو پڑھائنگے۔ ۵۔بچے کھیلیں گے۔

درج ذیل الفاظ کا املا درست کر کے لکھیے۔

دکان، توقع، کوشش، متصل، مستقل، مشکل، سبق، اضطراب، قلق، امتحان

۶۔ شکر گُزار بکریاں

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

ا۔ نیلی اور چندارانی کو ''ببلی'' جنگلی گھاس میں منہ مارتی نظر آئی۔

۲۔ چاروں آپس میں رشتہ دار تھیں۔ببلی اور چندارانی کی مائیں آپس میں بہنیں تھیں، نیلی اور موتی کی مائیں خالہ خالہ کی بیٹیاں۔

۳۔ چاروں بکریوں کا مقصد تھا ہر ایک کی خدمت کرنا چاہے کسی کا گھر بنانا ہو، بچوں کو کھلانا ہو یا پھر بوڑھے جانوروں کی مدد کرنی ہو۔اس کے ساتھ یہ شعر درج ہے

یہی ہے عبادت یہی دین و ایمان

کہ کام آئے دُنیا میں انسان کے انساں

۴۔ بارش سے بچنے کے لئے ان چاروں نے ایک غار میں پناہ لی۔

۵۔ چاروں بکریاں ایک دوسرے کے شانوں پر سر رکھ کر سو گئیں۔ نیلی اور ببلی کے خرّاٹے مدہم سرگوشی کی صورت گونج اٹھے جبکہ موتی رانی بڑے بڑے خرّاٹے سیٹیوں کی طرح مارنے لگی۔

۶۔ بکریوں پر حملہ کرنے کے لئے سبھی نر، مادہ اُلّو تیار ہو رہے تھے۔

۷۔ بکریوں کی جان انھیں میں سے ایک بکری کے مشورے پر متفق ہونے سے بچی اس بکری کا نام ''نیلی'' تھا۔

ان جملوں کو صحیح لفظ چن کر مکمل کیجیے۔

ا۔بے مثال، ۲۔قطرے، ۳۔جنگل، ۴۔۲۰،

۵۔جھگڑنے، ٦۔سکھ

کس نے کہا؟ سامنے لکھیے۔

ا۔چندارانی نے کہا، ٢۔رانی اور ببلی نے، ٣۔نیلی نے کہا،

٤۔دانا اُلّو (دادا جی) نے، ۵۔دانا اُلّو نے، ٦۔نیلی نے کہا

۷۔سبھی (تینوں) نے کہا، ٨۔چاروں نے کہا

بکریوں کی شکرگزاری کے انعام پر جامع پیراگراف۔

نیلی، چندا رانی، ببلی اور موتی چاروں بکریاں آپس میں سہیلیاں اور رشتہ دار بھی تھی۔ چاروں با ادب، با نصیب تھیں ہر وقت دوسروں کی مدد کرنا ان کا مقصد تھا سب چرند، پرند ان سے خوش رہتے تھے اور یہ بھی سب کی خوشی میں خوش رہتی تھیں چاہے کسی کا گھر بننا ہو، بچوں کو کھلانا ہو یا بوڑھے جانور کی مدد کرنی ہو یہ ہر کام میں آگے رہتی تھیں ان کا کہنا تھا۔ ''یہی ہے عبادت یہی دین و ایمان، کہ کام آئے دُنیا میں انسان کے انساں۔

ایک دن جب وہ چاروں اُلّوؤں کے شکار ہونے سے بچیں اور واپس جان بچا کر لوٹ آئیں تو انھوں نے اللہ کا شکرادا کیا جو ان کا مالک ہے اور سجدہ ریز ہوگئیں۔ یہ نئی زندگی اللہ کی طرف سے ان کے لئے انعام تھی ان کی شکرگزاری رائے گاں نہیں گئی اور ان کی زندگی کا باعث بنی۔

ان لفظوں پر درست اعراب لگائیے۔

نَعمَتوں، گُوشت، مَشغُول، بَدگُمانی، مَوجَب، تَازَہ، مَقصَد، مُنَاسِب، مَخلُوق، ہَمرَاہ

ان لفظوں سے جملے بنا کر لکھیے۔

ا۔ ہر لمحے ہمیں اللہ سے ڈرتے رہنا چاہئے۔

٢۔ باغ بہت سندر تھا۔

٣۔ فیصل نے سرمئی کرتا پہنا تھا۔

٤۔ بارش کے قطرے زمین پر گر رہے تھے۔

۵۔ اکرم کے سڑک پار کرانے پر بوڑھے نے شکریہ ادا کیا۔

٦۔ استاد کے آنے پر عاقب اور ناصر سرگوشی میں بات کرنے لگے۔

۷۔ بکریوں نے غار میں پناہ لی۔

ان لفظوں کے واحد لکھیے۔

مصیبت، لمحہ، تحفہ، امید، خیال

اب ان لفظوں میں 'دار' کا لاحقہ لگا کر انھیں اسم صفت (مرکب) بنائیے۔

شاندار، ایماندار، قرضدار، واضع دار

اسی طرح آپ ان لفظوں میں 'گاہ' کا لاحقہ لگا کر انھیں اسم ظرف بنائیے۔

عبادت گاہ، سیرگاہ، قیام گاہ، رہائش گاہ

ان لفظوں کا املا درست کر کے لکھیے۔

قریب، تعمیر، تحفہ، مرغوب، حملہ، سنگم، میسر، شعور، حفاظت، غار

محاوروں کا مطلب لکھتے ہوئے ان کو اپنے جملوں مین استعمال کیجیے۔

ا۔ بہت فائدہ ہونا۔

جب سے ارسلان کی سرکاری ملازمت لگی ہے اس کے تو وارے نیارے ہوگئے۔

۲۔ سنسان جگہ پر رونق ہونا۔

خوش قسمت لوگ تو ہر جگہ جنگل میں منگل بنا لیتے ہیں۔

۳۔ اپنا فائدہ دیکھنا۔

صادق بہت چالاک ہے اُسے میٹھی میٹھی باتیں کر کے اپنا الو سیدھا کرنا خوب آتا ہے۔

۴۔ پریشان کرنا۔

میرے دوست کاشف نے آج فون کر کر کے میری ناک میں دم کر دیا۔

۵۔ کام نہ ہونا۔

سلمان سارا دن سرکاری دفتر میں اپنا کام کروانے میں لگا رہا لیکن اس کی دال نہیں گلی۔

حروف کے مجموعوں کو غور سے دیکھ کر سمجھیے، حروف کا صحیح ملان کیجیے اور لفظ مکمل کیجیے۔

موسم، چھاتے، صورت، تکلیف، حملہ، مصیبت

ان لفظوں کے ہم معنی لکھیے۔

پریشانی، دیکھ بھال، بدظنی، اجالا، ٹھنڈک، رازداری، پسندیدہ، بے حوش، ٹھہراؤ، دھول

۷۔ مہاراجا ہری سنگھ

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

ا۔ ریاست جموں وکشمیر میں ڈوگرا راج سن 1840ء سے 1947ء تک قائم رہا۔

۲۔ ڈوگرا راج کے ابتدائی حکمران راجا گلاب سنگھ تھے وہ 1846ء سے 1857ء تک ریاست جموں وکشمیر کے فرماں روا رہے۔

۳۔ مہاراجا رنبیر سنگھ 1857ء تا 1885ء اور مہاراجا پرتاپ سنگھ 1885ء تا 1925ء تک حکومت کرتے رہے۔

۴۔ مہاراجا ہری سنگھ کا تعلق راجپوت خاندان کے گوت تھکیال نسل سے ہے۔

۵۔ مہاراجا ہری سنگھ نے تیرہ سال کی عمر میں مہاراجا میو کالج اجمیر میں داخلہ لیا۔

٦۔ اقتدار میں آتے ہی انہوں نے لوگوں کے لئے کچھ اچھے کام کرنے شروع کئے۔ انہوں نے ہری جنوں کے لیے تمام مندروں کے دروازے کھول دیے۔ ساہوکاری پر پابندی لگائی، اسکول تعمیر کروائے اور غریبوں اور طلبہ کی امداد کے لیے احکام جاری کئے، جن سے عوام کو کافی حد تک فائدہ ملا۔

۷۔ مہاراجا ہری سنگھ کی وفات 23 ستمبر 1961ء کو ہندوستان کے مشہور شہر ممبئی میں ہوئی۔

صحیح لفظ چن کر خالی جگہیں بھریئے۔

ا۔ابتدائی، ۲۔ہری سنگھ، ۳۔ترقی، ۴۔ملٹری ٹریننگ، ۵۔اچھے، ٦۔شوقین

ان جملوں کے سامنے (✓) اور (×) کے نشان لگائیے۔

ا۔(✓)، ۲۔(✓)، ۳۔(×)، ۴۔(×)، ۵۔(×)، ٦۔(✓)، ۷۔(×)، ۸۔(×)، ۹۔(×)

ریاست جموں وکشمیر۔۔۔۔۔۔۔۔پیراگراف تحریر کیجیے۔

ریاست جموں وکشمیر میں ڈوگرا راج سن 1840ء سے 1947ء

تک قائم رہا۔اس کے اہم فرماں روا راجا گلاب سنگھ بنے جن کی حکومت 1846 ء سے 1857 ء تک قائم رہی۔ اس کے بعد مہاراجہ رنبیر سنگھ نے 1857 ء سے 1885 ء تک اپنی حکومت قائم کی۔ اس کے بعد مہاراجا پرتاپ سنگھ نے 1885 ء سے 1925 ء تک حکومت کی۔ اس کے بعد مہا راجہ ہری سنگھ ڈوگراراج کے آخری مہاراجہ رہے جن کی حکومت 1925 ء سے 1947 ء تک قائم رہی۔ اس دور میں راجاؤں نے زراعتی ترقی انفرادی اورعوامی تعلیم کی فراہمی اور عوام کی صحت کی دیکھ بھال کی۔ ان کارناموں نے ریاست کو ترقی اور فلاحی مواد کی فراہمی میں اہم کردار ادا کیا۔

ان لفظوں کے ہم معنی لکھیے۔

راج، کنبہ، ولادت، صوبہ، فرماں رواں، ماں

حروف کے مجموعے بہ غور پڑھیے، سمجھیے اور حروف ملا کر لفظ بنائیے۔

حکومت، اقتدار، سیاست، فیصلہ، حکمراں، ریاست، ممبئ، مقام

جملوں میں دیے گئے خط کشیدہ الفاظ کے متضاد سامنے دیئے گئے بریکٹ میں لکھیے۔

۱۔ابتدا، ۲۔خواص، ۳۔طاقتور، ۴۔نقصان،

۵۔ولادت، ۶۔اچھی، ۷۔وفات

ان میں جمع لفظوں کے واحد لکھیے اور جو لفظ واحد ہے، اس کی جمع لکھیے۔

عام، فوائد، استاد، طالب، حدود،

حکم، بیٹا، سواریاں، وجوہات، مقامات

ان لفظوں کے نیچے مذکر یا مؤنث لکھیے۔

مذکر، مونث، مونث، مذکر، مونث،

مذکر، مذکر، مونت، مونث، مذکر

ان لفظوں کا املا درست کر کے لکھیے۔

قافیہ، وفات، حکمراں، حیات، منصوبے،

دخل اندازی، عرصہ، چچا، نسل، اساتذہ

۸۔ اُردو زبان

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ اردو میں حرف تہجی کی تعداد ''38'' ہے۔

۲۔ اردو کے متعلق بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس کا ہر لفظ شہد کی طرح ہے اور یہ ہمیں بولنے کا سلیقہ سکھاتی ہے۔

۳۔ اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ اردو بہت خوبصورت اور ایک تہذیب یافتہ زبان ہے اس سے ہر دور اور طبقہ کے لوگ متاثر رہے ہیں۔

۴۔ شاعر کہتے ہیں کہ اردو زبان ہمارے ملک کی عزّت اور شان ہے یہ زبان ہمارے لیے خدا کا انعام ہے۔

۵۔ علامہ محمد اقبال اور مرزا غالب

درج ذیل ممالک کے آگے ان کی مادری زبان کا نام لکھیے۔

فارسی، عربی، انگریزی، ہندی، بنگلہ، سنہالی

اپنی کسی پسندیدہ کہانی کی کتاب پر تبصرہ طلبہ استاد کی مادد سے خود لکھیں۔

اردو زبان پر ایک معلوماتی مضمون

اردو ہندوستان کی سب سے مقبول عام زبان ہے جو ملک کے کونے کونے میں لکھی پڑھی اور بولی جاتی ہے۔ ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی، پارسی، انگریز غرض سب ہی اردو کی شیرینی سے لطف اندوز ہوئے۔ اردو نے عربی، فارسی اور انگریزی کے ساتھ اور ہندوستان کی تقریباً تمام زبانوں سے اثر قبول کیا ہے اوران کے الفاظ کواس خوش اسلوبی سے اپنایا ہے کہ وہ صرف اردو کے ہوکر رہ گئے ہیں۔

'اردو' لفظ ترکی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی لشکر کے ہیں۔ اس میں ہندی، فارسی اور عربی کی تمام آوازیں موجود ہیں۔ اردو کے حروفِ تہجا ان تینوں زبانوں کے حروفِ تہجا سے مل کر بنے ہیں اور اردو کا رسم الخط ابتدا سے فارسی ہے۔

اردو زبان کو انیسویں صدی کی ابتداء تک ہندی، ہندوی، دہلوی، ریختہ، ہندوستانی، دکنی اور گجراتی غرض مختلف ناموں سے یاد کیا جاتا تھا۔ اردو کی ابتداء کے بارے میں ہم یقین سے فقط یہ کہہ سکتے ہیں کہ جب مغربی ہندی میں فارسی کا پیوند لگا تو یہ زبان وجود میں آئی۔ مغربی ہندی سے مراد وہ زبان ہے جو دہلی اور میرٹھ کے علاقے میں بولی جاتی تھی۔ اس (اردو) کی ابتداء دکن سے ہوئی اور نثر نگاروں اور شاعروں کے ذریعے یہ شمالی ہندوستان تک پہنچی۔ اس طرح اردو ہندوستان کے تمام علاقوں میں پھیل گی اور ہر خاص وعام کی زبان پر چھا گئی۔

اپنی کسی پسندیدہ اردو کی نظم کو چارٹ پر خوشخط طلبہ خود کریں۔

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

آفات، ضروریات، نصیحتیں، برتنوں، تمنائیں، اصبار، لفافے

درج ذیل خالی جگہوں کو 'حرف' کے درست استعمال سے پُر کیجیے۔

۱۔تک، ۲۔سے، ۳۔پر، ۴۔بھی، ۵۔اگر

درج ذیل جملوں کو درست اردو الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے دوبارہ لکھیے۔

۱۔ پرچہ صحیح وقت پر ہونے لگا۔

۲۔ آپ اپنے دوست کو بلائیں۔

۳۔ پرندے آسمان میں اُڑتے ہیں۔

۴۔ مجھے بھوک لگ رہی ہے۔

۵۔ کل ہم اپنی نانی کے گھر جائیں گے۔

۶۔ پانی دیواروں سے بہہ رہا ہے۔

۷۔ میں نے تو اس سے نہیں کہا کہ آئے۔

۸۔ امّی میرے لئے نیا بستہ لائی ہیں۔

۹۔ تمہیں انکل بلا رہے ہیں۔

۱۰۔ ٹھیک ہے جی! میں کل آجاؤں گی۔

۹۔ چچا چھکّن اور دھوبن

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ اس کہانی میں تین کردار ہیں۔ (۱) چچا چھکّن، (۲) چچی اور (۳) دھوبن۔

۲۔ چچا چھکن نے دھوبن کو کپڑے کیا دئے غرض پانچ منٹ میں گھر کی یہ حالت کر دی گویا آنکھ مچولی کھیلی جا رہی ہو۔ کوئی اِدھر بھاگ رہا ہے، کوئی اُدھر۔ کوئی کونے جھانکتا پھر رہا ہے۔ کوئی کپڑے اُتار تولیا لپیٹے بھاگا جا رہا ہے۔ ساتھ ساتھ چچا کے نارے بھی سننے میں آ رہے ہیں۔ ارے آئے؟ اب لائے؟ سب کے ہاتھ پاؤں پھول رہے ہیں۔ سٹی گم ہے۔ ٹکریں لگ رہی ہیں۔

۳۔ چچی، چچا چھکن سے اس لئے ناراض تھیں کیوں نکہ دھوبن کو کپڑے دینے کے وقت چچا نے گھر پر قیامت گزار رکھی تھی۔

۴۔ کہانی کے آخر میں چچا دھوبن کو ڈھونڈنے نکلے کیونکہ غلطی سے انھوں نے چچی کا سونے کے بٹن والا کرتہ دھوبن کو دے دیا تھا۔ چچا نے ہر ایک سے پوچھا خونچے والے سے، ریوڑیوں والے سے، گنڈیریوں والے سے، لیکن کسی سے انھیں دھوبن کا صحیح پتا نہ چلا۔

۵۔ طلبہ خود کریں۔

۶۔ چچا چھکن کے کردار کی سب سے بڑی خوبی ان کی بے نیازی ہے۔ یہ کردار اپنی بے نیازی کی بنا پر ایسی دلچسپ حرکات انجام دیتا ہے کہ قاری زیرِلب مسکرا دیتا ہے۔

۷۔ ہڑ بڑا ہٹی چچا چھکن

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

۱۔ میاں مٹھو، ۲۔ چھٹّن؛ بنو، ۳۔ سلیقہ، ۴۔ تیوری، ۵۔ چچا

مندرجہ ذیل الفاظ کو معّمے میں تلاش کیجیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

بخار۔ عارف کو کل رات سے تیز بخار ہو رہا ہے۔

جنون۔ علی نے جنون میں آ کر سارے برتن توڑ دیے۔

جھاڑن۔ عالیہ نے جھاڑن سے گھر کے جالے صاف کر دیے۔

دھوبن۔ روشن نے دھوبن کو کپڑے دھونے کو دیئے۔

فہرست۔ فِضا نے مہمانوں کی فہرست بنائی۔

توفیق۔ اللہ جسے چاہے نیکی کی توفیق دیتا ہے۔

مندرجہ ذیل متشابہ الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

آری۔ لکڑی کاٹنے والا اوزار

جملہ۔ لکڑہارا آری سے لکڑی کاٹ رہا ہے۔

عاری۔ محروم

جملہ۔ پروں سے عاری یہ پرندہ انتہائی اداس نظر آتا ہے۔

فعل۔ کام

جملہ۔ بُرے فعل سے دُور رہو۔

فیل۔ ناکامی

جملہ۔ وہ امتحان میں فیل ہو گیا۔

شیر۔ جانور کی قسم

جملہ۔ جنگل میں بہت تعداد میں شیر موجود ہیں۔

شِیر۔ دودھ

جملہ۔ موسیٰ کو شِیر پسند ہے۔

خط۔ لکیر

جملہ۔ خط کھینچنے کے لئے درست اوزار کا استعمال کریں۔

خط۔ فرمان

جملہ۔ گاؤں سے نانا کا خط آیا۔

تیز۔ ہوشیار

جملہ۔ صادق پڑھائی میں تیز ہے۔

تیز۔ جلدی

جملہ۔ وہ لڑکا بہت تیز چل رہا ہے۔

اب نیچے دیئے گئے الفاظ پڑھیے اور لُغت دیکھ کر اِن کے بعد آنے والے تین تین الفاظ لکھیے۔

انار اناڑی اناج اندر

دال داگ دانت دام

جالا جام جان جادو

آسان آم آری آتش

مندجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

اچھا، چچا، دھوبی، بھاری، باہر، گھٹا

۱۰۔ مائی لارڈ حُقّہ

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ بچے کاٹھ (لکڑی) کی تلواریں اور چاقو چھیل رہے تھے کیونکہ اگلے دن ان کو ایک زبردست جنگ لڑنی تھی۔

۲۔ باغ کے پچھلے حصّے سے نمودار ہونے والے بڑے میاں بالکل گھِسے گھِسائے روّی سے کپڑے اور پھپھوندی لگی ترکی ٹوپی پہنے ہوئے تھے۔

۳۔ بچّوں نے بڑے میاں کو دیکھ کر سوچا کہ اگر یہ ذرا سے اور چھوٹے ہوتے اور ان کی یہ لال چمڑے کی جوتیاں ذرا اور نکیلی ہوتی تو یہ بالکل پریوں کی کہانیوں کے بونے معلوم ہوتے۔

۴۔ بڑے میاں دادا ابّا کے دوست تھے اور ان کو ''مائی لارڈ حُقّہ'' کہا جاتا تھا۔

۵۔ بچّے حیران تھے کہ آخر نانا ابا کو یہ کیا سوجھی کہ خود تو اتنے لمبے چوڑے بالکل سرسید احمد خاں کی تصویر کی طرح اور اتنے چھوٹے سے پھٹیچر سے بڑے میاں سے دوستی کی ہے جو بالکل پرستان کے بونے معلوم ہوتے ہیں۔

۶۔ ''مائی لارڈ حقّہ'' کالج میں ''کالج ابّا'' کے نام سے مشہور تھے اور ان کے خاص کام یہ تھے کہ وہ اسکول کی بعض کلاسیں خود لیتے تھے، ہوسٹل کی ہر بات اپنی نظر کے سامنے رکھتے تھے۔ یہاں تک کہ کھانے کے دیگچے تک پکتے میں کھول کھول کر دیکھتے تھے۔

۷۔ 'مائی لارڈ حقّہ' نے حقّہ پینے سے انکار اس لئے کر دیا کہ کیونکہ ان کی زندگی کے سب سے عزیز اور رازدار انسان کا انتقال ہو گیا تھا۔ اس غم میں انھوں نے حقّہ پینے سے منع کر دیا۔

ان جملوں کے سامنے (✓) اور (×) کے نشان لگایئے۔

۱۔ (×)، ۲۔ (✓)، ۳۔ (✓)، ۴۔ (×)،
۵۔ (×)، ۶۔ (×)، ۷۔ (✓)

درج ذیل جملے کس کی زبان سے ادا ہوئے ہیں؟ سامنے لکھیے۔

۱۔ بچوں نے، ۲۔ سلطان بھائی نے، ۳۔ ماں نے
۴۔ نانا ابّا نے، ۵۔ نانا ابّا نے

قومِ مسلم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پراگراف لکھیے۔

خان بہادر ظہیر الدین (مائی لارڈ حقّہ) نے کئی علاقوں میں مختلف

کارنامے انجام دیے۔ ان کی حکومت میں عوام کے معیشتی حالات میں بہتری لانے کے لئے زراعتی اور صنعتی ترقیات منصوبے شروع کئے گئے۔ انھوں نے شہری ترقی کے لئے بنیادی سہولتوں کی فراہمی پر بھی کام کیا۔ جیسے کہ پانی کی فراہمی، سڑکوں کی بناوٹ اور بنیادی صحت کی صحولتیں۔ انھوں نے تعلیم کے شعبے میں بہتری کے لئے قدم اٹھائے۔ انھوں نے ہی اسلامیہ کالج کی بنیاد ڈالی جو تعلیمی فضاؤں کی بہتری کے لئے اہمیت رکھتا ہے۔

حروف کے ان مجموں کو غور سے دیکھیے۔ حروف کو ترتیب سے لکھیے اور لفظ بنائیے۔

ٹوپی، نمائش، فرمائش، مصروف، تصویر، احسان

ان الفاظ سے جملے بنائیے۔

۱۔ صادق کی گھڑی بہت قیمتی ہے۔

۲۔ محنت کرنے سے دولت حاصل ہوتی ہے۔

۳۔ علی اپنی قوم کے لئے اسکول قائم کرنا چاہتا ہے۔

۴۔ کسی غریب شخص کو حقارت کی نظر سے نہیں دیکھو۔

۵۔ طاہر اپنے کام میں اتنا مشغول تھا کہ اسے پانی پینے کی مہلت بھی نہیں تھی۔

۶۔ میرے بڑے بھائی کا کالج میں داخلہ ہوا۔

۷۔ میری امّی خالہ کے بیمار ہونے پر ان کی عیادت کے لئے گئیں۔

۸۔ منشی نے ملازمین کی حاضری کا اندازہ لیا۔

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

قصّے، بنیادیں، ہستیاں، عمارتیں، اقوام

طبائع، غرباء، اساتذہ، تنخواہات، احسانات

ان لفظوں کی ضد سامنے دی گئی جگہ میں لکھیے جن کے نیچے خط کھینچا ہے۔

۱۔موت، ۲۔شوہر، ۳۔آسان، ۴۔بدبو،

۵۔غیر معقول، ۶۔امیر، ۷۔دشمن

اب ان لفظوں کے ساتھ 'دان' یا 'دانی' لگا کر ان سے مرکب لفظ بنائیے۔

اگال دان، سرمہ دانی، خاص دان، پان دان، عصر دانی، شمع دانی

اب لفظوں کے ساتھ 'زدہ' کا لاحقہ لگا کر انھیں مرکب لفظ بنائیے۔

سحر زدہ، آفت زدہ، خوف زدہ

اب ان لفظوں سے پہلے 'ان' کا سابقہ لگا کر مرکب لفظ بنائیے۔

انگنت، انمول، انجان، انہونی

ان لفظوں میں صحیح املا والے لفظ پر (✓) اور غلط املا والے لفظ پر (×) کا نشان لگیئے۔

(✓)	(×)	(✓)	(×)
(×)	(✓)	(×)	(✓)
(×)	(×)	(×)	(✓)
(✓)	(✓)	(✓)	(×)

ان لفظوں کے سامنے مذکر اور مونث لکھیے۔

مونث	مذکر	مذکر	مونث
مذکر	مذکر	مذکر	مونث

مونث مونث مذکر مذکر

ان لفظوں پر درست اعراب لگائیے۔

مُنشی ، فَرمَائِش ، اِنتِقال ، ہَستی ، دِسَمبَر

اِنجِینِئر ، نُمَائِش ، تنخوَاہ ، مُسلَمَان ، حِیثِیَت

۱۱۔ ایک گائے اور بکری

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ گائے نے بکری سے آدمی کی شکایت کرتے ہوئے کہا کہ خدا کسی آدمی سے پالہ نہ پڑنے دے کیونکہ کم دودھ دینے پر بڑ بڑاتا رہتا ہے اور اگر کمزور یا دبلی ہو جاؤں تو بیچ دیتا ہے۔

۲۔ بکری نے جواب دیا کہ یہ شکایت اچھی نہیں کیونکہ یہ گھاس کا میدان اور یہ سایہ دار درخت سب کچھ آدمی کے دم سے ہی ہیں۔

۳۔ گائے اس لئے شرمندہ ہوئی کیونکہ وہ جن آدمیوں کی شکایت کر رہی تھی وہی آدمی اسے کھانے کے لئے ہری گھاس اور رہنے کے لئے سایہ دے رہے تھے۔

۴۔ علامہ اقبال ایک معروف شاعر، فلسفی اور سیاسی فکری شخصیت تھے۔ انھوں نے اردو اور فارسی شاعری میں اپنی عظمت اور فکری دلچسپی کا اظہار کیا۔ ان کی شاعری میں محبت، امّت کی تحریک اور اسلامی اصولوں کی تعلیمات کا پیغام شامل ہے۔ ان کی شاعری کے چار مجموعے ہیں۔ بانگ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم اور ارمغانِ حجاز۔

۵۔ شاعر نے چراگاہ کا منظر بتاتے ہوئے کہا کہ وہاں ہری ہری گھاس، ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں اور سایہ دار درخت ہیں۔

مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔

۱۔ شاعر کہتے ہیں کہ یہ گھاس کا میدان اور یہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں اور یہ سایہ سب آدمی کی وجہ سے ہی ہے۔

۲۔ شاعر کہتے ہیں کہ بکری کی بات سن کر گائے کہتی ہے کہ بکری کی ذات چھوٹی ہے لیکن میرے دل کو اس کی بات اچھی لگی۔

مندرجہ ذیل اشعار مکمل کیجیے۔

۱۔ کسی ندی کے پاس اک بکری

۲۔ میرے اللہ تیری دُہائی ہے

۳۔ یہ مزے آدمی کے دم سے ہیں

گائے اور بکری کے درمیان ہونے والی گفتگو کو مکالمے کی صورت میں لکھیے۔

بکری: سلام کر کے، کیوں بڑی بی مزاج کیسے ہیں۔

گائے: خیر اچھے ہیں۔ میری زندگی تو کٹ رہی ہے مصیبت میں۔ ہمیں کبھی آدمی سے بھلا نہیں کرنا چاہئے۔ خدا اس سے کبھی ہمارا پالا نہ پڑائے۔ کیونکہ اگر کسی دن میں دودھ کم دیتی ہوں تو وہ مجھ پر بڑ بڑاتا ہے اور اگر میں دُبلی ہو جاتی ہوں تو مجھے بیچ دیتا ہے۔ میں کتنی ہی نیکی کرلوں لیکن اس کے بدلے میں مجھے برائی ہی ملتی ہے۔

بکری: تم کو اتنا شکوہ نہیں کرنا چاہئے کیونکہ چراگاہ اور ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا، ہری ہری گھاس اور یہ سایہ ہمیں نصیب نہیں ہوتا۔ یہ سب مزے آدمی کے دم سے ہی ہیں۔

گائے: (بکری کی بات سن کر شرما گئی اور آدمی کے گلے سے

پچھتائی) کہنے لگی کہ ویسے تو بکری چھوٹی ہے لیکن بات صحیح کہہ رہی ہے۔

نیچے دیئے گئے لفظ کی مدد سے الفاظ کی زنجیر بنایئے۔

بیمار۔رزق۔قلم۔مقام۔مچھلی۔یاد۔دال۔لوگ

مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہو جائے۔

۱۔ ناصر کو بلّی کے مرنے کا بہت افسوس ہوا۔

۲۔ اللہ کے فضل سے ہی رزق ملتا ہے۔

۳۔ باغ میں پھولوں سے بھری ایک ٹوکری رکھی تھی۔

۴۔ لوہے کی جالی بہت مضبوط ہوتی ہے۔

۵۔ ہمارے گھر کی دیوار پر ایک خوبصورت پرندہ بیٹھا ہے۔

۶۔ بڑوں سے زبان درازی نہیں کرنی چاہیے۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو حروف عطف اور حروف شرط سے پُر کیجیے۔

۱۔مگر، ۲۔اگرچہ، ۳۔لیکن؛ نے، ۴۔جب؛ پھر

۵۔جبکہ؛ لیکن؛ جب

۱۲۔ گلمرگ

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ جموں وکشمیر میں مغربی ہمالیہ کے پیر پنچال پہاڑوں میں ایک سیاحتی مقام گلمرگ واقع ہے۔ یہ سیاحتی مقام سطحِ سمندر سے 8,690 فٹ کی بلندی پر ہے۔

۲۔ گلمرگ کا درجہ حرارت سردیوں میں 5°C– سے نیچے رہتا ہے اور کبھی کبھی شدید سردیوں میں پارہ 20°C– تک گر جاتا ہے کیونکہ وہاں سردیوں میں بھاری برف باری ہوتی ہے۔

۳۔ دنیا کا سب سے بلند ترین مقام گاف کورس ہے جو کہ 8,690 فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔

۴۔ 2020ء میں یہاں پر کھیلو انڈیا پروگرام کے تحت ایک پانچ روزہ اسکیٹنگ مقابلہ کرایا گیا، جس میں نوسو (900) سے زیادہ کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔

۵۔ گلمرگ میں افروٹھ کی پہاڑیاں دیکھنے کے لائق ہیں جو کہ 10,100 فٹ سے لے کر 13,800 فٹ کی اونچائی پر واقع ہیں۔

۶۔ گلمرگ میں مہاران مندر ہے جس کو 1915ء میں تعمیر کرایا گیا تھا۔

جملوں کے سامنے (✓) اور (×) کے نشان لگایئے۔

۱۔(✓)، ۲۔(×)، ۳۔(✓)، ۴۔(×)،

۵۔(×)، ۶۔(✓)

صحیح لفظ چن کر خالی جگہ بھریے۔

۱۔سیاحتی، ۲۔مرگ، ۳۔1902، ۴۔شاہ، ۵۔آمد

گلمرگ کے بارے میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔خصوصیات آجائیں۔

گلمرگ کشمیر کا ایک خوبصورت گاؤں ہے۔جس کی زمین پہاڑوں سے ملی ہوئی ہے۔ یہاں کے سرسبز باغات اور آبشاروں کی خوبصورتی دل کو مسکراہٹ فراہم کرتی ہے۔گلمرگ کا ماحول پرسکون اور خوش آمدید ہوتا ہے۔ جو گرمیوں میں گرما کا لذت اندوز ہوتا ہے اور سردیوں میں برفوں کی چادر میں لپیٹا سکون فراہم کرتا ہے۔گلمرگ کشمیر کے معروف مقامات میں سے ایک ہے۔جو سیاحوں کے لئے مشہور منظر عالمی ہے۔

ان لفظوں میں صحیح حرف پر درست اعراب لگایئے۔

مَغرِبی، شُمالی، سَیّاحتی، مُعتَدِل، وَاقِع، چَراگاہ، مُقابلَہ، گُلمرگ، چَرچ، مُنعَقِد

حروف کے مجموعوں کو بہ غور دیکھیے۔

گلمرگ، فاصلہ، شدید، مقام، واقع، مندر

ان الفاظ سے جملے بنا کر لکھیے۔

۱۔ گلمرگ ایک سیاحتی مقام ہے۔

۲۔ نمرہ کے اسکول کی سالانہ فیس 25000 ہے۔

۳۔ شاکر نے دوڑ کے مقابلہ میں حصّہ لیا۔

۴۔ تاج محل اگرہ میں واقع ہے۔

۵۔ عیسائی عبادت کرنے کے لئے چرچ جاتے ہیں۔

۶۔ نئے سال کی آمد پر سب نے خوشی منائی۔

۷۔ آزادی کے موقع پر ہندوستان میں جشن منایا گیا۔

ان الفاظ کو ان کی ضد سے ملایئے۔

شمالی۔جنوبی، مغربی۔مشرقی، منفی۔مثبت، سردی۔گرمی، ابتدائی۔آخری، عام۔خاص، آمد۔رفت/رخصت، قریب۔دوُر

ان لفظوں کی اردو جمع لکھیے۔

مقابلوں، مندروں، میلوں، سیاحوں، پہاڑیاں سردیاں، جگہوں، کھلاڑیوں، موسموں، بلندیاں

ان لفظوں کے ہم معنی لکھیے۔

اوّلین، جگہ، محفل، مہینہ، منظر،

موجود، بلندی، سیر، پھول، حکومت

خاص جگہوں یا شہروں یا ملک یا مذہبی مقامات وغیرہ کے نام۔

تاج محل، لال قلعہ، جاپان، دہلی، مدینہ

ان لفظوں کو تنوین کے ساتھ لکھیے۔

رسماً، فطرتاً، ثانیاً، عادتاً، ارادتاً، مزاجاً

ان لفظوں کا املا درست کر کے لکھیے۔

خاتون، فاصلہ، مقام، برف، واقع، حکومت، تحت، منعقد، طریقہ، سیاح

۱۳۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ حضرت امام جعفر صادق کے والد صاحب کا نام نامی امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا۔آپ کے دادا صاحب حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور پردادا شہید کربلا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔آپ کی والدہ کا نام ام فروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا۔

۲۔ حضرت امام جعفر صادق مدینہ منورہ میں 17 ربیع الاوّل 80 ہجری میں پیدا ہوئے۔

۳۔ حضرت امام جعفر صادق نے ابتدائی تعلیم اپنے دادا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاصل کی۔ جب دادا کا انتقال ہو گیا تو والد صاحب کے دامنِ تربیت میں رہے۔یہی وہ دامن تھا جس سے علمی فیض حاصل کرنے کے لئے خلائقِ رجوع کرتے تھے۔آپ اپنے عہد کے شباب میں ہی عبادت، علم، زہد اور تقویٰ کے شہوار بن گئے۔

۴۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سلسلہ نسب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتا ہے۔

۵۔ امام جعفر صادقؓ کے چند اہم اوصاف مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱)۔امام جعفر صادقؓ سبھی سے حسن سلوک سے پیش آتے تھے۔(۲)۔ وہ انصاف وعدل کے حامی تھے۔(۳)۔ان کی زندگی میں تقویٰ اور پرہیزگاری کی بڑی قدر ہوتی تھے۔

(۴)۔ وہ مہمان نوازی ،غرباء ومساکین کی خبر گیری اور مخفی طریقے سے صدقہ وخیرات کرتے تھے۔

ان جملوں کے سامنے (✓) اور (×) کے نشان لگایئے۔

۱۔ (✓)، ۲۔ (×)، ۳۔ (✓)، ۴۔ (×)،

۵۔ (✓)، ۶۔ (✓)

بتایئے کس نے کہا؟ سامنے دی گئی بریکٹ میں لکھیے۔

۱۔ جاجی نے، ۲۔ اجنبی نے، ۳۔ حضرت امام جعفر صادقؓ نے، ۴۔ حضرت امام جعفر صادقؓ نے

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ایک جامع پیراگراف۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پیدائش مدینہ منورہ میں ہوئی۔آپ کا سلسلہ نسب محمدؐ سے ملتا ہے۔آپ نے ابتدائی تربیت اپنے دادا سے حاصل کی۔آپ ایک عظیم عالم تھے۔آپ پوری زندگی نبی کریم محمدؐ کے مقصدِ حیات یعنی کتاب وحکمت کی تعلیم میں مصروف رہے۔یہی وجہ ہے کہ آپ کے زمانے میں جو سیاسی معرکے اور واقعات رونما ہوئے ان میں کہیں بھی حضرت امام کا کردار نظر نہیں آتا۔اکابر اُمت نے آپ کو کئی القاب سے نوازا ہے، جن میں مشہور ترین لقب 'الصادِق' ہے۔

ان حروف کو صحیح ترتیب سے ملا کر لفظ بنایئے۔

باقر، تربیت، مجلس، صادق، سلوک، مسجد، تھیلی، دامن

ان لفظوں پر درست اعراب لگایئے۔

اَمجَد، اِمَام، عَبدُاللّٰہ، شَرف، خَیرات، مَدِینَہ، عَفو، اَخلَاق، اُوصَاف، اَسبَاب

ان لفظوں کو ان کے ہم معنی سے ملایئے۔

جدّ امجد۔دادا، صادِق۔سچا، تلمذ۔ شاگردی، وفات۔موت، حیات۔زندگی، اسباب۔سامان

ان لفظوں کو ان کی ضد سے ملایئے۔

زندگی۔موت، علم۔جہالت، والدہ۔والد، پاس۔دور

ان لفظوں سے جملے بنا کر لکھیے۔

۱۔ دادا جان نے بچّوں کو کہانی سنائی۔

۲۔ آپؐ کے اخلاق واوصاف سے ہر شخص متاثّر ہوتا ہے۔

۳۔ کشمیر کا ہر گوشہ خوبصورتی سے بھرا ہے۔

۴۔ اجنبی کی تھیلی میں ایک ہزار اشرفیاں تھیں۔

۵۔ پریشانیوں میں ہمیں صبر سے کام لینا چاہئے۔

۶۔ فیل ہونے پر عاقب شرمندہ ہو گیا۔

ان لفظوں کے سامنے مذکر اور مونث لکھیے۔

مذکر مونث مذکر مذکر مونث

مذکر مونث مذکر مونث مذکر

ان لفظوں کو ان جمع سے ملائیے۔

مسجد۔مساجد، شہید۔شہدا، فیض۔فیوض، مجلس۔مجالس،
سلسلہ۔سلاسل، غریب۔غربا، علم۔علوم، لقب۔القاب،
گوشہ۔گوشے، خلق۔اخلاق، صدقہ۔صدقات،
اشرفی۔اشرفیاں، وصف۔اوصاف، عبادت۔عبادات،
جد۔اجداد، مسکین۔مساکین

صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

(×) (×) (×) (×)
(✓) (✓) (✓) (✓)
(✓) (×) (×) (×)
(×) (✓) (✓) (✓)

۱۴۔ جل ککڑ

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ اس نظم میں جاڑا، بہار، گرمی، برسات اور پت جھڑ کا ذکر کیا گیا ہے۔

۲۔ اس نظم کا مرکزی کردار بات بات پر غصّہ ہونے والا (چڑ چڑا) ہے۔

۳۔ اس کردار کو گرمی میں برسات کا مہینہ یاد آتا ہے۔

۴۔ کردار کو موسمِ بہار میں زرد پتّا نہ دکھنے کا غم ستاتا ہے۔

۵۔ اس نظم میں کردار کو جاڑے میں چشمے پر نہانے سے، گرمی میں دھوپ میں جانے سے، برسات میں بارش میں بھیگ جانے سے، بہار میں پھول توڑنے سے اور خزاں میں آموں کو بھولنے کو کہا گیا ہے۔ ہمارے خیال میں وہ لوگ بچے ہیں۔

مندرجہ ذیل الفاظ کو معمے میں تلاش کیجیے۔

طلبہ خود کریں۔

’میرا پسندیدہ موسم‘ کے عنوان پر مضمون طلبہ خود لکھیں۔

چارٹ پیپر پر اپنے پسندیدہ موسم کی تصویر طلبہ خود بنائیے۔

نظم میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

گڑ بڑ۔پت جھڑ، نہاؤ۔کھاؤ، جاؤ۔لاؤ، پھول۔بھول،
روکتے۔ٹوکتے، پتوں۔حسرتوں، ہوں، یوں،
رُونکھا۔اُداسا

مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیے۔

خزاں، زینت، مصروف، خوشی، آسمان، سائل

مندرجہ ذیل سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے الفاظ بنائیے۔

سابقے۔ خوددار، خودبخود پَرواز، پَرواہ
لاحقے۔ ترقی پسند، من پسند باغبان، میزبان

صفتِ ذاتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تین تین مثالیں لکھیے۔

صفتِ ذاتی۔

(۱) وہ لڑکی **خوبصورت** ہے۔
(۲) اس کی مسکراہٹ **خوشنما** ہے۔
(۳) اُس کے بال **سیاہ** ہیں۔

صفتِ نسبتی۔

(۱) کاشف کے پاس **ایرانی** ٹوپی ہے۔
(۲) روشن نے کل **لکھنوی** کرتا پہنا تھا۔
(۳) سلیم اپنے بچوں کے لئے **قندھاری** انار لایا۔

صفتِ مقداری۔

(۱) باورچی نے بریانی میں دس کلو چاول ڈالے۔

(۲) فرحت کی قمیض میں دو میٹر کپڑا لگا۔

(۳) راحت نے آدھا لیٹر دودھ خریدا۔

صفتِ عددی۔

(۱) موسیٰ کے پاس دو کتاب ہیں۔

(۲) شایان کے چار دوست ہیں۔

(۳) درخت پر دس آم لگے ہیں۔

ان لفظوں سے جملے بنایئے۔

۱۔ برسات کا موسم آتے ہی ہر طرف خوشحالی ہو جاتی ہے۔

۲۔ موسم جاڑا نے پہاڑوں کو برف سے ڈھانپ دیا۔

۳۔ بہار کے موسم میں درختوں پر نئے پتّے آتے ہیں۔

۴۔ سورج کی تیزی گرمی کے موسم میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔

۵۔ برسات کے موسم میں کھیت لہلہا اُٹھتے ہیں۔

۶۔ اقتصادی حالات کے بہتر ہونے پر کسانوں کی ترقی ہوئی۔

۷۔ ہمیں استاد کا حکم ماننا چاہیے۔

درج ذیل الفاظ کا املا درست کر کے لکھیے۔

ہمارا، ترسا، شاخیں، ذکر، حسرت، چشمے،

ہدایت، آفت، پیاس، رونق

درج ذیل الفاظ پر درست اعراب لگایئے۔

لِحَاظ، خَاص، نَظْم، تَلَاش، فَلَک، مُنَاسِب، لِبَاس،

جَمَاعَت، مَدَد، رُونَق

۱۵۔ گرو گوبند سنگھ

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ سِکھ مذہب کی ابتداء تقریباً 1469 ء میں ہوئی اور اس مذہب کی بنیاد 'گرو نانک دیو جی مہاراج' نے رکھی۔

۲۔ گرنتھ صاحب کو گرو مانا جاتا ہے اور سکھو کے پہلے گرو "گرو نانک" ہیں۔

۳۔ سکھ مذہب کا ماننا ہے کہ کوئی بھی شخص بغیر گرو کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا۔ گرو کی ہی تعلیمات سے ایک آدمی کا غرور اور دنیاوی محبت کم یا ختم کی جا سکتی ہے۔

۴۔ سچا گرو ایک عالم باعمل ہوتا ہے۔ وہ علم کی تلوار کا مالک ہوتا ہے۔ دل سے بُرائی کے خلاف لڑتا ہے اور بھگتی اور رِیاضت میں مستحکم ہوتا ہے۔

۵۔ **پہلے گرو۔** گرو نانک سنگھ ۱۵ اپریل ۱۴۶۹ء میں رائے بھوے کی تلونڈی (پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ ان کا اصلی نام گرو امرتسری تھا۔ وہ سکھو کے پہلے گرو، فلسفی اور سماجی مصلح تھے۔ انھوں نے انسانی حقوق کے پر امن حصول کے لئے جدو جہد کی۔ ان کی وفات ۲۲ ستمبر ۱۵۳۹ء میں ہوئی۔

آخری گرو۔ گرو گوبند یہ سکھوں کے دسویں گرو تھے۔ یہ ۵ جنوری ۱۶۶۶ء کو بہار کے پٹنہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام گرو تیغ بہادر تھا۔ گرو گوبند سنگھ بہادر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بڑے شاعر بھی تھے۔ انھوں نے 1499 ء میں خالصہ پنتھ کی بنیاد رکھی۔ ان کی وفات ۷ اکتوبر ۱۷۰۸ء میں ہوئی۔

۶۔ خالصہ پنتھ کی بنیاد گرو گوبند سنگھ نے 1699ء میں ڈالی۔

جملوں کے سامنے (✓) اور (×) کے نشان لگایئے۔

۱۔ (✓)، ۲۔ (×)، ۳۔ (×)، ۴۔(✓)،

۵۔(×)، ۶۔(×)، ۷۔(✓)، ۸۔(×)

سکھوں کے سبھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تحریر کیجیے۔

۱۔ سکھوں کے پہلے گرو ''گرونانک'' تھے۔ ان کی پیدائش 15 اپریل 1469ء میں رائے بھوے کی تلونڈی (پاکستان) میں ہوئی۔ انھوں نے 22 دسمبر 1539ء میں 69 سال کی عمر میں وفات پائی۔

۲۔ سکھوں کے دوسرے گرو ''گرو انگد دیو'' تھے۔ ان کی پیدائش 31 مارچ 1504ء میں ہوئی۔ انھوں نے گرومکھی کے نام سے ایک نیا رسم الخط ایجاد کیا اور ''گرو کا لنگر'' کے رواج کو مقبول کیا۔ ان کی وفات 29 مارچ 1552ء میں ہوئی۔

۳۔ سکھوں کے تیسرے گرو ''گرو امرداس'' تھے ان کی پیدائش 5 مئی 1479ء میں ہوئی۔ انھوں نے سکھوں میں ستی اور پردہ جیسے رواج کو ختم کر دیا۔ ان کی وفات 1574ء میں ہوئی۔

۴۔ سکھوں کے چوتھے گرو ''گرو رام داس'' تھے ان کی پیدائش 24 ستمبر 1534ء میں ہوئی۔ انھوں نے امرتسر میں گولڈن ٹیمپل کی تعمیر شروع کی۔ ان کی وفات 1 ستمبر 1581ء میں ہوئی۔

۵۔ سکھوں کے پانچوے گرو ''گرو ارجن دیو'' تھے جن کی پیدائش 15 اپریل 1563ء میں ہوئی۔ انھوں نے گولڈن ٹیمپل کی تعمیر مکمل کی۔ یہ 30 مئی 1606ء میں وفات پائے۔

۶۔ گرو ہرگوبند سکھوں کے چھٹے گرو تھے۔ ان کی پیدائش 19 جون 1595ء میں ہوئی۔ انھوں نے سکھ برادری کو فوجی برادری میں تبدیل کر دیا۔ ان کی وفات 19 مارچ 1644ء میں ہوئی۔

۷۔ سکھوں کے ساتوے گرو ''گرو ہررائے'' تھے۔ ان کی پیدائش 16 جنوری 1630ء میں ہوئی اور وفات 6 اکتوبر 1661ء میں ہوئی۔ یہ ایک امن پسند شخص تھے۔

۸۔ سکھوں کے آٹھوے گرو ''گرو ہرکرشن'' تھے۔ ان کی پیدائش 7 جولائی 1656ء میں ہوئی۔ انھیں 5 سال کی عمر میں ہی گرو کا خطاب مل گیا تھا۔ ان کی وفات 30 مارچ 1664ء میں ہوئی۔

۹۔ سکھوں کے نویں گرو ''گرو تیغ بہادر'' تھے۔ ان کی پیدائش 1 اپریل 1621ء میں ہوئی۔ انھوں نے آنند پور صاحب قائم کیا۔ ان کی وفات 24 نومبر 1675ء میں ہوئی۔

۱۰۔ سکھوں کے دسویں گرو ''گرو گوبند سنگھ'' تھے۔ ان کی پیدائش 22 دسمبر 1666ء میں ہوئی۔ انھوں نے ایک نئ رسم ''پاہل'' کی شروعات کی۔ ان کی وفات 17 اکتوبر 1708ء میں ہوئی۔ یہ انسانی شکل میں سکھوں کے آخری گرو تھے۔

ان حرفوں کو ملا کر بامعنی لفظ بنایئے۔

ابتدا، بنیاد، تلوار، خلاف، ریاضت، بھگتی

ان لفظوں سے جملے بنا کر لکھیے۔

۱۔ گرو گوبند سنگھ سکھوں کے دسویں گرو ہیں۔

۲۔ ہمیں اپنی قابلیت پر کبھی غرور نہیں کرنا چاہئے۔

۳۔ ہندوستان میں مختلف مذہب کے لوگ رہتے ہیں۔

۴۔ اچھے انسان کبھی کسی کی برائی نہیں کرتے۔

۵۔ ریاضت میں انسان نفس روح کی پاکیزگی کے لئے سختیاں برداشت کرتا ہے۔

٦۔ مستحکم عقائد انسان کو مشکلات کا مقابلہ کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

٧۔ صادق اپنے چھوٹے بھائی سے بہت محبت کرتا ہے۔

ان الفاظ کو ان کی ضد سے ملائیے۔

ابتدا۔انتہا، غرور۔انکسار، دنیاوی۔اخروی، محبت۔نفرت، عالم۔جاہل، جدید۔قدیم، برائی۔اچھائی، بہادر۔بزدل

ان لفظوں میں صحیح حرف پر درست اعراب لگائیے۔

غُروْر، رِیَاضَتْ، مُستَحکَم، تَحرِیْر، مَذہَبْ، گُرُو، بُنیَادْ، تَسلِیْم، خِلَافَت، فُوت، دَسوِیں، زِندَگی، حِفَاظَت، کَیش، گِرَنتھْ

اب ان لفظوں کے ساتھ 'با' کا سابقہ لگا کر انھیں مرکب بنائیے۔

باشعور، باکمال، باہنر، باذوق

'شدہ' لگا کر انھیں اسم صفت بہ صورت اسم مفعول بنائیے۔

تیارشدہ، خطشدہ، شادی شدہ، اصلاح شدہ

ان لفظوں کو ان کی جمع سے ملائیے۔

تعلیم۔تعلیمات، مذہب۔مذاہب، خلق۔اخلاق، شاعر۔شعرا، قربانی۔قربانیاں، تحریر۔تحریریں، علم۔علوم، عمل۔اعمال، شخص۔اشخاص، فوج۔افواج

اب ان لفظوں سے اسی طرح اپنے استاد کی مدد سے اسم یا صفت بنائیے۔

ابتدائی، غروری، دنیاوی، استحکام، زندگانی، بہادری، بلندی، وفات

ان الفاظ کا املا درست کر کے لکھیے۔

تیغ، غرور، ختم، دنیاوی، سکھ، تلوار، نفس، بغیر، قاتل، کیش

کاروانِ اُردو

Teacher's Support Materials

FALCON Books International™
An ISO 9001 : 2008 Certified Company
Shiv Shakti Apartments, Sector-71,
Noida (NCR) India-201301
W : www.firststepbooks.com